

الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّةُ
الْقَصِيدَةُ الْبَرْدَاةُ

مؤلف

علامہ خلیفہ محمد نواز صدیقی ہزاروی

زیر اہتمام

صدیقی ایجوکیشنل کمپلیکس

مدینہ نگر پلہیر نزد مصطفی آباد راڑہ مظفر آباد

A Compilation of The
Beautiful Names of Allah,
The Prophetic Names &
Qasidah Al-Burda

Author:
Allama Khalifa
Muhammad Nawaz Siddiqui Hazarvi

Organised by:
Siddiqui Educational Complex,
Madinah Nagar, Pallhair, Mustafa Abad
Rarah, Muzaffarabad.

جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں

نام کتاب : الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّةُ ﷺ،
الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ

مؤلف : علامہ خلیفہ محمد نواز صدیقی ہزاروی

ترتیب و تدوین : محمد خلیق عامر صدیقی

نظر ثانی : زید نواز صدیقی

مترجم تراسلیشن : محمد حفیظ صدیقی

زیر اہتمام : صدیقی ایجوکیشنل کمپلیکس

ڈیزائننگ : یامین مصطفوی

اشاعتِ اول : مارچ 2025ء

تعداد : 500

قیمت :



All Rights Reserved by the Institution
(Siddiqi Educational Complex)

Title of the Book:	A Compilation of The Beautiful Names of Allah, The Prophetic Names & Qasidah Al-Burda
Author:	Allama Khalifa Muhammad Nawaz Siddiqui Hazarvi
Compilation and Editing:	Muhammad Khaliq Amir Siddiqui
Second Review:	Z Nawaz Siddiqui
English Translation:	Muhammad Hafeez Siddiqui
Under the Supervision of:	Siddiqui Educational Complex
Designing:	Yamin Mustafvi
First Edition:	March 2025
Quantity:	500
Price:	-



﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْفَصِيحَةُ الْبُرْدَةُ﴾

انتساب جمیل

اس تالیف کو محبوب پروردگار جلّ جلالہ و حبیب کردگار ﷺ، نورِ نظر حیدر کراڑ، امین فیضان چار یار رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین حضور پُر نور سیدنا غوث الاعظم الشیخ عبدالقادر جیلانی الحسنی والحسینی رحمہ اللہ تعالیٰ علیہ کی ذات اقدس کی طرف منسوب کیا جاتا ہے۔ مگر قبول افتد نہ ہے عز و شرف!

ملی	کامل	پیر	کی	جب	چاکری
غوث	اعظم	کی	مدد	پھر	آپ
یہ	یقین	ہوا	سالم	پیر	میرے
میراں	کی	کچھری	جاتے	ہیں	

خلیفہ محمد نواز صدیقی ہزاروی
پیٹر برا (برطانیہ)



A Beautiful Dedication

This work is humbly dedicated to the beloved of the Creator, Most High, the beloved of the Sustainer, the light of the eyes of Imam Ali (may Allah be pleased with him), and the trustee of the blessings of the al-Khulafa ar-Rashidun (the four companions, may Allah be pleased with them all) – Sayyiduna Imam al-Hassan and Hussain. By extension, the work is also dedicated to al-Ghaus al-Azam Sayyidunna Abdul Qadir Jilani al-Hassani wal-Hussayni (may Allah have mercy upon him). If it is accepted, what an honor and blessing it would be!

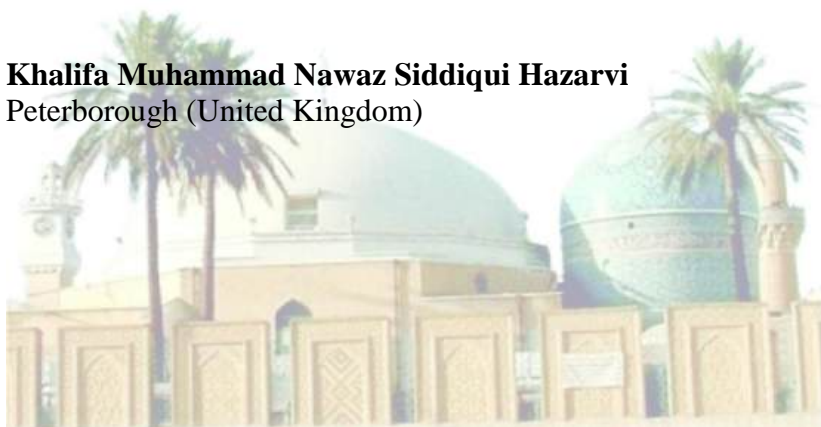
"When I attained the service of the perfect guide,

The help of Ghaus al-Azam swiftly arrived.

This conviction grew in me, Salik,

My guide now leads me to the court of the noble Miran (Ghaus al-Azam)."

Khalifa Muhammad Nawaz Siddiqui Hazarvi
Peterborough (United Kingdom)



فہرست

۵انتسابِ جمیل
۱۱عرضِ مؤلف
۱۵Preface of the Author
۱۹تقریظ (ڈاکٹر محمد سلطان العارفین صدیقی)
۲۵تقریظ (محمد منہاج الاسلام الازہری)
۳۱أَسْمَاءُ اللَّهِ الْحُسْنَى
۳۷Asma al Husna: The Beautiful Names of Allah
۴۵اللَّهُ جَلَّ جَلَالُهُ
۶۰دُرود و سلام اور اسماء النبی
۶۶حضرت ابو عبد اللہ محمد بن سلیمان الجزولیؒ
۶۷سببِ تالیف
۶۸آداب و طریقہ
	Blessings and Salutations Upon the Prophet and the
۸۱Names of the Prophet ﷺ
۹۹دَلَائِلُ الْخَيْرَاتِ وَشَوَارِقِ الْأَنْوَارِ
۱۰۹﴿الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّةُ عَلَى مُسَمَّاهَا الصَّلَوَةُ وَالسَّلَام﴾
۱۰۹(اسماء نبی کریم ﷺ)

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

Names of our Master, our Prophet Muhammad

۱۰۹ (choiciest of blessings be upon him)

۱۵۹ ﴿الْقَصِيدَةُ لِسَلَام﴾

۱۶۶ ﴿يَا إِمَامَ الرُّسُلِ﴾

۱۷۰ ﴿إِنَّ فِي الْجَنَّةِ نَهْرًا مِنْ لَبَنٍ﴾

۱۷۱ ﴿قَمَرٌ﴾

۱۷۳ صاحب قصیدہ بُردہ الامام بویری علیہ الرحمہ

۱۷۴ قصیدہ بُردہ شریف

۱۷۶ امام بویریؒ

۱۷۶ جب کرم ہوتا ہے حالات بدل جاتے ہیں

۱۷۹... The Author of the 'Qaseeda Burda' Imam Busiri (رَحْمَةُ اللَّهِ)

۱۸۰ Qaseeda Burda

۱۸۱ Imam Busiri (رَحْمَةُ اللَّهِ)

۱۸۲ When Grace Comes, Circumstances Change

۱۸۳ In a State of Joy and Happiness

۱۸۴ Praise be to Allah!

۱۸۵ قَصِيدَةُ الْبُرْدَةِ (قصیدہ بُردہ شریف)

۱۸۹ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ: فِي الْغَزْلِ وَشَكْوَى الْغَرَامِ

۱۸۹ (عشق و محبت رسول ﷺ)

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْفَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

SECTION ONE: On words of Love and the Intense

۱۸۹ suffering of Passion

۱۹۴ الْفَصْلُ الثَّانِي: ﴿فِي الْحَذِيرِ مِنْ هَوَى النَّفْسِ﴾

۱۹۴ (خواہشاتِ نفس کی مذمت)

۱۹۴ .. SECTION TWO: A Caution about the whims of the self

۲۰۱ الْفَصْلُ الثَّالِثُ: فِي مَدْحِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ

SECTION THREE: Praise of the Prophet PEACE BE

۲۰۱ UPON HIM

۲۰۱ (مدحتِ مصطفیٰ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ کے باب میں)

۲۱۳ الْفَصْلُ الرَّابِعُ: فِي مَوْلِدِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ

۲۱۳ SECTION FOUR: On the Prophet's Birth

۲۱۳ (ذکرِ میلادِ النبی عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ)

۲۱۹ الْفَصْلُ الْخَامِسُ: فِي مُعْجَزَاتِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ

۲۱۹ SECTION FIVE: The Prophet's Miracles

۲۱۹ (معجزاتِ نبی عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ)

۲۲۶ الْفَصْلُ السَّادِسُ: فِي شَرَفِ الْقُرْآنِ وَمَدْحِهِ

SECTION SIX: On the Nobility of the Quran and

۲۲۶ its Praise

۲۲۶ (قرآن پاک سے نبی پاک ﷺ کے اوصاف و کمالات)

۲۳۳ الْفَصْلُ السَّابِعُ: فِي إِسْرَائِهِ وَمِعْرَاجِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

SECTION SEVEN: The Prophet's Night Journey

۲۳۳ and Celestial Ascension

۲۳۳ (معراج النبی ﷺ)

۲۳۹ الْفَصْلُ الثَّامِنُ: فِي جِهَادِ النَّبِيِّ ﷺ

SECTION EIGHT: On the Martial Struggle of the

۲۳۹ Prophet

۲۳۹ (غزوات النبی ﷺ)

۲۴۸ الْفَصْلُ التَّاسِعُ: فِي تَوْسُّلِ بَرَسُولِ اللَّهِ ﷺ

SECTION NINE: On Seeking Intercession Through the

۲۴۸ Prophet PEACE BE UPON HIM

۲۴۸ (رحمت اللعالمین ﷺ کے حضور رحم اور سفارش کی درخواست!)

۲۵۳ الْفَصْلُ الْعَاشِرُ: فِي الْمُنَاجَاةِ وَ عَرْضِ الْحَاجَاتِ

۲۵۳ (مناجات و حاجات)

SECTION TEN: On Intimate Conversation and

۲۵۳ Cherished Hope

۲۶۱ ختم خواجگان شریف

۲۶۱ Khatam-e-Khawajgaan Sharif

Be thousands of salutations and Salaam upon You

۲۶۸ (ﷺ)

عرضِ مؤلف

ہر قسم کی حمد و ثناء کا حقیقی مستحق فقط اللہ جلّ جلالہ، واجب الوجود رب کریم وحدہ لا شریک ہی ہے جس کے قبضہ قدرت میں کائناتِ ارضی و سماوی کی ہر شے ہے اور ہر آن زمین و آسمان کی وسعتوں میں اُس کی قدرت کے کرشماتی سلسلے جاری رہتے ہیں، جس سے سلیم الفطرت اور صاحبِ بصیرت و بصارت محفوظ ہوتے رہتے ہیں اور نورِ معرفت سے ظاہر و باطن کو روشن و منور کرتے ہیں۔ قال و حال کی زبان سے مالک الملک کی سُبُوْحِیَّت کے ترانے بلند کرتے ہوئے قرب و حضور اور وصال و وصول کا نورانی اور روحانی سفر جاری رکھتے ہیں۔

اور بے حد و حساب دُرود و سلام حضور تاجدارِ کائنات ﷺ، قاسمِ کوثر و جنت، سرورِ عالم علیہ الصلوٰۃ و السلام کے وُجُوْدِ باجُوْد پر جن کے طفیل و وسیلہ سے قرب و معرفت کے خاص دروازے کھلتے ہیں اور آپ کی توجہ و شفاعت سے سالکینِ راہِ طریقت اور طالبینِ حقیقت کے لیے فیض کو خاص مراتب ملتے ہیں۔ آپ ﷺ پشتِ پناہ بھی اور پیشوا بھی ہیں۔ کیونکہ آپ ﷺ ہر زمان و مکان اور ہر آن کے نبی و رسول ہیں۔ وجہ کائنات ہیں اور قاسمِ حسنات و برکات ہیں۔ سرورِ دو جہاں علیہ الصلوٰۃ و السلام ہی حق و صداقت اور فضل و رحمت کی ایسی بہار لائے ہیں جس میں خزاں کا امکان نہیں ہے، کیونکہ جن کے لیے ہر آنے والی آن گزری ہوئی آن سے بہتری کا اعلان خدا تعالیٰ کے قرآن میں موجود ہے۔

اب قرب و حضور اور وصال و وصول اور حاصل و حصول کا ایک ہی راستہ ہے جسے محمدی راہ کہا جاتا ہے اور اسی کا دوسرا نام صراطِ مستقیم ہے اور یہی دینِ اسلام ہے۔ ایمان اور فرائض کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ محبت و آدب سے اور اتباع و اطاعت رسول ﷺ

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

میں جو اعمال بجا لائے جاتے ہیں اُن میں حضور سید عالم ﷺ پر دُرود و سلام پڑھنا اُمَرِ رَبِّی ہے اور نفلی عبادات میں سب سے عظیم اور افضل عبادت ہے اور یہ عبادت اَزَل سے ہر دور کے حلاوت ایمان رکھنے والے خوش نصیبوں کے معمولات میں شامل رہی ہے۔ سید المحبوبین علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حضور جلد رسائی اور ظاہری و باطنی طہارت اور بخشش و مغفرت کے لیے دُرود اثر ہے اور جس کی قبولیت یقینی بھی ہے۔

تاریخ شاہد ہے کہ اِس دارِ فانی کے جن باسیوں نے ذاتِ رسول ﷺ اور درِ رسول ﷺ سے محبت و اطاعت کے ذریعے اپنی نسبت حاصل کر لی اور اللہ تعالیٰ اور اُس کے محبوب عَلَیْہِ السَّلَام کی محبت و عشق میں فناء ہوئے اُنہیں ہی بقاء کے نور سے نواز دیا جاتا ہے۔ اُن کے معمولات، اُن کے کلام و پیام کو بھی دَوام دے دیا جاتا ہے اور آنے والے لوگ اُن کے بتائے ہوئے اُوراد و وظائف اور اُن کے لکھے ہوئے دُرود و سلام اور قصائد و کلام پڑھتے پڑھتے وہ بھی دیارِ محبوب ﷺ میں اپنا مقام حاصل کر لیتے ہیں۔ اُنہی پاکانِ اُمت میں فناء فی الرسول ﷺ شیخ ابو عبد اللہ محمد بن سلیمان جزولی صاحب دلائل الخیرات اور صاحب القصیدۃ البردۃ امام ابو عبد اللہ محمد شرف الدین بوسیری شامل ہیں۔

رمضان المبارک ۲۰۲۴ء (۱۴۴۵ھ) خاکسار کے لیے بہت سی روحانی سعادتوں کا موجب بنا۔ کیونکہ قرآن عظیم کے ایک ادنیٰ طالب علم کی حیثیت سے درس قرآن کا ایک طویل سلسلہ جو اپریل ۱۹۹۸ء سے شروع ہو کر ۲۵ سال کے بعد یوم شہادت باب العلم مولائے کائنات حضرت علی المرتضیٰ وجہہ الکریم کے موقع پر اختتام پذیر ہوا۔

ایں سعادت بزورِ بازو نیست

اور

جب کرم ہوتا ہے حالات بدل جاتے ہیں

جب مالک الملک کا کرم ہوتا ہے صلاحیت و سعادت نصیب ہو جاتی ہے۔ ورنہ کہاں مجھ سا کم علم، کوتاہ عقل اور کہاں خدمت قرآنی۔ یہ سعادت درس قرآن کی تکمیل فضل

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

و رحمت خداوندی کے سوا کچھ بھی نہیں۔ قرآنی خدمت بھی صاحب قرآن علیہ الصلوٰۃ والسلام کی عطا ہوتی ہے۔ ناچیز یہ سعادت مرشد الکریم حضور شیخ العالمؒ کی نگاہ اور والد گرامی قبلہ استاد جیؒ کی دُعا کا نتیجہ ہے۔

جامع مسجد فیضانِ مدینہ (پیٹربراء) میں شکرانہ کے طور پر اعتکاف مسنونہ کی سعادت کے دوران طاق راتوں میں مجلس دلائل الخیرات اور نعت و قصیدہ سجتی رہتی ہے۔ رات کے پچھلے پہر ایک روحانی و نورانی سماں قائم ہو جاتا اور موجود افراد زیادہ تر برٹش مسلم نوجوان ہوتے بڑی محبت و عقیدت وجد آفریں آواز میں دلائل الخیرات کے ابتداء میں درج سرکارِ دو عالم ﷺ کے مقدس اسمائے نبویہ وجد آفریں انداز میں پڑھتے اور نعت و قصائد بھی۔ انہی لمحات میں دل و دماغ میں یہ خیال آیا کہ کیوں نہ اسمائے پاک اور قصائد پڑھنے کا یہ انداز دارالعلوم محمدیہ محی الاسلام صدیقیہ میں شروع کرایا جائے۔ یوں محبت کی ادا اور صدا سے طلباء و شرکاء کے دل و دماغ روشن ہوتے رہیں گے۔

بحمد اللہ تعالیٰ! پڑھی جانے والی کتب دستیاب ہوئیں۔ دیکھا کہ وہ عربی سے انگلش میں ترجمہ کی گئی ہیں۔ ہمیں تو اُردو ترجمہ چاہیے ہوگا۔ اعتکاف میں توفیق و سعادت کے حصول کی دعائیں ہوتی رہیں۔ عید کے بعد تالیف کا کام شروع کر دیا گیا۔ عربی کے ساتھ اُردو ترجمہ کے لیے استاد العلماء الحاج محمد اسد اللہ نوری اور القصیدۃ البردۃ کے لیے شیخ ابو الحسنات محمد احمد قادریؒ کی کتاب شرح قصیدہ بردہ شریف سے اکتساب کیا گیا اور انگلش کے لیے عظیم اُستاد صوفی سکالر جن کا انگلش نام Timothy John Winter اور اب اُن کا نام عبدالحکیم مراد ہے۔ آپ کے ترجمہ سے درج کیا گیا ہے۔ ہاں اتنا ضرور ہے کہ دونوں کتب سے بعض مقامات پر آسان کرنے کے لیے الفاظ تبدیل بھی کئے گئے تاکہ ذہنوں کی رسائی آسان ہو جائے۔ ڈیڑھ ماہ تقریباً تالیف کا سفر جاری رہا۔

یہاں تک تالیف کی تکمیل کے ساتھ ہی بارگاہِ غوث الثقلین محبوب سبحانی شیخ

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

عبدالقادر جیلانیؒ کے حضور بغداد شریف حاضر ہونے کا شرف حاصل ہو گیا اور وہاں یہی فیصلہ کیا کہ اس کتاب مستطاب کا انتساب بارگاہِ غوثِ اعظمؒ میں پیش کرنے کی سعادت کی جائے گی۔

اسی دوران ہمارے مخلص ساتھی حاجی ذاکر محمود قریشی صاحب جنہیں دولت و دل دونوں سے نوازا گیا، کارِ خیر میں سبقت کی جستجو میں رہتے ہیں تشریف لائے۔ خود ہی کہنے لگے کہ اس کتاب کے جملہ اخراجات میں اپنے والدین کے ایصالِ ثواب کے لیے پیش کروں گا۔ اللہ تعالیٰ قبولیت کا شرف دے کر اُن کے والدین کے لیے صدقہ جاریہ بنائے۔ آمین

غرضیکہ آپ تک یہ کتاب پہنچنے تک علماء، رفقاء اور بہت سارے ہم سفر شامل خدمت رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کی خدمات قبول فرمائے اور دارین کی سعادتیں عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ ذکر و دُرود و سلام اور نعت و کلام کی ادنیٰ سی خدمت قبول فرمائے اور اس کے ذریعے محبتِ الہی اور عشقِ محبوبِ الہی ﷺ بنا کر دارین کی سعادتوں کا ضامن بنائے۔

آمین بحق طہ و یس صلی اللہ تعالیٰ وآلہ واصحابہ اجمعین۔

خلیفہ محمد نواز صدیقی ہزاروی

پیٹر برا (برطانیہ)

Preface of the Author

All praise and glory truly belong to Allah, the Almighty, the Most Gracious, the One without any partner, whose power encompasses every entity in the heavens and the earth. His miraculous manifestations continue to unfold in the vastness of the universe at every moment, delighting those with sound nature and vision. These manifestations illuminate both the outer and inner realms with the light of divine knowledge. Such individuals, with hearts attuned to the truth, elevate hymns of His sanctity through word and action, embarking on a luminous spiritual journey toward divine proximity and enlightenment.

Countless blessings and salutations be upon the Crown of the Universe ﷻ, the Dispenser of the Fount of Abundance and Paradise, the Master of the Worlds ﷺ. Through his blessed existence, the gates of divine closeness and recognition are opened. By his intercession and attention, seekers on the path of spirituality attain unique stations of grace. He ﷺ is both the supporter and the leader, for he is the Prophet and Messenger of every era and moment. He is the very reason for the existence of the universe and the dispenser of goodness and blessings. The Master of Both Worlds ﷺ has brought forth such a spring of truth, mercy, and virtue that leaves no possibility of autumn, as Allah's declaration in the Qur'an affirms the ever-increasing excellence granted to him.

The path to divine closeness, union, and attainment lies solely in the way of Muhammad ﷺ, also known as the Straight Path, which is none other than Islam. Along with faith and the fulfilment of obligations, acts performed with love, respect, and

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

adherence to the teachings of the Prophet ﷺ, including sending salutations upon him, are divinely commanded and rank among the most superior of voluntary worship. This practice has been a hallmark of faithful believers throughout history, serving as a means of purification, forgiveness, and acceptance in the court of Allah.

History bears testimony to those who, through their devotion and obedience to the Messenger ﷺ and his teachings, achieved a special connection with him and were enveloped in divine love. Such individuals were adorned with the light of permanence, and their actions and words were given an enduring legacy. Generations to come continue to recite their prescribed invocations, salutations, and odes, thereby also securing their connection to the Beloved ﷺ. Among such luminaries are Sheikh Abu Abdullah Muhammad ibn Sulaiman Jazuli, the author of *Dalail al-Khayrat*, and Imam Muhammad Sharafuddin Busiri, the author of the *Qasida al-Burda*.

The blessed month of Ramadan in the year 2024 (1445 AH) became a source of immense spiritual blessings for me. As a humble student of the Qur'an, I concluded a 25-year-long series of Qur'anic teachings that began in April 1998. This culmination coincided with the martyrdom anniversary of Sayyiduna Ali Al-Murtaza, the Gateway of Knowledge and the Glory of the Universe.

“Such blessings are not the fruits of one's effort but a bestowal of divine grace.”

Indeed, when the Sovereign of the Universe bestows His favour, even the unworthy are granted the capacity and honour to serve. Without His grace, how could someone as deficient in

knowledge and intellect as I aspire to render any service to the Qur'an? Completing this Qur'anic teaching series is nothing but the result of divine mercy. Such service to the Qur'an is a gift from the Master of the Qur'an ﷺ, facilitated through the blessings of my spiritual guide, Sheikh al-Alam, and the prayers of my late father, my revered teacher.

During the Itikaf (spiritual retreat) of gratitude at Jamia Masjid Faizan-e-Madina (Peterborough), nightly gatherings of *Dalail al-Khayrat* and recitation of odes took place. A spiritually uplifting atmosphere enveloped the worshippers, mostly young British Muslims, as they passionately recited the names of the Prophet ﷺ and praised him with heartfelt odes. It was during these nights that the idea occurred to me to initiate a similar practice at Darul Uloom Muhammadiyah Mohy-ul-Islam Siddiqiyah (Pakistan), so the hearts and minds of students and attendees could be illuminated by these expressions of love and devotion.

By Allah's grace, the necessary texts became available. Upon reviewing, I noticed they had been translated into English, whereas I needed an Urdu translation. During my retreat, I continued to pray for the opportunity and ability to accomplish this work. After Eid, I began the task of compiling. For translating Arabic texts into Urdu, I relied on the expertise of Ustad al-Ulama Al-Haj Muhammad Asadullah Noori, while for the *Qasida al-Burda*, I referred to the work of Sheikh Abu al-Hasanat Muhammad Ahmad Qadri. For the English translations, I benefitted from the works of the renowned scholar and Sufi, Timothy John Winter, also known as Abdul Hakim Murad. To simplify comprehension, I made minor

adjustments to the language where necessary. The compilation process spanned approximately one and a half months.

Upon completing the compilation, I was blessed with the opportunity to visit the shrine of Ghaus al-Thaqalayn, Sheikh Abdul Qadir Jilani (RA) in Baghdad. There, it was decided that this book would be dedicated to his exalted court.

During this time, my dear companion Haji Zakir Mahmood Qureshi, a man blessed with wealth and a generous heart, expressed his desire to sponsor the entire publication as an ongoing charity for the reward of his late parents. May Allah accept his contribution and make it a source of perpetual blessings for his parents. Ameen.

This book has reached you as the result of the efforts of scholars, companions, and many others who contributed along the way. May Allah accept their services and grant them blessings in both worlds. May He accept this humble effort of propagating remembrance, salutations, and praises and make it a means of divine love and devotion to the Beloved ﷺ, ensuring success in both worlds.

Ameen, through the blessings of Taha and Yaseen ﷺ.

Khalifa Muhammad Nawaz Siddiqi Hazarvi

Peterborough, UK

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

تقریظ

خوشبوئے حضور شیخ العالم

حضرت پیر ڈاکٹر محمد سلطان العارفین صدیقی الازہری دامت برکاتہم
سجادہ نشین دربار عالیہ نیریاں شریف، آزاد کشمیر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

﴿وَلِلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ فَادْعُوهُ بِهَا﴾ [الاعراف، ۷/ ۱۸۰]

اسم مسٹی پر دلالت کرتا ہے۔ اسم اپنے معنی کے اعتبار سے ذات کے اثرات اور صفات کو واضح کرتا ہے۔ اللہ پاک کے تمام اسماء جو کہ لاتعداد اور لامحدود ہیں ہر ایک اسم اپنی معنویت اور نورایت میں ایک خاص تاثیر اور تنویر رکھتا ہے۔

ہر شخص کو اپنا نام اچھا لگتا ہے اور اُس نام سے محبت کرتا ہے اور اُس کی لاج رکھتا ہے۔ بلا تمثیل بلاشبہ اللہ پاک کو اپنے نام سے پیار بھی ہے اور محبت بھی ہے۔ لفظ سے معنی تک کا سفر ناگزیر ہوتا ہے اور یہ ایک دوسرے میں آراستہ و پیراستہ ہوتا ہے۔ جیسے خوشبو پھول کے دامن سے وابستہ ہوتی ہے اور پھول کی پہچان ہوتی ہے۔ بلا تمثیل اللہ پاک کے اسماء اللہ پاک کی طرف رہنمائی اور پشت پناہی کرتے ہیں۔ اللہ جمیل ہے، حسین ہے اس لیے اُس نے اپنے نام حسین رکھے ہیں۔ جیسے کہ قرآن عظیم میں ارشاد عالی شان ہے۔

﴿وَلِلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ فَادْعُوهُ بِهَا﴾ [الاعراف، ۷/ ۱۸۰]

جیسے کسی کو اُس کے نام سے پکارا جائے اور وہ متوجہ ہوتا ہے اسی طرح اللہ کے اسماء کا ذکر کیا جائے تو وہ اپنی شان کے مطابق نام پکارنے والے کی جانب متوجہ ہوتا ہے اور اُن اسماء کے فیضان کا

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

مظہر بھی بناتا ہے اور مظہر بھی بناتا ہے۔

مثلاً: حَيِّ قَيُّوْمٌ یہ اللہ کے اسمائے پاک ہیں اور اس کا معنی ہے۔

از خود زندہ رہنے والا / از خود قائم رہنے والا۔ اپنی حیات میں اور اپنے قیام میں جو کسی کا محتاج

نہ ہو۔ اس کی اپنی اپنی تاثیر ہے۔

اور میں نے حضور شیخ العالمؒ سے اُن کا خواب اُنہی کی زبانی بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ ایک جنگل میں قبلہ عالمؒ کے ساتھ ایک سفر میں ہمارا کاب تھا تو راستے میں ایک مری ہوئی بھینس نظر آئی۔ قبلہ عالمؒ تھوڑا آگے گزرے میں وہاں کھڑا ہو گیا بھینس کے پاس۔ قبلہ عالمؒ نے مڑ کے فرمایا: کیا آپ اس مری ہوئی بھینس کو زندہ کرنا چاہتے ہیں؟ میں نے عرض کیا: جی حضور آپ نے ارشاد فرمایا: کہ آپ یا حَيِّ یا قَيُّوْمٌ پڑھ کر اس کو پاؤں کی ٹھوک لگائیں۔ یہ زندہ ہو جائے گی۔ جب میں نے یا حَيِّ یا قَيُّوْمٌ پڑھ کر ٹھوک لگائی تو وہ بھینس زندہ ہو کر اپنے پاؤں پر کھڑی ہو گئی۔

حضور شیخ العالمؒ دل کی حیات نوری کے لیے یہ وظیفہ اکثر اپنے مریدین کو تلقین فرماتے ہیں کہ اگر اس وظیفہ کو کثرت سے کیا جائے تو سوئے ہوئے بھی یہ دل اس ذکر کی مستی میں جھومتا رہتا ہے۔

ذکر الہی کی اہمیت کا اندازہ ان روایات سے بخوبی کیا جاسکتا ہے۔

☆ حضرت یحییٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ ذکر الہی کرنے والا اپنے آپ کو محفوظ قلعے میں داخل کر لیتا ہے۔ شیطان اُس کو گمراہ نہیں کر سکتا۔

(ترمذی، کتاب الامثال، باب ماجاء فی مثل الصلوٰۃ والصیام والصدقہ، ۴/۳۸)

☆ حضور تاجدار کائنات ﷺ نے ارشاد فرمایا:

دو ایسے کلمے ہیں جو اللہ تعالیٰ کو پسند اور پیارے ہیں، زبان پر ہلکے پھلکے ہیں۔ قیامت کے روز عمل کے ترازو میں بھاری اور وزنی ہوں گے۔ وہ دو کلمے یہ ہیں:

﴿سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ﴾

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّةُ، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

اسماء الحسنیٰ اور اسماء النبی ﷺ دلائل الخیرات میں موجود ہیں۔ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا قرب پانے کے لیے اور اُن کی خاص توجہ پانے کے لیے سالکینِ محبت اس کو بہت شوق سے اپنے وظائف میں مشمول رکھتے ہیں۔

حضرت علامہ خلیفہ صاحبزادہ محمد نواز صدیقی ہزاروی حفظہ اللہ منظوم اور نثر میں الفاظ و تراکیب کا گلدستہ اپنی تمام تر لطافتوں کے ساتھ پیش کرتے رہتے ہیں۔ حمد باری تعالیٰ ہو یا کہ نعت رسول مقبول ﷺ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ہوں یا اہل بیت اطہارؑ غوث اعظم ہو یا کہ اولیائے کرام تحلیاتی نامہِ محبت اور جذبہِ مودّت عقیدہ پیش کرتے رہتے ہیں۔

قبلہ عالم و شیخ العالم کی بارگاہِ محبت میں حضرت موصوف کی عقیدت آواز و پرداز کی صورت میں قبولیتِ عوام و خواصِ پاکی ہے۔

نور نواز کتاب یہ صرف آپ کے ہاتھوں میں ہی نہیں بلکہ اس کے پڑھنے سے اور اس کا ورد کرنے سے اس کی معنویت و نورانیت قلب و روح نواز بھی ہوگی۔ اللہ پاک نبی پاک ﷺ کے طفیل اس کتاب کو ان اسمائے پاک کی برکاتِ دوام عطا فرمائے۔ آمین

Tribute

“And to Allah belong the most beautiful names, so invoke Him by them” (Al-A'raf 7:180).

The tribute below has been summarised, translated and paraphrased in English.

The term "name" represents an indication. A name highlights the meaning, characteristics, and attributes of the essence it signifies. Allah's names are clear and infinite; they express His attributes and perfection. Each of Allah's names is radiant with its light, limitless in its blessings, and manifests the perfection of its meaning.

Every person likes to hear good names and feels love for a name that reflects beauty and attraction. Allah's names, being perfect and full of love, signify all goodness. Allah's names signify the attributes and qualities leading to the divine essence and are a means of guidance to get closer to Him. He is full of beauty and so His names and attributes reflect this. Each name conveys a specific meaning, as the names of Allah are replete with perfection and majesty, as emphasised in the Holy Qur'an.

"And to Allah belong the most beautiful names, so invoke Him by them" (Al-A'raf 7:180).

The one who calls upon Allah with His names reflects their beauty and seeks to achieve closeness to Him. Such invocation earns both spiritual and worldly benefits and are a means for the servant to earn the special gaze of his / her Lord. The names

of Allah express eternal meanings and manifest His infinite existence, which transcends life and death.

For instance: 'Hayy' (The Ever-Living) and 'Qayyum' (The Self-Sustaining) signify permanence and self-subsistence. These names reflect Allah's eternal and infinite life, manifesting His control and permanence in the universe.

Huzoor Shaykh ul Alam (Rahimahullah) expressed this beautifully by relating a dream which he had where he saw himself in a jungle with his respected father and guide (rahimahullah). As they were travelling together suddenly a dead buffalo appeared. His beloved father continued walking but he stood still. When his father noticed this, he asked him whether he wanted to make this dead buffalo come to life? When he replied in the affirmative his father told him to recite 'Ya Hayyu Ya Qayyum' and whilst doing so to tap the dead buffalo with his foot.

Huzoor Shaykh-ul-Aalam would often prescribe this litany to his students for acquiring light and blessings, one should adopt the practice of reciting "Ya Hayyu Ya Qayyum" regularly. If a person does so with sincerity, their heart and soul are awoken from the slumber of negligence and distractions.

The consistent recital of Allah's beautiful names as a form of remembrance serves as a stronghold of protection. The Holy Prophet Yahya (peace and blessings be upon him) said that one who recites the invocation of Allah will be surrounded by divine protection, and Satan will not be able to enter their heart or soul.

The Hadith of the Prophet (peace be upon him):

The Prophet, peace and blessings be upon him, said, “Two words are beloved to the Most Merciful. They are light on the tongue but heavy on the scale: Glory and praise to Allah, and glory to Allah the Almighty.”

The names "*Subhan Allah wa bihamdihi Subhan Allah al-‘Adheem*" carry profound blessings and serve as a means to gain closeness to Allah. The repetition of these names fills the heart with tranquillity and love for Allah.

The beautiful names of Allah Almighty and the names of the Prophet (Alayhi Salaam) are contained within Dalail ul Khairaat. In order to attain the closeness to Allah Almighty and His beloved (Alayhi Salaam), the spiritual wayfarers would include the recitation of Dalail ul Khairaat in their daily litanies.

Allama Khalifa Nawaz Siddiqui Hazarvi (hafidhahullah) is working hard to continuously present these praises of Allah Almighty and His Beloved (Alayhi Salaam) as well poetry in praise of the blessed Ahl al-Bayt (the purified household of the Prophet), beloved companions, Huzoor Ghaus e Azam and the revered saints (may Allah have mercy upon them).

The book you have in your hand (and its constant recitation) is a means of cleansing one’s heart, mind and soul. We ask Allah Almighty to accept this in His court for the sake of the Prophet (Alayhi Salaam).

- **Hazrat Peer Dr. Muhammad Sultan-ul-Arifeen Siddiqui**
(may Allah Almighty protect and preserve him).

*Custodian of the esteemed shrine of Darbaar Aaliyah Nerian Sharif,
Azad Kashmir.*

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّةُ، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

تقریظ

محمد منہاج الاسلام الازہری

یکم ربیع الاول ۱۴۳۶ھ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله الذي جعل لنا في اسماء الحسنی وقصيدة بردة الشريفة منبعا
للبركات والنعومات.

يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ مَا أَرَدْتَ عَلَى
نَزِيلِ عَرْشِكَ خَيْرِ الرُّسُلِ كُلِّهِمْ
مُحَمَّدَ صَفْوَةَ الْبَارِي وَرَحْمَتَهُ
وَبُعْيَةَ اللَّهِ مِنْ خَلْقٍ وَمِنْ نَسَمٍ

محترم المقام حضرت علامہ خلیفہ محمد نواز صدیقی ہزاروی زید مجاہد جو کہ تحریر و
تقریر کے شہسوار ہیں اور اب تک اُن کی متعدد کتب منظر عام پر آچکی ہیں، جو آپ کی
علمی مکانت اور اپنے مرشد خانے سے عقیدت و محبت کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔ حال ہی
میں آپ کی زیر طبع کتاب: اسماء الحسنی، اسماء النبویۃ الشریفۃ و قصیدۃ البردۃ نظر سے
گزری جو کہ اپنی علمی و روحانی قدر و منزلت کے اعتبار سے آپ کی جملہ تصانیف میں
مقام یگانہ رکھتی ہے۔

یہ کتاب جو علامہ خلیفہ محمد نواز صدیقی ہزاروی صاحب کی خاص علمی و روحانی
کاوشوں کا نتیجہ ہے، اسماء الحسنی، اسماء النبویۃ الشریفۃ اور قصیدہ بردہ شریف کے موضوع
پر ایک نادر اور جامع تصنیف ہے۔ علامہ صاحب نے اس کتاب میں نہایت عالمانہ انداز
میں اسماء الحسنی کی فضیلت اور اُن کے معانی کو بیان کیا ہے۔ اسماء الحسنی کے ساتھ اُس
کی تشریح اور اُس کے ثمرات کو واضح کیا گیا ہے، جو قاری کے دل میں اللہ رب

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

العزت کی محبت و خشیت اور حبیب مکرم ﷺ کی بارگاہ سے اُنس و عقیدت کو بڑھاتا ہے۔ اسی طرح آپ نے اس شہپارے میں مجرب اوراد و وظائف کو بھی شامل کیا جو قاری کے لیے دفع البلاء اور تصوف کی دنیا کے راہی کے لیے تغیر احوال و مقام میں زادِ راہ کی حیثیت رکھتے ہیں۔

کتاب ہذا کی انفرادیت یہ بھی ہے کہ اسے مغرب کے نوجوان کی روحانی احتیاج کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے ترتیب دیا گیا ہے اور یہی وجہ ہے کہ قصیدہ بردہ شریف کے انگریزی ترجمہ کے لیے عالم غرب کے عظیم صوفی سکالر Timothy John Winter جو کہ بعد از قبول اسلام اب عبدالحکیم مراد کے نام سے معروف ہیں کا ترجمہ معمولی تحریف کے ساتھ نقل کیا گیا تاکہ اہل غرب سے اُن کی زبان میں محو کلام ہوا جائے اور رومی مصرعہ بوسیہ رحمہ اللہ کے اس نغمہ عشق و محبت کو اُن مادہ پرستوں کے دلوں میں آتش عشق مصطفیٰ ﷺ افزودہ کرنے کی خاطر بطور ایندھن عمل میں لایا جائے۔ یہ کتاب یقیناً دلائل الخیرات کا ایک updated version ہے جس سے ایک خلق کثیر استفادہ کرے گی۔

اللہ رب العزت قبلہ خلیفہ صاحب کو خیر کثیر عطا فرمائے کہ وہ وقتاً فوقتاً اپنی علمی خیرات اور روحانی واردات سے اپنے احباب کے ذوق و شوق کی پاریابی فرماتے رہتے ہیں اور ساتھ ہی اپنی توجہ بدستور صدیقی ایجوکیشنل کمپلیکس جو کہ راقم کی مادرِ علمی بھی ہے کے جملہ علمی و تنظیمی معاملات پر بھی مرکوز کئے ہوئے ہیں۔

اللہ رب العزت سے دُعا ہے کہ اس کتاب کو قبول عام عطا فرمائے اور اسے مصنف کے میزانِ حسنات میں اضافے کا سبب بنائے۔ آمین بجاہ النبی الامین ﷺ

فَالطُّفَ لِأَجْلِ رَسُولِ الْعَالَمِينَ بِنَا

وَلَا تَزِدْ قَوْمَهُ حَسَفًا وَلَا تُسِمِ

يَا رَبِّ أَحْسَنْتَ بَدَأَ الْمُسْلِمِينَ بِهِ

فَتَمِّمِ الْفَضْلَ وَامْنَحْ حُسْنَ مُخْتَمٍ

Tribute

In the name of Allah, the Most Gracious, the Most Merciful
All praise is due to Allah, who has made for us in the Beautiful Names (Asmā' al-Ḥusnā) and the Noble Qaṣīdah Burdah a source of blessings and bounties.

يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ مَا أُرِدْتَ عَلَى
نَزِيلِ عَرْشِكَ خَيْرِ الرُّسُلِ كُلِّهِمْ
مُحَمَّدٌ صَفْوَةُ الْبَارِي وَرَحْمَتُهُ
وَبُغْيَةُ اللَّهِ مِنْ خَلْقٍ وَمِنْ نَسَمٍ

Respected ‘Allāma Qiblah Nawaz Hazarvi, a master of writing and oratory, whose numerous books have already been published, stands as a testament to his scholarly stature and unwavering love and devotion to his spiritual lineage (Khanqah). Recently, his upcoming book, titled “A Compilation of The Beautiful Names of Allah, The Prophetic Names & Qasidah Al-Burda”, came to my attention. In terms of its spiritual and academic value, this work holds a unique position among all his publications.

This book, the fruit of ‘Allāmah Nawaz Haizarvi’s profound intellectual and spiritual efforts, is a rare and comprehensive compilation on the subjects of Asmā' al-Ḥusnā (the Beautiful Names of Allah), Asmā' al-Nabawīyyah al-Sharīfah (the Noble Names of the Prophet ﷺ) and Qaṣīdah Burdah al-Sharīfah.

‘Allāmah Nawaz Haizarvi has meticulously elucidated the virtues and meanings of Asmā’ al-Ḥusnā in a deeply scholarly manner. The book clarifies their interpretations and spiritual impacts, nurturing in the reader’s heart a heightened love and awe for Allah Almighty and profound attachment and reverence for the Beloved Prophet ﷺ. Additionally, the book includes proven devotional practices (awrād wa wazā’if) that serve as remedies for trials and as spiritual provisions for travelers on the path of Taṣawwuf to elevate their states and stations.

Qaṣīdah Burdah al-Sharīfah, the renowned panegyric by Imām al-Būṣīrī (رحمته الله) forms the second major part of this book. ‘Allāmah Sahib has adorned this qaṣīdah with Urdu and English translations, beautifully conveying the majesty and love of the Noble Prophet ﷺ to Arabic, Urdu, and English readers alike. This work is not only a treasure for scholars but also a valuable asset for general readers.

A unique feature of this book is its consideration for the spiritual needs of Western youth. To resonate with the Western audience, the English translation of Qaṣīdah Burdah al-Sharīfah has been adapted (with minor revisions) from the translation by the eminent Western Sufi scholar Timothy John Winter, now known as ‘Abd al-Ḥakīm Murād. This effort aims to ignite the flame of love for the Chosen Prophet ﷺ in the hearts of materialistically inclined Westerners through the language they understand, using Imām al-Būṣīrī’s melody of divine love as spiritual fuel.

Undoubtedly, this book serves as an updated version of Dala’il al-Khayrat, from which countless souls will benefit. May Allah Almighty grant Khalīfah Qiblah Sahib abundant

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْفَصِيحَةُ الْبُرْدَةُ﴾

blessings (khayr kathīr) so he may continue enriching his devotees with his scholarly contributions and spiritual insights. At the same time, he remains deeply engaged in the academic and organizational affairs of the Siddīqui Educational Complex—my own alma mater.

May Allah grant this book widespread acceptance and elevate it as a means of increasing the author's spiritual rewards .

Āmīn.

فَالطُّفَ لِأَجْلِ رَسُولِ الْعَالَمِينَ بِنَا
وَلَا تَزِدْ قَوْمَهُ خَسْفًا وَلَا تُسِمِ
يَا رَبِّ أَحْسَنْتَ بَدَأَ الْمُسْلِمِينَ بِهِ
فَتَمِّمِ الْفَضْلَ وَامْنَحْ حُسْنَ مُحْتَمِّمِ

Wasalam

Muhammad Minhaj ul Islam Al-Azhari

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّةُ، الْفَصِيحَةُ الْبُرْدَةُ﴾

أَسْمَاءُ اللَّهِ الْحُسْنَى

(Asma al Husna)

﴿وَلِلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى فَادْعُوهُ بِهَا﴾ [الاعراف، ۷/ ۱۸۰]

”اور اللہ ہی کے لیے اچھے اچھے نام ہیں، سو اسے ان ناموں سے پکارا کرو۔“

اللہ جلّ جلالہ ہمارے خالق و مالک حقیقی کا ذاتی نام ہے، جو کبھی بھی اور معبودانِ باطلہ کے لیے نہیں بولا گیا اور نہ ہی معبودِ حقیقی کے علاوہ کسی غیر کے لیے بولا جاسکتا ہے۔ وہ یکتا ہے اور حقیقی ایک ہے۔ اسی لیے لفظ اللہ بھی منفرد ہے۔ اس کی بھی کوئی جمع نہیں ہے اور یہ تمام اسمائے حسنیٰ صفاتِ باری تعالیٰ کا جامع ہے۔ امام اعظم امام ابو حنیفہؒ و دیگر عارفینِ کاملین کی طرح اسے ہی اسمِ اعظم قرار دیتے ہیں۔

اسمِ جلالت، اسمِ ذات اللہ بولا جائے، لکھا جائے، پڑھا جائے یا سوچا جائے، دھیان و وجدان صرف اور صرف اُس ذات کی طرف جاتا ہی جاتا ہے جو قادرِ مطلق ہے، یکتا ہے، وحدہ لا شریک ہے۔ وہ محتاجی سے پاک ہے اور سب اُس کے محتاج ہیں۔ صمد ہے، بے نیاز ہے اور وہی لائقِ عبادت ہے۔ مسبود بھی، مطلوب بھی اور محبوب بھی وہ ہی ہے۔ سب کا مالک ہے، بے مثل ہے، بے عیب ہے، ظاہر و پوشیدہ، ہونی اور انہونی کو جانتا ہے۔ کائنات کی کوئی شے اُس کے علم، قدرت اور اختیار سے باہر نہیں ہے۔ اُس کی ذات ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گی۔ وہ اپنے علم، قدرت اور سماعت کے لحاظ سے ہر جگہ موجود ہے۔ وہ کریم و رحیم ہے۔ ہم سب اُس کے بندے ہیں۔ وہ اپنے بندوں سے اُن کے ماں باپ سے زیادہ پیار کرتا ہے۔

اسمِ ذات اللہ کے ساتھ سب سے پہلے جو صفاتی نام قرآنی صفحات میں نظر آتے

ہیں وہ الرحمن الرحیم ہیں۔ دونوں ہی مبالغہ کے صیغے ہیں۔ رحمن میں تو مبالغہ کی بھی انتہا ہے کہ اتنا بڑا مہربان کہ اُس سے زیادہ کا تصور و گمان بھی نہ کیا جاسکے۔ اسی لیے لفظ رحمن بھی اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور کے لیے نہ تو بولا جاتا ہے اور نہ ہی لکھا جاتا ہے۔ اِس کے علاوہ اللہ تعالیٰ کے صفاتی اسماء بے حد و عد و بے شمار ہیں، البتہ قرآن و حدیث میں جو اسمائے صفاتی کا تذکرہ موجود ہے اور جن کے بارے میں ارشاد سرور کائنات ﷺ ہے کہ: جو اِن اسماء مبارکہ کو یاد کر لے وہ جنتی ہے۔ ایک راسخ العقیدہ مسلمان کا قلب و رُوح اس عقیدہ و یقین سے پُر نور رہتا ہے کہ اللہ معبودِ برحق کی ساری صفات عالیہ اُس کی ذاتی ہیں، ابدی ہیں، لا محدود ہیں، بے مثل ہیں اور اُس کی شان کے شایان ہیں۔

مرشد کریم، عارف باللہ حضور شیخ العالم خواجہ علاؤالدین صدیقیؒ اللہ تعالیٰ اور اُس کی صفات قدسیہ کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمانے لگے کہ: اللہ تعالیٰ کی کوئی بھی صفت ہمارے عقل و فہم اور ادراک میں نہیں آ سکتی اور جو صفت عقل انسانی کی سمجھ میں آ جائے وہ خدا تعالیٰ کی صفت رہتی ہی نہیں۔ جب بندہ خدا اپنے معبودِ حقیقی اور مقصودِ حقیقی کی صفت کا ذکر کرتا ہے اُسی صفت کی جلوہ نمائی ہوتی ہے اور بخشش و رحمت کے خاص سلسلے شروع ہو جاتے ہیں۔ بدن و روح پر خاص واردات اور اثرات کا نزول ہوتا ہے۔

اسمائے الہیہ لکھنے میں دیکھئے سب معرف بالام ہیں، جس سے واضح ہوتا ہے کہ جس طرح کی صفات ذات باری تعالیٰ کی ہیں اُس طرح مخلوق میں نہ کسی کی تھیں اور نہ کسی کی ہوں گی۔ اللہ کی ذات اپنے ہونے، رہنے میں کسی کی محتاج نہیں جبکہ باقی سب مخلوق ہر لحاظ سے اور ہر وقت اُس کی محتاج ہے۔ اُس کی جتنی صفات ہیں وہ اُس کی ذاتی ہیں، کسی نے اُس کو نہیں دیں۔ جبکہ مخلوق میں جو صفتیں دیکھی جاتی ہیں وہ سب کی سب اُس کی عطا کردہ ہیں۔ محدود ہیں، حادث ہیں اور اُس مخلوق کی حیثیت کے مطابق ہیں۔

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّةُ، الْفَصِيحَةُ الْبُرْدَةُ﴾

قرآن و حدیث میں برملا کئی مقامات پر موجود ہے کہ اللہ نے اپنی صفات اپنی مخلوق کو عطا فرما رکھی ہیں۔ اللہ تعالیٰ السَّجِّجُ، البَصِيرُ ہے تو اُس نے انسان کو بھی اُس کی حیثیت کے مطابق سننے والا اور دیکھنے والا بنایا۔ بہت ساری اُس کی صفات کی جھلک اُس کی عام مخلوق میں بھی دیکھی جاسکتی ہے لیکن اُس کی وہ مخلوق جو مخلوق بھی ہے اور محبوب بھی ہے اور جوّاد و کریم رب نے بندہ نوازی کرتے ہوئے اپنی خاص شانوں اور صفوں کا مظہر اپنے محبوب کریم، سرور کونین ﷺ بنایا، سورہ توبہ میں دو صفوں کا تذکرہ یوں کیا:

﴿يَا الْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ﴾ [التوبة، ۹/ ۱۲۸]

مومنوں پر بہت شفیق اور نہایت مہربان ہیں۔

یہ دو نام باری تعالیٰ نے صرف اپنے حبیب عَلَیْہِ السَّلَام کو ہی عطا فرمائے ہیں۔ آپ ﷺ تو ذاتِ خدا اور صفاتِ خدا کے مظہر اتم ہیں۔ اسی لیے قرآن مجید کی جن آیات میں کسی صفت کی نفی ہے کہ وہ صفت اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کے پاس نہیں ہے یا ہے بھی تو وہ ذاتی لحاظ سے ہے، عطائی صفت کی نفی نہیں اور اللہ تعالیٰ کے سوا کسی دوسرے میں الوہیت کی نفی ہے۔ اس لیے یقین و محبت کے ساتھ اپنے معبودِ حقیقی اور محبوبِ حقیقی کی محبت میں فنا ہو کر اس کے اسماء الحسنیٰ کا ذکر کیا جائے اور اُس کے محبوب و مطلوب سید المحبوبین ﷺ کے عشق میں ڈوب کر اسماء النبی ﷺ کا ورد کیا جائے۔

کثرتِ ذکر محبت کی علامت ہے اور شیطانی وسوسوں اور نفسانی خواہشوں کے شر سے بچنے کے لیے ذکر الہی اکسیر ہے اور ظاہری اور باطنی طہارت کے لیے قدرت کا عطا کردہ عطیہ ہے۔ اس لیے راہِ طریقت کے مسافر طلب و جستجو میں اپنی منزل خدا تعالیٰ کے قرب و رضا کو بناتے ہیں اور وہ اپنے معبودِ حقیقی کو ہی اپنا محبوبِ حقیقی یقین کرتے ہوئے زندگی کا ہر لمحہ اُس کے ذکر و فکر میں مشغول رکھتے ہیں۔

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

حضور قاسم ولایت، قدوة الاولیاء حضرت خواجہ محمد قاسم صادق موہڑویؒ فرماتے ہیں کہ: انسان کو ہر سانس کے ساتھ اسم ذات اللہ ہو کا ذکر کرنا چاہیے۔ بغیر ذکر کے انسان جو سانس لیتا ہے اُس کے اور حیوان کے سانس لینے میں کوئی فرق نہیں۔ قلبی اور فکری ذکر کے اِس روحانی عمل کو جاری کرنے اور پھر دائمی ذکر کی نعمت حاصل کرنے کے لیے

حضور شیخ العالم حضرت خواجہ پیر علاء الدین صدیقیؒ ارشاد فرمایا کرتے کہ:
 ”اسم ذات اللہ خوش خط لکھو یا خوبصورت لکھائی میں لکھا ہوا ہو، اگر سنہری رنگت میں ہو تو زیادہ اچھا ہے، ہر روز با وضو ہو کر اُس کی بڑے ادب سے بیٹھ کر اور پوری توجہ و احترام کو ملحوظ رکھتے ہوئے زیارت کریں۔ متواتر دیکھتے جائیں اور آنکھیں بند ہونے لگے تو اس خیال اور تصور سے بند کریں کہ وہ اسم پاک کا نقش آپ کی آنکھوں میں اور دل میں نقش ہو رہا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ یا اللہ، یا رحمن، یا رحیم پڑھیں۔ بار بار یہ عمل کچھ دیر جاری رکھیں۔ یا اللہ، یا رحمن، یا رحیم صرف یا اللہ ہی زبان پر جاری رہے گا اللہ، اللہ، اللہ زبان اور قلب و روح سے جاری ہو جائے گا۔ روزانہ کی بنیاد پر یہ عمل کیا جائے تو اس کی برکت سے دائمی ذکر نصیب ہو جاتا ہے۔“

حضور شیخ العالم مزید اسم ذات اللہ کے بارے میں گویا ہوتے:
 ”ہم ذکر کرتے ہیں اللہ اللہ اللہ اللہ یہ تخلیق خلق کے بعد یہ حروف تخلیق ہوئے۔ ان حروف کا مجموعہ بنا کر اپنے لیے چند حروف چُن کے ذاتی نام کا تشخص فرمایا اور وہ حروف جمع ہوئے تو اسم اللہ بنا۔ بے شمار نام ہیں سب صفاتی ہیں اور ایک ذاتی ہے۔ اگر صفاتی نام سے ذکر کرو گے تو صفات خداوندی کا ظہور ہو گا لیکن لفظ اللہ، اسم اللہ کے یہ

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

حروف (الف، لام، لام، ها) جدا جدا ان کی وہی حیثیت ہے جو دوسروں کی ہے لیکن انہیں اکٹھا کر کے رب العالمین نے بے معنی حروف اور لفظوں کو اپنی ذات کے ساتھ وابستہ کیا تو ان میں اتنی قوت آئی، ان میں اتنی نورانیت آئی کہ ایک بار منہ سے نکلے اللہ فرش سے عرش تک ساری فضا نور سے بھر جاتی ہے۔

یہ چار حروف جو ذات خدا کے ساتھ منسوب ہو گئے ان میں اتنی جان و قدرت، رحمت و برکت آجاتی ہے کہ یہ اسم پاک ساری کائنات کی جان بن جاتا ہے۔ جو کچھ نہیں ہو سکتا وہ اسم اللہ سے ہو سکتا ہے۔ جو بھی اللہ اللہ پکارتا ہے اس کا مدلول ذات خداوندی ہی ہے۔ اسم جلالت کا ذکر جب قلب و روح سے معبود کو محبوب و مطلوب یقین کرتے ہوئے ذکر اللہ اللہ اللہ کے ذکر و فکر میں مشغول ہوتا ہے تو اس کے ظاہر و باطن ذات خداوندی کے انوار کا نزول ہوتا ہے اور جب وہ یا رحمن، یا رحیم، یا کریم، یا وھاب و دیگر صفات الہیہ کے ذکر میں مصروف ہوتا ہے تو اُس اُس نام کو خصوصیت سے صفاتی رحمت نورانیت کے جلوے نازل ہوتے ہیں اور صفاتی کیفیات معرض وجود میں آتی ہیں۔ لیکن ذکر اسم اللہ کی کثرت سے ذات خدا کا رابطہ ہوتا ہے۔“

اس لیے عارفین کا ملین اسم اللہ کے ذکر، فکر، تصور اسم ذات کے مراقبے کراتے ہیں تاکہ اسم ذات کے ظاہری و باطنی فیوضات سے مستفیض ہوا جاسکے۔

حضور بابا جی سرکار موہڑویؒ فرماتے ہیں کہ:

”جس کا دائمی ذکر جاری ہو جائے وقت وصال اُس کا لسانی ذکر بند ہو جاتا ہے اور قلبی ذکر جاری رہتا ہے۔“

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

حضور قبلہ عالم خواجہ غزنویؒ فرماتے ہیں:

”اللہ تعالیٰ کے ذکر کو چھوڑ کر نفس و شیطان کی تابعداری کرنا غفلت ہے اور یہ دونوں انسان کے ذاتی دشمن ہیں۔ جب تمہارے دل پر غفلت کا پردہ پڑ جائے تو فوراً اللہ تعالیٰ کو یاد کرو۔ سانس کے ساتھ تصور کے ساتھ اپنے دل اور روح کے ساتھ۔“

آئیے! اِن صالِحین اُمّت کی اداؤں کو اپناتے ہوئے اپنے رب کریم کے اسم ذات کا نقش اپنے قلب و روح میں نقش کرتے ہوئے اور اُس کے اسمائے حسنیٰ کی تلاوت کرتے ہیں۔



Asma al-Husna

The Beautiful Names of Allah

"And to Allah belong the most beautiful names, so call upon Him by them." (Surah Al-A'raf, 7:180)

Allah's جَلَّالَهُ most beautiful names (Asma al-Husna) are the attributes of our Creator and true Sovereign. The name Allah is His personal and unique name, never used for any false deity or being other than the One True God. It signifies His Oneness and singularity. The word Allah is unique in itself—neither pluralised nor ascribed to any other. It encompasses all the Divine attributes, which is why many great scholars, including Imam Abu Hanifa (رَحِمَهُ اللهُ) and other perfected mystics, consider it the Ism-e-Azam (the Greatest Name).

When the Name of Majesty—Allah—is mentioned, written, recited, or even thought of, it instantly directs the mind and soul toward the Almighty, who is Omnipotent, Singular, and without any partner. He is free from all need, while all creation is dependent on Him. He is As-Samad (the Self-Sufficient), entirely free from any dependence. He alone is worthy of worship, devotion, and love.

He is the Master of all, unparalleled and flawless. He is the Knower of all that is manifest and hidden, the seen and unseen. Nothing in the universe escapes His knowledge, power, or control. His essence is eternal and everlasting. He is present everywhere in terms of His knowledge, power, and awareness. Allah is the Most Generous and Most Merciful. We are all His servants, and He loves His servants more than their parents love them.

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّةُ، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

The first of Allah's attributes mentioned alongside His name in the Qur'an are Ar-Rahman and Ar-Rahim. Both names signify extreme mercy and compassion. Ar-Rahman is an intensifier, describing such an all-encompassing mercy that no one can even fathom its vastness. For this reason, the name Ar-Rahman is exclusively used for Allah and cannot be ascribed to anyone else.

Beyond this, Allah جَلَّ جَلَالُهُ has countless other beautiful and exalted names. However, those mentioned in the Qur'an and Hadith are specifically significant, as the Prophet Muhammad ﷺ stated: "Whoever memorises and acts upon these blessed names will enter Paradise."

The heart and soul of a true believer remain illuminated with the firm conviction that all of Allah's sublime attributes are intrinsic, eternal, infinite, matchless, and befitting His Majesty.

The revered spiritual guide and knower of Allah, Huzoor Sheikh-ul-Alam Khawaja Alauddin Siddiqui (رَحِمَهُ اللَّهُ), while discussing Allah Almighty and His holy attributes, stated:

"None of Allah's attributes can be fully comprehended by human intellect or understanding. Any attribute that becomes understandable to the human mind ceases to be a true attribute of Allah. When a servant of Allah mentions an attribute of the True and Ultimate Lord, a manifestation of that attribute occurs, and particular waves of forgiveness and mercy begin to descend. Profound effects descend upon both the body and soul."

When we observe the Divine Names in writing, they are all grammatically elevated (mu'arab bil-alam), which signifies that

the attributes of Allah's Divine Essence are unmatched and unparalleled within creation—no one in creation ever had, nor will ever have, such attributes. Allah's existence is entirely self-sufficient and independent, whereas all creation is in constant and complete need of Him. All of His attributes are intrinsic to Him and were not given to Him by anyone. In contrast, whatever attributes creation possesses are granted by Him; they are limited, temporary, and tailored to the status of that creation.

It is explicitly mentioned in the Qur'an and Hadith in several places that Allah has bestowed certain attributes upon His creation. For example, Allah is As-Sami (the All-Hearing) and Al-Basir (the All-Seeing), and He has granted humans the ability to hear and see in proportion to their nature. Many glimpses of His attributes can also be observed in ordinary creation. However, among His creation, there is one who is both created and beloved: the one whom the Generous and Gracious Lord has elevated as the manifestation of His special qualities and attributes—the Beloved Prophet (ﷺ), the Master of the Universe.

In Surah At-Tawbah, two such attributes of the Prophet (ﷺ) are mentioned:

"He is full of kindness and mercy to the believers."

(Surah At-Tawbah, 9:128)

These two names have been exclusively granted by Allah to His Beloved Prophet (ﷺ). This is why in the verses of the Qur'an where the negation of a particular attribute is mentioned, it states that such an attribute is unique to Allah alone, and if it exists in others, it is only in a given or bestowed form, not an

intrinsic one. Similarly, the Qur'an negates divinity in anyone other than Allah. Therefore, with faith and love, one should immerse oneself in the love of the True Lord and the Beloved of Allah, and engage in the remembrance of His beautiful names and the names of the Prophet ﷺ.

The abundance of remembrance is a sign of love, and the remembrance of Allah is the cure against satanic whispers and the desires of the self. It is a gift from Allah for both outer and inner purification. Therefore, the traveller on the path of spiritual journey makes the pursuit of closeness to Allah and the sole objective of the wayfarer is to earn the pleasure of his Lord, and believing Him to be the True Beloved, he engages every moment of his life in His remembrance and contemplation.

Hazrat Khawaja Muhammad Qasim Sadiq Moharvi (رَحْمَةُ اللَّهِ), the master of the people of sanctity, states: "A person should remember the Divine Name 'Allah Hu' with every breath. Without remembrance, the breath taken by a human being is no different from the breath of an animal". To continue this spiritual practice of heart and mind, and to attain the blessing of perpetual remembrance, Huzoor Sheikh-ul-Aalam, Khawaja Peer Alaauddeen Siddiqui (رَحْمَةُ اللَّهِ) would say:

"Write the name of Allah beautifully on a piece of paper; it is best if written in golden ink. Every day, while in a state of Wudu (ablution), sit with utmost respect and focus, observing complete attention and reverence as you gaze upon it.

Keep gazing at it, and when your eyes begin to close, imagine the sacred name imprinting in your eyes and heart. Along with this, recite 'Ya Allah, Ya Rahman, Ya Raheem'.

Keep repeating this action for some time. The words ‘Ya Allah, Ya Rahman, Ya Raheem’ will continue, and soon the name 'Allah' will begin to flow from the tongue to the heart, and descend deeper into the soul. With daily practice, its blessing will lead to the gift of perpetual remembrance."

Huzoor Sheikh-ul-Aalam (رَحْمَةُ اللَّهِ) further elaborated on the Divine Name of Allah, saying:

"We repeat 'Allah, Allah, Allah'. After creation, these letters came into existence. By gathering these letters and using them, a distinct name was formed. The collection of these letters formed the name 'Allah'. There are countless names, all of which are attributes, but there is only one intrinsic name. If you remember the descriptive names, the attributes of Allah will manifest, but the word 'Allah' itself, when written and combined, carries a power that no other name holds".

These letters—Alif, Lam, Lam, Ha—may appear as mere symbols when considered individually, yet when united, they transcend the ordinary and encapsulate the divine. Together, they form Allah, the name of the Lord of the Worlds, embodying His essence in its most profound and encompassing form. This name, when uttered, radiates with such potency that it floods the cosmos, from the earth to the heavens, with a luminous presence.

These four letters, now intrinsically tied to the essence of Allah, are imbued with a transformative power—one that encompasses life, mercy, and boundless blessings. The name Allah becomes the very soul of the universe, an eternal and unifying force. Through it, the impossible becomes attainable, for invoking this name is to invoke the essence of God Himself.

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

Whoever calls upon Allah, calls upon the fullness of the divine, where meaning and existence converge in perfect harmony.

When the remembrance of the Divine Majesty is made with both heart and soul, accompanied by a deep belief in the True Beloved, the light of the Divine Essence descends upon the individual. As one engages in the remembrance of the sacred names—Ya Rahman, Ya Raheem, Ya Kareem, Ya Wahhab—the specific mercies, radiance, and qualities inherent in Allah's attributes flow into the person, and the effects of these divine qualities begin to manifest within them. Yet, it is through the remembrance of the Name of Allah, the most exalted and singularly sacred, that a profound and direct connection with the Divine Essence is truly established.

Hazrat Baba Ji Sarkar Moharvi (رَحْمَةُ اللَّهِ) states:

"When the constant remembrance becomes continuous, at the time of union (with Allah), the verbal remembrance ceases, and the remembrance of the heart continues."

Hazrat Qibla Alam Khawaja Ghaznawi (رَحْمَةُ اللَّهِ) states:

"To abandon the remembrance of Allah and follow the desires of the self and Satan is negligence, and these two are the personal enemies of a human being. When a veil of negligence falls upon your heart, immediately remember Allah. Remember Him along with your breath and contemplate, with your heart and soul."

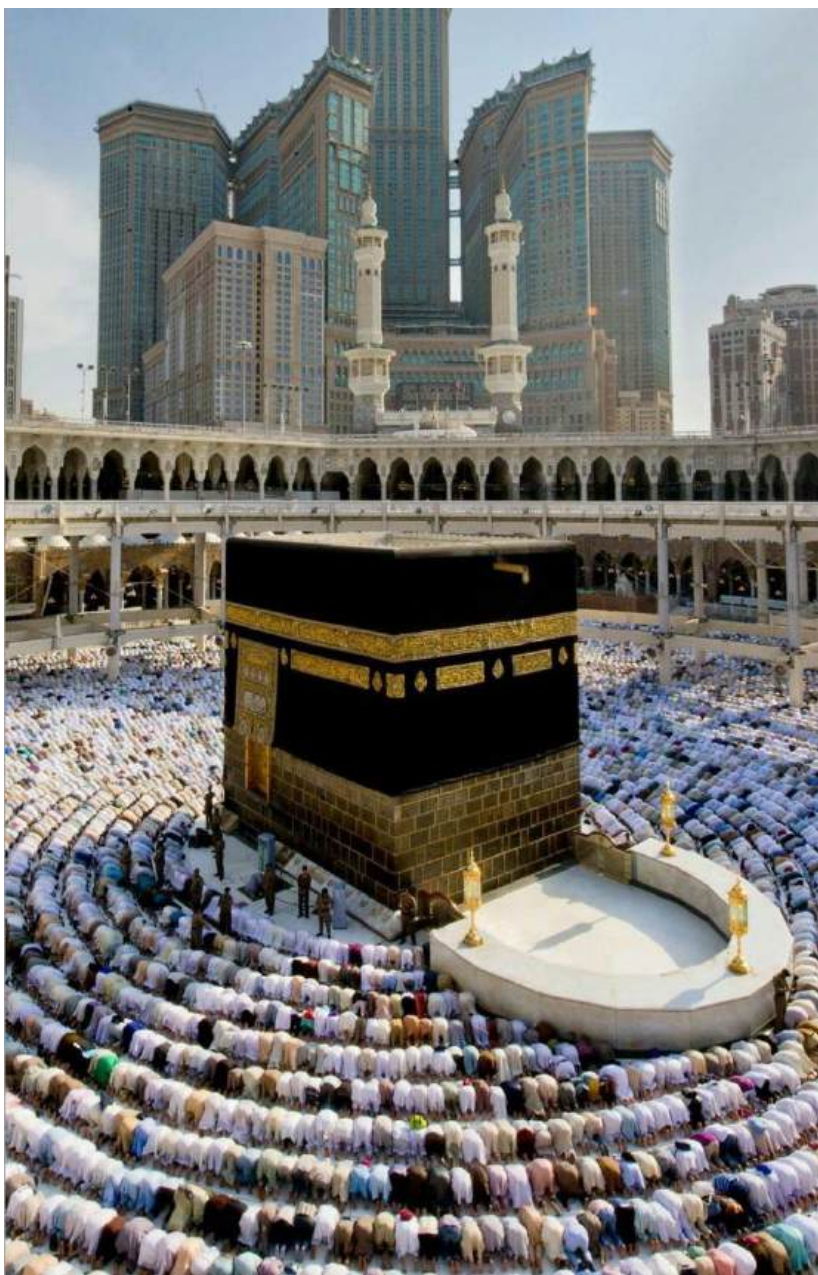
Let us adopt the actions of these righteous individuals of the Ummah, engraving the name of our gracious Lord in our hearts and souls while reciting His beautiful names.



﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّةُ، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾



﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾



﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّةُ، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

اللَّهُ جَلَّ جَلَالُهُ

﴿وَلِلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى فَادْعُوهُ بِهَا﴾ [الاعراف، ۷/ ۱۸۰]

”اور اللہ ہی کے لیے اچھے اچھے نام ہیں، سو اسے ان ناموں سے پکارا کرو۔“

“Allah has the Most Beautiful Names. So call upon Him by them”

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

اللَّهُ جَلَّ جَلَالُهُ

وہ ہی اللہ ہے عظیم الشان جس کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں ہے۔

He is Allah, there is none worthy of worship except for him, The only one Almighty Allah, the personal names of God Almighty.

الرَّحْمَنُ جَلَّ جَلَالُهُ

بہت رحم فرمانے والا، بڑی ہے شان اُس کی

The Beneficent, The most Exalted.

الرَّحِيمُ جَلَّ جَلَالُهُ

دائمی رحمت والا، عظیم ہے اُس کی شان

The Merciful, The most High.

الْمَلِكُ

حقیقی بادشاہ، زبردست ہے جلال اُس کا

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

The Eternal Lord, The most Sublime.

الْقُدُّوسُ جَلَّ جَلَالُهُ

بہت پاکیزہ، بڑی شان کا مالک ہے

The most Sacred and adversaries.

السَّلَامُ جَلَّ جَلَالُهُ

سلامتی کا مالک، بڑی ہے بزرگی اُس کی

The Embodiment of Peace, The most Majestic one.

الْمُؤْمِنُ جَلَّ جَلَالُهُ

امن دینے والا، جلیل الشان ہے وہ

The Infuser of Faith, The most High.

الْمُهَيِّمُ جَلَّ جَلَالُهُ

سب پر نگاہ رکھنے والا، نگہبان، بڑی شان کا مالک ہے وہ

The Preserver of Safety, The most Exalted.

الْعَزِيزُ جَلَّ جَلَالُهُ

عزت و غلبہ کا مالک، بالا تر ہے شان اُس کی

The Mighty one, The only one Almighty.

الْجَبَّارُ جَلَّ جَلَالُهُ

ٹوٹے دلوں کو جوڑنے والا، بلند تر ہے عظمتِ شان اُس کی

The Omnipotent one, The most Sublime.

الْمُتَكَبِّرُ جَلَّ جَلَالُهُ

بڑائی ظاہر کرنے والا، انوکھی شان ہے اُس کی

The Dominate one, The most Exalted.

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْفَصِيحَةُ الْبُرْدَةُ﴾

الْخَالِقُ جَلَّ جَلَالُهُ

پیدا کرنے والا، جس کی شان ورا ہے

The Creator, The most Exalted.

الْبَارِئُ جَلَّ جَلَالُهُ

اچھوتے انداز میں بنانے والا، عظیم ہے اُس کی شان

The Evolver, The most High.

الْمُصَوِّرُ جَلَّ جَلَالُهُ

صورت گری کرنے والا، بڑی شان کا مالک ہے وہ

The Flawless shaper, The most Majestic one.

الْعَفَّارُ جَلَّ جَلَالُهُ

بہت بخشنے والا، جس کی بہت بلند ہے شان

The Great Forgiver, The most Exalted.

الْقَهَّارُ جَلَّ جَلَالُهُ

زبردست غالب، جس کی شان بلند و بالا ہے

The All Prevailing one, The most Sublime.

الْوَهَّابُ جَلَّ جَلَالُهُ

بہت عطا کرنے والا، جس کی ذات عظیم ہے

The Supreme Bestower, The most Sublime.

الرَّزَّاقُ جَلَّ جَلَالُهُ

بہت روزی دینے والا، بزرگ ہے شان اُس کی

The Total Provider, The most High.

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

الْفَتْاحُ جَلَّ جَلَالُهُ

بہت کھولنے والا، اُس کی شان ورا ہے

The Supreme Solver, The most Sublime.

الْعَلِيمُ جَلَّ جَلَالُهُ

سب کچھ جاننے والا، اعلیٰ ہے شان اُس کی

The All Knowing one, The most High.

الْقَابِضُ جَلَّ جَلَالُهُ

تنگی و بندش کرنے والا، عظیم ہے جلالت اُس کی

The Restricting one, The most Highest one.

الْبَاسِطُ جَلَّ جَلَالُهُ

فراخی و کشادگی کرنے والا، کیا کہنے اُس کی عظمت کے

The Extender, The most Exalted.

الْخَافِضُ جَلَّ جَلَالُهُ

پست کرنے والا، عالی شان ہے اُس کی

The Reducer, The most Sublime.

الرَّافِعُ جَلَّ جَلَالُهُ

اونچا کرنے والا، عظیم ہے اُس کی شان

The Elevating one, The most Highest one.

الْمُعِزُّ جَلَّ جَلَالُهُ

منصب عزت پر فائز کرنے والا، بے انتہا عظیم ہے وہ

The Honor Bestower, The most Exalted.

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

الْمُنْدِلُ جَلَّالُهُ

ذلت میں گرانے والا، اولیٰ شان کا مالک ہے وہ

The Abaser, The most Exalted.

السَّمِيعُ جَلَّالُهُ

بہت سننے والا، ارفع ہے شان اُس کی

The All Hearer, The most Highest one.

الْبَصِيرُ جَلَّالُهُ

بہت دیکھنے والا، زبردست ہیبت ہے اُس کی

The All Seeing, The most Sublime.

الْحَكَمُ جَلَّالُهُ

دو ٹوک فیصلہ کرنے والا، کیا شان جلالت ہے اُس کی

The Impartial Judge, The most Majestic one.

الْعَدْلُ جَلَّالُهُ

عدل و انصاف کرنے والا، بے اندازہ جلال اُس کا

The Embodiment of Justice, The most Sublime.

الْلَّطِيفُ جَلَّالُهُ

لطف و لطافت والا، نہایت بلند مرتبے والا

The Knower of Subtleties, The most Majestic one.

الْخَبِيرُ جَلَّالُهُ

ہر خبر رکھنے والا، بلند ہے شان اُس کی

The All Aware one, The most Sublime.

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

الْحَلِيمُ جَلَّ جَلَالُهُ

حلم و حوصلہ والا، کتنی ہے عظمت اُس کی

The Clement one, The most Sublime.

الْعَظِيمُ جَلَّ جَلَالُهُ

عظمت والا، ارفع شان ہے اُس کی

The Magnificent one, The most Sublime.

الْعَفُورُ جَلَّ جَلَالُهُ

وسیع مغفرت والا، جس کی ہستی عظیم ہے

The Great Forgiver, The most Exalted.

الشَّكُورُ جَلَّ جَلَالُهُ

بڑا قدردان، عظیم ہے جلالت اُس کی

The Acknowledging one, The most Exalted.

الْعَلِيُّ جَلَّ جَلَالُهُ

بلندیوں کا مالک، بلند ہے مرتبہ اُس کا

The Sublime one, The most Exalted.

الْكَبِيرُ جَلَّ جَلَالُهُ

سب سے بڑا، سب سے بڑی شان ہے اُس کی

The Great one, The most Sublime.

الْحَفِظُ جَلَّ جَلَالُهُ

حفاظت کرنے والا، کتنی ہے عظمت اُس کی

The Guarding one, The most Sublime.

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

الْمُقِيتُ جَلَّ جَلَالُهُ

روزی رساں، عظیم ہے عظمت اُس کی

The Sustaining one, The most Exalted.

الْحَسِيبُ جَلَّ جَلَالُهُ

ساب لینے والا، بلند ہے شان اُس کی

The Reckoning one, The most High.

الْجَلِيلُ جَلَّ جَلَالُهُ

عظمتوں کا مالک، بلند ہے رُتبہ اُس کا

The Majestic one, The most Majestic one.

الْكَرِيمُ جَلَّ جَلَالُهُ

جود و کرم والا، بے انتہا شان ہے اُس کی

The Bountiful one, the most Exalted.

الرَّقِيبُ جَلَّ جَلَالُهُ

نگہبان، کیا عظیم الشان ہے وہ

The Watchful one, The most Exalted.

الْمُجِيبُ جَلَّ جَلَالُهُ

دعا قبول کرنے والا، کتنا عظیم الشان ہے وہ

The Responding one, The most Sublime.

الْوَاسِعُ جَلَّ جَلَالُهُ

وسعتوں والا، کتنی بڑی ہے شان اُس کی

The All Pervading one, The most Exalted.

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

الْحَكِيمُ جَلَّ جَلَالُهُ

حکمت و دانش والا، بے حد ہے عظمت اُس کی

The Wise one, The most Sublime.

الْوَدُودُ جَلَّ جَلَالُهُ

بہت پیار کرنے والا، اس عظیم کی شان بھی عظیم ہے

The Loving one, The most Exalted.

الْمَجِيدُ جَلَّ جَلَالُهُ

مجد و شرف والا، برحق ہے بڑائی اُس کی

The Glorious one, The most Sublime.

الْبَاعِثُ جَلَّ جَلَالُهُ

مناصب پہ فائز کرنے والا، غالب ہے عظمت اُس کی

The Infuser of new life, The most Exalted.

الشَّهِيدُ جَلَّ جَلَالُهُ

سب کچھ جس کے سامنے مشاہدہ میں ہے، اُس کا جلال لازوال ہے

The All Observing Witness, The most Sublime.

الْحَقُّ جَلَّ جَلَالُهُ

ثابت و موجود، روشن ہے حقیقت اُس کی

The Embodiment of Truth, The most Exalted.

الْوَكِيلُ جَلَّ جَلَالُهُ

کارسازِ مطلق، عیاں ہے عظمت و شان اُس کی

The Universal Trustee, The most Sublime.

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّةُ، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

الْقَوِيُّ جَلَّ جَلَالُهُ

قوت والا، کمال ہے جلال اُس کا

The Strong one, The most Exalted.

الْمَتِينُ جَلَّ جَلَالُهُ

متانت و سنجیدگی والا، بیان سے باہر ہے شان اُس کی

The Firm one, The most Exalted.

الْوَلِيُّ جَلَّ جَلَالُهُ

مددگار / دوست، برحق ہے عظمت اُس کی

The Protecting Associate, The most Sublime.

الْحَمِيدُ جَلَّ جَلَالُهُ

تعریفوں والا، بلند ہے شان اُس کی

The Sole Praiseworthy one, The most Exalted.

الْمُحْصِي جَلَّ جَلَالُهُ

جس کے گھیرے میں ہے سب کچھ، بے انتہا ہے شان اُس کی

The All Enumerating one, The most Sublime.

الْمُبْدِيُّ جَلَّ جَلَالُهُ

پہلی تخلیق کرنے والا، ناپیدا اکنار ہے شان اُس کی

The Originator, The most Sublime.

الْمُعِيدُ جَلَّ جَلَالُهُ

پھر سے بنانے والا، مانی ہوئی ہے بزرگی اُس کی

The Restorer, The most Exalted.

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

الْمُحْيِ جَلَّ جَلَالُهُ

زندگی عطا کرنے والا، کتنا عظیم الشان ہے وہ

The Maintainer of Life, The most Exalted.

الْمُمِيتُ جَلَّ جَلَالُهُ

موت دینے والا، انوکھی ہے شان اُس کی

The Inflictor of death, The most Exalted.

الْحَيُّ جَلَّ جَلَالُهُ

حقیقی دائمی زندہ، عالی شان ہے اُس کی شان

The Eternally living one, The most Exalted.

الْقَيُّومُ جَلَّ جَلَالُهُ

قائم اور قائم رکھنے والا، جلی ہے جلالت اُس کی

The Self Existing one, The most Exalted.

الْوَاحِدُ جَلَّ جَلَالُهُ

حقیقی وجود والا، بازعب ہے جلالت اُس کی

The Un-failing one, The most Sublime.

الْمَاجِدُ جَلَّ جَلَالُهُ

بزرگی والا، برحق ہے بڑائی اُس کی

The All Noble one, The most Exalted.

الْوَاحِدُ جَلَّ جَلَالُهُ

یکتا و منفرد، بلند ہے شان اُس کی

The Only one, The only one Almighty.

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

الْأَحَدُ جَلَّ جَلَالُهُ

حقیقی ایک، عالی ہے شان اُس کی

The Sole one, The most Exalted.

الصَّمَدُ جَلَّ جَلَالُهُ

خود حاجت سے پاک سب اُس کے محتاج، انوکھی ہے شان اُس کی

The Supreme Provider, The most Sublime.

الْقَادِرُ جَلَّ جَلَالُهُ

جو چاہے کر سکتے والا، نرالی ہے شان اُس کی

The Omnipotent one, The most Exalted.

الْمُقْتَدِرُ جَلَّ جَلَالُهُ

حقیقی اقتدار کا مالک، عالی ہے شان اُس کی

The All Authoritative one, The most Majestic one.

الْمُقَدِّمُ جَلَّ جَلَالُهُ

آگے کرنے والا، بے انتہا ہے شان اُس کی

The Expediting one, The most High.

الْمُؤَخِّرُ جَلَّ جَلَالُهُ

پیچھے کرنے والا، بازعب جلالت اُس کی

The Postponer, The most Majestic one.

الْأَوَّلُ جَلَّ جَلَالُهُ

پہلا، عظمت میں لا جواب ہے وہ

The Very first, The most Exalted.

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

الْآخِرُ جَلَّالُهُ

پچھلا (آخر)، برحق ہے شان اُس کی

The Infinite Last one, The most High.

الظَّاهِرُ جَلَّالُهُ

عیاں، واضح ہے شان اُس کی

The Perceptible, The most Majestic one.

الْبَاطِنُ جَلَّالُهُ

پوشیدہ، کتنا عظیم الشان ہے وہ

The Imperceptible, The most Exalted.

الْوَالِي جَلَّالُهُ

حاکم مطلق، عظیم ہے جلال اُس کا

The Holder of Supreme Authority, The most High.

الْمُتَعَالِ جَلَّالُهُ

بے انتہا اونچا، نرالی شان ہے اُس کی

The Extremely Exalted one, The most Exalted.

الْبَرُّ جَلَّالُهُ

محسن، عیاں ہے شان اُس کی

The Fountain Head of Truth, The most High.

التَّوَّابُ جَلَّالُهُ

بہت توبہ قبول کرنے والا، عالی ہے شان اُس کی

The Ever Acceptor of Repentance, The most High.

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْفَصِيحَةُ الْبُرْدَةُ﴾

الْمُنْتَقِمُ جَلَّ جَلَالُهُ

انتقام لینے والا، انوکھی شان ہے اُس کی

The Retaliator, The most High.

الْعَفُوُّ جَلَّ جَلَالُهُ

بہت معاف کرنے والا، بے حد شان ہے اُس کی

The Supreme Pardoner, The most Sublime.

الرَّؤُفُ جَلَّ جَلَالُهُ

بہت نرمی اور پیار کرنے والا، بزرگ ہے شان اُس کی

The Kind one, The most Exalted.

مَالِكُ الْمُلْكِ جَلَّ جَلَالُهُ

بادشاہی کا مالک، جلیل الشان ہے وہ

The Eternal Possessor of Sovereignty, The most High.

ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ جَلَّ جَلَالُهُ

بارُعب اور عزت افزائی کرنے والا، ظاہر ہے شان اُس کی

The Possessor of Majesty and Honour, The most High.

الْمُقْسِطُ جَلَّ جَلَالُهُ

انصاف دینے والا، کامل ہے شان اُس کی

The Just one, The most Exalted.

الْجَامِعُ جَلَّ جَلَالُهُ

جمع کرنے والا، بہت عظمت والا ہے وہ

The Assembler of Scattered creations, The most Sublime.

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّةُ، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

الْغَنِيُّ جَلَّ جَلَالُهُ

تو نگری کا مالک / بے پرواہ، نمایاں ہے شان اُس کی

The Self Sufficient one, The most High.

الْمُغْنَى جَلَّ جَلَالُهُ

غنی کرنے والا، واضح ہے شان اُس کی

The Bestower of Sufficiency, The most Sublime.

الْمُعْطَى جَلَّ جَلَالُهُ

عطا کرنے والا، اُس عظیم کی شان بھی عظیم ہے

The Bestower, The most High.

الْمَانِعُ جَلَّ جَلَالُهُ

وہ کہ جسے چاہے وہ نہ دے، بہت عظمت والا ہے وہ

The Preverer, The most High.

الضَّارُّ جَلَّ جَلَالُهُ

جسے چاہے ضرر پہنچانے والا، اُس جلیل کا جلال عظیم ہے

The Distressor, The most Exalted.

النَّافِعُ جَلَّ جَلَالُهُ

جسے چاہے نفع دینے والا، نمایاں تر ہے اُس کی شان

The Bestower of Benefits, The most High.

النُّورُ جَلَّ جَلَالُهُ

جو خود ظاہر اور دوسروں کو بھی ظاہر کرے، بے انتہا ہے عظمت اُس کی

The Prime Light, The most Sublime.

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

الْهَادِي جَلَّ جَلَالُهُ

منزل مقصود پر پہنچانے والا رہنما، عالی شان ہے اُس کی

The Provider of Guidance, The most Exalted.

الْبَدِيعُ جَلَّ جَلَالُهُ

بغیر نمونہ کے تخلیق کرنے والا، نمایاں تر ہے شان اُس کی

The Unique one, The most Exalted.

الْبَاقِي جَلَّ جَلَالُهُ

ہمیشہ رہنے والا، عظیم ہے شان اُس کی

The Ever Surviving one, The most Majestic one.

الْوَارِثُ جَلَّ جَلَالُهُ

حقیقی مالک، برحق ہے شان اُس کی

The Eternal Inheritor, The most High.

الرَّشِيدُ جَلَّ جَلَالُهُ

رُشد و ہدایت کا مالک، بزرگ ہے شان اُس کی

The Guide to Path of Rectitude, The most Exalted.

الصَّبُورُ جَلَّ جَلَالُهُ

بے حد قوت برداشت والا، بے انتہا عظمت ہے شان اُس کی

The Extensively Enduring one, The most High.

السَّتَّارُ جَلَّ جَلَالُهُ

بہت پردہ پوشی کرنے والا، ظاہر ہے شان اُس کی

The Concealer of Sins, The most Majestic one.

☆☆☆

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّةُ، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

دُرود و سلام اور اسماء النبی

جب کوئی بندہ اللہ رب العزت کو قادرِ مطلق، لائقِ عبادت، وحدہ لا شریک اور نبی دو جہاں، تاجدارِ ختمِ نبوت سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ کو ماننے کے ساتھ ساتھ ان دو بارگاہوں کے اپنے اپنے آداب و احترام اختیار کرتا ہے اور دیگر ضروریاتِ دین پہ بھی دل و جان سے ایمان رکھتا ہے تو پھر ایمان داروں میں شامل ہوتا ہے۔ قرآن مجید واضح کرتا ہے کہ

﴿وَالَّذِينَ ءَامَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ﴾ [البقرة، ۲/ ۱۶۵]

اور جو لوگ ایمان والے ہیں وہ (ہر ایک سے بڑھ کر) اللہ سے بہت ہی زیادہ محبت کرتے ہیں۔

اور دوسرے مقام پر بھی سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول ﷺ کی محبت کا مطالبہ کیا جاتا ہے اور رسول گرامی ﷺ بھی ارشاد فرماتے ہیں:

لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّىٰ أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَالِدِهِ وَوَلَدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ (۱)۔

تم میں سے کوئی مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ میں اسے اُس کے والد (یعنی والدین)، اس کی اولاد اور تمام لوگوں سے محبوب تر نہ ہو جاؤں۔

(۱) ۱. بخاری، الصحيح، کتاب الإیمان، باب حبِّ الرسول ﷺ من الإیمان، ۱: ۱۴، رقم: ۱۵۔

۲. مسلم، الصحيح، کتاب الإیمان، باب وجوب محبة رسول الله ﷺ أكثر من الأهل والولد والوالد والناس أجمعين، ۱: ۶۷، رقم: ۴۴۔

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْفَصِيحَةُ الْبُرْدَةُ﴾

دیگر آیات و احادیث سامنے رکھنے سے بالکل واضح ہو جاتا ہے کہ نبی پاک ﷺ سے کامل محبت سے بندہ مومن بنتا ہے اور مومن ہونے کا شرف حاصل ہو جائے تو پھر وہ اس منزل کا راہی بن جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ معبود تو ہے ہی لیکن وہ مقصود اور محبوب ہو جاتا ہے، یہ مقصود زندگی اور اُس کی معراج نبی کریم ﷺ کی محبت و ادب اور اتباع و اطاعت کے بغیر ناممکنات میں سے ہے۔ محبت خدا پر رکھنے کا پیمانہ بھی یہی ہے کہ سرورِ کونین علیہ الصلوٰۃ والسلام سے بے پناہ محبت ہو، پھر بلا مشروط اطاعت اتباع ہو کیونکہ محبت مصطفیٰ علیہ التحیۃ والثناء ایمان کی بنیاد ہے۔ جس قدر حضور سرور کائنات ﷺ سے پیار بڑھتا جائے گا خدا تعالیٰ کی محبت میں اضافہ، ایمان و ایقان میں پختگی، اعمال میں درستگی اور ذوق و شوق میں وسعت و استقامت نصیب ہوتی جائے گی۔ محبت رسول ﷺ کے بغیر فرائض و واجبات اور اعمالِ صالحہ کی قبولیت بھی یقینی نہیں ہے۔

محمد ﷺ کی غلامی دین حق کی شرطِ اوّل ہے
اسی میں ہو اگر خامی تو سب کچھ نامکمل ہے

سورۃ آل عمران میں دائیں بائیں کسی راستے سے خدا تعالیٰ تک پہنچنے کے
دعویٰ داروں کو بتایا گیا ہے:

﴿قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ
لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ﴾ [آل عمران، ۳/۳۱]

(اے حبیب!) آپ فرما دیں: اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری
پیروی کرو تب اللہ تمہیں (اپنا) محبوب بنا لے گا اور تمہارے لیے
تمہارے گناہ معاف فرما دے گا، اور اللہ نہایت بخشنے والا مہربان ہے ○

ذات نبی علیہ السلام دین کی اصل ہے۔ جس کی اداؤں کا نام دین اسلام ہے اور
دین سارے کا سارا آپ ﷺ کی ذات والا صفات کے گرد گھوم رہا ہے۔ ابتدائے اسلام

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

سے لے کر آج تک مقبولانِ بارگاہِ پاکانِ امت اسی دستور اور منشور کے مطابق زندگی گزارتے رہے تب اللہ رب العزت کے رضا اور بارگاہِ مصطفیٰ ﷺ میں خوشنودی و قرب حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے۔ ہر دور کے عاشق صادق ولی اللہ نے یہی صدائے حقیقت بلند کی:

جس دِل میں نورِ عشق محمد ﷺ ہے دستو!
بے شک تم اُس میں پاؤ گے رَبِّ دُود کو

ہمیشہ سے اہل محبت فرائض و واجبات کے بعد اللہ تعالیٰ اور اُس کے محبوب سید المرسلین ﷺ سے محبت بڑھانے کا بہترین ذریعہ آپ ﷺ کی بارگاہ میں کثرت سے صلوٰۃ و سلام کا نذرانہ پیش کرنا سمجھتے رہے۔ کیونکہ یہ امر ربی ہے کہ بیک وقت اللہ تعالیٰ اور اُس کے محبوب کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضری لگنا شروع ہو جاتی ہے۔ درِ شفاعت کھل جاتا ہے۔

حضرت انس بن مالک رَضِيَ اللہ عَنْہُ روایت بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے

فرمایا:

مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً وَاحِدَةً، صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ، وَحُطَّتْ عَنْهُ عَشْرُ خَطِيئَاتٍ، وَرُفِعَتْ لَهُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ^(۱).

جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے، اس کے دس گناہ معاف کیے جاتے ہیں اور اس کے لیے دس درجات بلند کیے جاتے ہیں۔

(۱) ۱. نسائی، السنن، کتاب السہو، باب الفضل فی الصلاة علی النبی ﷺ،

۴:۵۰، رقم: ۱۲۹۷

۲. بخاری، الأدب المفرد: ۲۲۴، رقم: ۶۴۳.

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّةُ، الْفَصِيحَةُ الْبُرْدَةُ﴾

شفیع الذنوب ﷺ نے کثرتِ درود و سلام پڑھنے والے کو قیامت میں قرب و معیت کا مرثہ سنایا ہوا ہے۔ حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللہ عَنْہُ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

أُولَى النَّاسِ بِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرُهُمْ عَلَيَّ صَلَاةً (۱)۔

قیامت کے دن لوگوں میں سے سب سے زیادہ میرے قریب وہ شخص ہو گا جس نے ان میں سے سب سے زیادہ مجھ پر درود بھیجا ہو گا۔

حضرت ابو طلحہ رَضِیَ اللہ عَنْہُ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ ایک مرتبہ تشریف لائے تو آپ ﷺ کے چہرہ اقدس پر خوشی ظاہر ہو رہی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ابھی ابھی جبرائیل ں میرے پاس آئے اور انہوں نے کہا: آپ کا رب فرماتا ہے: اے محمد! کیا آپ اس بات پر راضی نہیں کہ آپ کی امت میں سے جو شخص ایک مرتبہ آپ پر درود بھیجے، میں اس پر دس رحمتیں بھیجوں؟

وَلَا يُسَلِّمَ عَلَيْكَ أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِكَ إِلَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا (۲)۔

اور آپ کی امت میں سے کوئی آپ پر ایک مرتبہ سلام بھیجے تو میں اس پر دس مرتبہ سلام بھیجوں۔

اس لیے درود و سلام پڑھنے، لکھنے والوں نے بہت سی کتابیں تحریر فرمائی ہیں اور

(۱) ۱۔ ترمذی، السنن، أبواب الوتر، باب ما جاء في فضل الصلاة على النبي ﷺ، ۲: ۳۵۴، رقم: ۴۸۴

۲۔ ابن حبان، الصحيح، ۳: ۱۹۲، رقم: ۹۱۱۔

(۲) ۱۔ نسائی، السنن كتاب السهو، باب الفضل في الصلاة على النبي ﷺ، ۳: ۵۰، رقم: ۱۲۹۵

۲۔ دارمی، السنن ۲: ۴۰۸، رقم: ۲۷۷۳۔

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّةُ، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

بے شمار درود و سلام مختلف صیغوں کے ساتھ لکھے بھی اور پڑھائے بھی ہیں۔ لیکن جو گلدستہ درود و سلام دلائل الخیرات کو پذیرائی اور مقبولیت عامہ نصیب ہوئی وہ اپنی مثال آپ ہے۔ درحقیقت جب اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اور مصطفیٰ کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حضور جس کلام و کتاب کو شرف قبولیت سے نوازا جاتا ہے تو پھر اُس کلام و کتاب کو شہرت دائمی نصیب ہوتی ہے۔

فناء فی الرسول ﷺ حضرت ابو عبد اللہ بن سلیمان الجزولیؒ کی تالیف لطیف دلائل الخیرات بھی اُن شہرت کی معراج حاصل کرنے والی کتب میں سے ایک ہے۔ تمام سلاسل اولیاء میں اسے بطور ورد و وظیفہ پڑھا جاتا ہے۔ مرشد کریم، سفیر عشق رسول ﷺ، حضور شیخ العالم خواجہ علاؤ الدین صدیقیؒ بھی اپنے سلسلہ عالیہ کے خلفاء کو دلائل الخیرات پڑھنے کی اجازت کے ساتھ پڑھنے کی تلقین بھی فرماتے اور ایک موقع پہ فرمایا کہ اس کتاب کو پابندی سے پڑھنے والا ولی بن جاتا ہے۔

حضرت امام جزولیؒ نے دلائل الخیرات کی ابتدا میں حضور نبی اکرم ﷺ کے اسمائے مقدسہ بھی تحریر فرمائے ہیں۔ یہ سب وہ صفاتی نام ہیں جو آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اُن کمالات و شان کو واضح کرتے ہیں جو خدا تعالیٰ کی بارگاہ سے عطا ہوئے ہیں۔

سَيِّدُنَا نَاصِرٌ (مددگار) سَيِّدُنَا شَاهِدٌ (چشم دید گواہ)

سَيِّدُنَا مُنِيرٌ (چمکا دینے والے) سَيِّدُنَا مُجِيبٌ (جواب دینے والے)

سَيِّدُنَا غَوْثٌ (فریاد رس) سَيِّدُنَا غَيْثٌ (مدد کو پہنچنے والے)

سَيِّدُنَا عَلِيمٌ (جاننے والے)

وغیرہ بہت سارے مزید کمالات کو بیان کرنے والے صفاتی اسماء موجود ہیں۔ یاد رہے! یہ سب صفاتی نام ہیں۔ آپ جس قادر مطلق اللہ وحدہ لا شریک کے رسول ہیں اُس جوّاد و کریم رب نے انہیں یہ سب شانیں، کمالات و اختیارات عطا کر رکھے ہیں۔ یہ سب صفات عطائی ہیں، ان کی ذاتی نہیں۔ محدود ہیں، حادث ہیں۔ ان کی حیثیت کے

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْفَصِيحَةُ الْبُرْدَةُ﴾

مطابق ہیں۔ جب اللہ رب العزت قادر مطلق ہے، شافی، عالم الغیب، قادر ہے، مددگار ہے وہ نہ چاہے تو کوئی نفع نہیں دے سکتا اور وہ نقصان دینا چاہے تو کوئی فائدہ نہیں دے سکتا۔ لیکن قرآن میں علم غیب کی نفی کی گئی کہ کسی کے پاس نہیں، وہ ذاتی کی نفی ہے عطائی کی نفی نہیں ہے۔ دوسری کئی آیات میں نبی ﷺ اور دیگر انبیاء علیہم السلام کو علم غیب عطا کرنے کا اعلان کر رکھا ہے۔

حقیقی مددگار اور شفا دینے والا بھی وہی ہے لیکن دنیا دار الاسباب میں کوئی دوائی سے ٹھیک ہوتا ہے اور کوئی دُعا سے اور بظاہر کئی دوسروں کی مدد سے مشکل سے نکل جاتے ہیں۔ کہیں کالمین کی نگاہ و دُعا سے مشکل حل ہو جاتی ہے۔ اُسی کا بنایا ہوا نظام ہے۔ اُس کے محبوب رسول ﷺ بھی اُسی کی صفات کا مظہر بن کر مدد بھی کرتے ہیں۔ اُس کے عطا کردہ خزانوں کو تقسیم بھی کرتے ہیں۔ باطن کی تطہیر بھی کرتے ہیں اور شفاعت کر کے گناہگاروں کو نیکوکار اور نیکوکاروں کو ولی اللہ بنانے کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہیں۔

ان اسماء النبی ﷺ کا ورد وظیفہ ایسا قبول ہوا کہ بے شمار خوش نصیب اس مجموعہ دُرود و سلام کو پڑھتے پڑھتے قُرب کی منزل حاصل کر چکے ہیں اور بے شمار حاصل کرنے میں مصروف ہیں اور رہتی دنیا تک یہ رحمت کے خزانے تقسیم ہوتے رہیں گے۔

اَلْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى، اَلْاَسْمَاءُ النَّبَوِيَّةُ، اَلْقَصِيْدَةُ الْبُرْدَةُ ﷺ

حضرت ابو عبد اللہ محمد بن سلیمان الجزولیؒ

صاحب دلائل الخیرات حضرت سیدنا امام جزولیؒ اپنے زمانے کے قطب تھے۔ ۸۰۷ھ/۱۴۰۴ء میں مراکش کے مقام سوسی اقصیٰ میں پیدا ہوئے۔ آپؒ حسی سادات میں سے تھے۔ کچھ عرصہ وطن میں ہی تعلیم حاصل کرنے کے بعد فاس کے مدرسہ الصفارین میں داخلہ لیا۔ جس حجرہ میں وہاں قیام رکھا تھا وہ آج بھی وہاں موجود ہے۔



ایک تحقیق کے مطابق آپؐ نے فاس میں ہی دلائل الخیرات یہاں کے کے کتب خانوں سے استفادہ کر کے ترتیب دی ہے۔

پھر آپؐ وہاں سے ساحل تشریف لائے۔ یہاں اپنے وقت کے عظیم ولی اللہ شیخ ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہؒ کے دست اقدس پر بیعت حاصل کی۔ پھر چودہ سال خلوت نشین ہو گئے۔ عبادت و ریاضت اور منازل سلوک طے کرنے میں مصروف رہے، یہاں تک کہ قدرت نے شہرت عامہ عطا فرمائی۔ پھر مخلوق خدا رہنمائی کے لیے آپؐ کے پاس آنا شروع ہو گئی۔ ہزار ہا لوگ توبہ کی غرض سے آپؐ کے پاس آتے، مرید ہونے کا شرف حاصل کرتے اور دلائل الخیرات کی وجہ سے آپؐ کا فیضان بھی دائمی صورت اختیار کر کے آج تک لوگ اس مجموعہ دُرود و سلام کے ذریعے اللہ تعالیٰ اور اُس کے محبوب کریم ﷺ کا قُرب حاصل کر رہے ہیں اور بفضلہ تعالیٰ کرتے رہیں گے۔

سبب تالیف

علامہ نبہائیؒ دیگر مشائخ کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ امام جزولیؒ نے یہ کتاب فاس میں لکھی ہے۔ اس کی تالیف کا سبب یہ ہوا کہ ایک دن نماز کا وقت ہو گیا، آپؐ وضو کرنے کے لیے کنویں پر تشریف لے گئے۔ پانی نکالنے کے لیے کوئی چیز موجود نہیں۔ حضرت شیخ پریشان تھے کہ کیا کیا جائے؟ اتنے میں ساتھ ہی ایک مکان کے اوپر والی منزل سے ایک بچی دیکھ کر کہنے لگی: اے شیخ محترم! آپؐ کی ولایت کی شہرت ہر طرف پھیلی ہوئی ہے اس کے باوجود آپؐ تھوڑا سا پانی حاصل کرنے کے لیے پریشان کھڑے ہیں۔ وہ لڑکی آئی اُس کنویں میں اپنا لعاب ڈال دیا۔ سب حاضرین نے دیکھا کہ فوراً وہ کنویں کا پانی اُبل کر باہر آنے لگا۔ حضرت شیخؒ و دیگر نے وضو کیا اور اُس بچی سے قسم دے کر پوچھا کہ تمہیں یہ مقام کیسے حاصل ہوا؟ اُس نے بتایا کہ ذات نبی ﷺ پر بکثرت دُرود و سلام بھیجنے کی وجہ سے یہ رتبہ نصیب ہوا۔ یہ سن کر پختہ ارادہ کیا کہ اب میں سرورِ عالم، نورِ مجسم ﷺ کی بارگاہ میں پیش کرنے کے لیے دُرود و

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّةُ، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

سلام کی کتاب ضرور لکھوں گا اور اُس میں وہ دُرود بھی لکھوں گا جو وہ بچی پڑھتی تھی۔ چنانچہ وہ دُرود و سلام صلوٰۃ البیر کے نام سے مشہور ہے۔ وہ اس مجموعہ دُرود و سلام میں موجود ہے۔ وہ درج ذیل ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی آلِ سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا
مُحَمَّدٍ صَلَوةً دَائِمَةً مَّقْبُولَةً تُؤَدِّيْ بِهَا حَقُّهُ الْعَظِيْمُ.

ہر وقت شیخ کے ارد گرد مریدین کی کثرت دیکھ کر اُس وقت کے حکمران حسد و بغض کا شکار ہو کر آپ سے دشمنی پر اتر آئے اور آپ کو زہر دے دی گئی۔ چنانچہ ۱۶ ربیع الاول ۸۷۰ھ / ۱۴۶۵ء کو آفر غال صبح کی نماز کے پہلی رکعت کے دوسرے سجدے یا دوسری رکعت کے پہلے سجدے میں آپ نے جام شہادت نوش کیا۔

آپ کے وصال کے ۷۷ سال بعد سلطان ابوالعباس احمد نے آپ کے جسد مبارک کو مراکش قبرستان ریاض الفردوس میں دفن کیا اور اُس پر گنبد تعمیر کیا۔ وہ مزار مقدس اب بھی موجود ہے۔ پوری دنیا سے عشاق آپ کے ہاں حاضری دیتے ہیں۔ روایات میں آتا ہے کہ جب آپ کا جسد مبارک نکالا گیا، طویل عرصہ گزر جانے کے باوجود اس میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی تھی۔ آپ نے وصال کے وقت جو تازہ حجامت بنوائی تھی وہ بھی اُسی طرح تھی۔ ایک شخص نے چہرے پر انگلی رکھی تو اُس کی حیرت کی انتہا نہیں رہی کہ اُس جگہ سے خون پھٹ گیا اور جب انگلی اٹھائی تو خون پھر اپنی جگہ پر لوٹ گیا جیسے زندوں میں ہوتا ہے۔ حضور نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں بکثرت دُرود و سلام پیش کرنے اور دلائل الخیرات لکھنے سے اب بھی آپ کی قبر انور سے ایک خاص خوشبو آتی ہے جو اہل محبت کے قلوب و اذہان کو معطر کر دیتی ہے۔

آداب و طریقہ

خدا تعالیٰ کی رضا و محبت اور رسول اللہ ﷺ کی محبت و دیدار کی غرض و غایت سے

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْفَصِيحَةُ الْبُرْدَةُ﴾

دُرود و سلام پڑھنے والے خوش نصیبو! آپ نے ملاحظہ فرمایا کہ دُرود و سلام کس طرح دُوریاں ختم کرتا ہے قرب و وصال کے انوار قریب لاتا ہے۔ اس مجموعہ صلوٰۃ و سلام کے ذریعے جو قرب و حضور اور بعد از وصال بھی قبر انور میں سلامتی اور قبر سے خوشبوئیں صاحب کتاب ہذا سیدنا امام جزولیؒ کو نصیب ہو رہی ہیں۔

دلائل الخیرات شریف جسے تقریباً آٹھ حصوں میں تقسیم کیا گیا اور ہر حصے کو حزب کا نام دیا گیا۔ اہل محبت ایسے بھی ہیں جو روزانہ ساری دلائل الخیرات شریف کی تلاوت کرتے ہیں۔ اگر ایسا نہ ہو سکے تو ہفتہ میں روزانہ ان حزب تلاوت کرتے ہوئے سات دنوں میں مکمل کر کے برکات و حسنات سے فیض یاب ہوتے رہیں۔ آغاز میں اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ اور اُن کے بعد حضور نبی اکرم ﷺ کے دو سو ایک (۲۰۱) اسماء مبارکہ روزانہ حزب کے ساتھ تلاوت کئے جاتے ہیں۔ اگر روزانہ نہ پڑھ سکیں تو کبھی کبھی اسماء مبارکہ کی تلاوت ضرور کریں۔ صالحین امت کے معمولات سے ثابت ہے کہ پیر کے دن فصلؑ فی کیفیت الصلوٰۃ علی النبی ﷺ سے شروع کرتے ہیں اور آئندہ پیر کو آٹھواں حزب پڑھ کر اُسی دن پہلا حزب پڑھتے ہیں۔

اس محبوب و مقبول دُرود و سلام سے پوری طرح فیض یاب ہونے کے لیے ہمیں وہ سارے ظاہری و باطنی آداب بجا لانے پڑیں گے جو سلف صالحین اولیائے کاملین اپناتے رہے ہیں اور عشاق و عارفین کی خوبصورت جماعت بھی شامل ہو کر اس دنیائے فانی سے تشریف لے گئے۔ وہ آداب پیش خدمت ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ان آداب عالیہ کو اپنانے کو توفیق عطا فرمائے۔ آمین

☆ بندۂ مومن کے لیے ضروری ہے کہ وہ ضروریات دین سے واقف ہو اور عقائد اسلامیہ کو بخوبی جانتا ہو اور قلب و رُوح سے تصدیق بھی کرتا ہو اور زبان و عمل سے اقرار بھی کرتا ہو۔

☆ عقیدۂ توحید پر پوری طرح کاربند ہو۔ یعنی اللہ تعالیٰ کو ہی لائق عبادت یقین

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

کرے۔ قادرِ مطلق اور واجب الوجود مانے۔ یعنی وہ جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے۔ وہ کسی کا پابند نہیں ہے اور وہ بے نیاز ہے۔ احتیاج سے پاک اور ساری مخلوق اُس کی محتاج ہے۔ اُس کی ساری صفات ازلی و ابدی ہیں۔ مستقل بالذات ہے، لا محدود ہے۔ اُس کی شانیں اُس کی شایانِ شان ہیں۔ وہ واحد لا شریک ہے، اُس جیسا نہ تھا نہ کوئی ہے اور نہ ہو گا۔ وہی معبود برحق ہے۔

☆ شرکِ اکبر سے بچے۔ شرکِ اکبر یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرح کسی کو اللہ ماننا، اللہ ماننا، اُس کو بھی لائقِ عبادت ماننا۔ اُس کی صفات کو بھی اُس کی ذاتی ماننا کہ اُس کو عطا نہیں کی گئی اور معبود سمجھ کر اُس کی عبادت کرنا شرکِ اکبر ہے اور ظلمِ عظیم ہے۔

بفضلہ تعالیٰ امتِ مسلمہ اس شرک سے محفوظ ہے۔ کمزور سے کمزور ایمان رکھنے والا بھی کسی محتاجِ انسان یا کسی بت یا کسی قبر والے کو خدا نہیں سمجھتا ہے۔ مسلمان اپنے نبی کریم ﷺ سے بے پناہ محبت کرتے ہیں اور سارے کمالات تسلیم کرتے ہیں۔ مدینہ طیبہ جا کے، بارگاہ میں کھڑے ہو کے سلام کرتے ہیں اور سجدے صرف محمد عربی ﷺ کے رب کے حضور ہی کرتے ہیں۔

نبی آخر الزماں، تاجدارِ ختمِ نبوت ﷺ کے وصال سے چند دن پہلے صحابہ کرام علیہم الرضوان سے جو خطاب فرمایا اُس میں یہ اعلان فرما کے تشریف لے گئے ہیں کہ امت کی صفیں ہمیشہ شرک سے پاک کر کے جا رہا ہوں۔

وَاللّٰهُ مَا أَحَافُ عَلَيْكُمْ أَنْ تُشْرِكُوا بَعْدِي وَلَكِنْ أَحَافُ عَلَيْكُمْ أَنْ تَنَافَسُوا فِيهَا (۱)۔

(۱) ۱۔ بخاری، الصحيح، کتاب: المناقب، باب: علامات النبوة في الإسلام، ۱۳۱۷/۳، رقم: ۳۴۰۱۔

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْفَصِيحَةُ الْبُرْدَةُ﴾

خدا کی قسم! مجھے یہ ڈر نہیں کہ میرے بعد تم شرک کرنے لگو گے بلکہ مجھے ڈر اس بات کا ہے کہ تم دنیا کی محبت میں مبتلا ہو جاؤ گے۔

ایمانی حلاوت اور شرک خفی و جلی کے شر سے بچنے کے لیے سورۃ الاخلاص، سورۃ الکافرون اور بارگاہ رسالت ﷺ سے بتائے گئے کلمات:

اللہ اللہ اللہ رَبِّی لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا.

پڑھتے رہنا چاہیے تاکہ شرک سے برات اور نورِ توحید کے سمندر میں غوطہ زن رہنا نصیب رہے۔

☆ اہل ایمان آقائے دو عالم ﷺ کے سارے کمالات، عظمتیں اور اختیارات خدا تعالیٰ کی بارگاہ سے عطائی مانتے ہیں۔ جو قرآن کی متعدد آیات میں اور بے شمار احادیث میں بیان ہوئے ہیں۔

﴿إِنَّا أَعْطَيْنَكَ الْكَوْثَرَ ۝۱﴾ [الکوثر، ۱/۱۰۸]

بے شک ہم نے آپ کو (ہر خیر و فضیلت میں) بے انتہا کثرت بخشی ہے ○

﴿وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ ۝۵﴾ [الضحیٰ، ۵/۹۳]

اور آپ کا رب عنقریب آپ کو (اتنا کچھ) عطا فرمائے گا کہ آپ راضی ہو جائیں گے ○

﴿وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُن تَعْلَمُ﴾ [النساء، ۴/۱۱۳]

۲. مسلم، الصحيح، کتاب: الفضائل، باب: إثبات حوض نبینا ﷺ وصفاته، ۱۷۹۵/۴، رقم: ۲۲۹۶.

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

اور اس نے آپ کو وہ سب علم عطا کر دیا ہے جو آپ نہیں جانتے تھے۔

﴿الرَّحْمَنُ ۝ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ۝﴾ [الرحمن، ۵۵ / ۱-۲]

(وہ) رحمن ہی ہے ۝ جس نے (خود رسولِ عربی ﷺ کو) قرآن سکھایا ۝

أُنِيتُ بِمَفَاتِيحِ خَزَائِنِ الْأَرْضِ (۱)۔

اور یقیناً مجھے زمین کے خزانوں کی چابیاں دی گئیں۔

وَإِنَّمَا أَنَا قَاسِمٌ وَاللَّهُ يُعْطِي (۲)۔

اور میں تو بس تقسیم کرنے والا ہوں جبکہ دیتا اللہ تعالیٰ ہے۔

اس لیے نبی کریم ﷺ کی صفات عالیہ کو تسلیم کرنا، بے مثل ہونا، بعد از وصال قبر شریف میں زندہ ہونا، اُمت کے احوال سے باخبر رہنا، عطا کردہ خزانوں کا تقسیم کرنا، اُمتی کے برائی کرنے پر پریشان ہونا اور اُس کی اچھائی پہ خوش ہونا، مغفرت کے لیے شفاعت فرمانا اور نگاہِ کرم سے باطنی طہارت کو قربِ خداوندی کے قابل بنانا، دُرود و سلام پڑھنے والے کو پہچاننا، توجہ عطا کرتے ہوئے رُوح کو طہارت دے کر اپنے دیدار کے قابل کرنا اور رب تعالیٰ کے قرب و دیدار کے لیے تیار کرنا۔ کیونکہ آپ ماضی،

(۱) ۱. بخاری، الصحيح، کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة، باب قول النبی ﷺ: بعثت

بجوامع الکلم، ۶: ۲۶۵۴، رقم: ۶۸۴۵

۲. مسلم، الصحيح، کتاب المساجد ومواضع الصلاة، ۱: ۳۷۱، رقم: ۵۲۳۔

(۲) ۱. بخاری، الصحيح، کتاب العلم، باب من یرد الله به خیرًا یفقهه فی الدین،

۱: ۱۳۹، رقم: ۷۱

۲. مسلم، الصحيح، کتاب الزکاة، باب النهی عن المسألة، ۲: ۷۱۹، رقم: ۱۰۳۷۔

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

مستقبل اور حال کے نبی ہیں اور صاحب اختیار نبی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے اذن سے دوزخ سے بچا رہے ہیں اور جنتی بنا رہے ہیں۔ کیونکہ آپ ﷺ قاسم جنت و کوثر ہیں۔ شفاعت کے مالک بنا دیے گئے ہیں۔

☆ قرآن مجید کی وہ آیات جن میں علم و دیگر صفات اللہ تعالیٰ کے علاوہ نفی کی گئی ہے وہ ذاتی لحاظ سے نفی ہے، عطائی صفات کی نفی نہیں اور سید المحبوبین ﷺ و دیگر انبیائے کرام اور بندگانِ خدا سے الوہیت کی نفی کی گئی۔ ورنہ قرآن میں متعدد آیات میں ان بندگانِ خاص کو صفات و کمالات عطا کرنے کے اعلانات موجود ہیں۔ من دون اللہ سے مراد بت ہیں اور طاغوت یعنی جو اللہ سے غافل کرتے ہیں، دُور کرتے ہیں۔ نبی اللہ، ولی اللہ سے محبت اللہ ہی کی وجہ سے کی جاتی ہے اور ان کی محبت و نسبت اللہ کے قریب کر دیتی ہے۔

☆ محبوب کریم سرورِ کائنات ﷺ کی شان و عظمت کا انکار کرنا، عطا کردہ کمالات کو نہ ماننا بلکہ سن کر سیخ پا ہونا اور بے ادبی کے جملے بولنا یا لکھنا یہ گمراہی ہے اور نفاق کی بڑی نشانیوں میں سے ایک ہے۔ اپنی ایمانی حفاظت اور روحانی کیفیت کو قائم رکھنے کے لیے بد عقیدہ لوگوں کی مجلس و صحبت سے بچنا از حد ضروری ہے۔ ارشادِ ربانی ہے:

﴿فَلَا تَقْعُدُوا مَعَ الْكَافِرِينَ﴾ [الانعام،

[۶۸/۶]

تم (کبھی بھی) ظالم قوم کے ساتھ نہ بیٹھا کرو ○

اور یہ دُعا بھی مانگتے رہنا چاہیے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمُتَنَفِّقِينَ.

☆ بد عقیدگی سے باطن ناپاک ہوتا ہے۔ خوش عقیدگی سے قلب و رُوح روشن و منور

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

ہوتے ہیں۔ البتہ بتقاضہ بشریت جو گناہ سرزد ہو جائے اور دل پہ جو داغ پڑ جائے اُس کی صفائی کے لیے توبہ و استغفار کر لی جائے تاکہ باطن کی طہارت مکمل طور پر حاصل ہو جائے۔ کیونکہ جب تک ظاہر و باطن کی پاکیزگی نہیں ہو جاتی خدا اور رسول ﷺ کی بارگاہ کا قرب نہیں ملتا۔

☆ اللہ تعالیٰ کے فرائض و واجبات ادا کرے۔

☆ قرآن کریم کی تلاوت بھی معمولات میں رکھے۔

☆ حضور نبی کریم ﷺ کی تعلیمات اور سنتوں پر عمل پیرا ہو۔

☆ بندوں کے حقوق بھی ادا کرے۔

☆ تکبر، غرور، بغض و حسد سے بچے اور اپنے اندر عاجزی اور انکساری اور دوسروں سے ہمدردی کا جذبہ پیدا کرے۔

☆ دُرود پاک کے آداب میں سے یہ بھی ہے کہ مسواک کے ساتھ وضو کرے۔ پاک و صاف لباس پہنے، خوشبو لگائے۔ ہو سکے تو قبلہ رُخ بیٹھ کر پوری توجہ اور اخلاص کے ساتھ پڑھے۔ کیونکہ حضور قلب کے بغیر عمل کی حیثیت بے رُوح لاشے کی طرح ہو جاتی ہے۔ اگر خواب میں سید المرسلین ﷺ کی زیارت ہوتی ہے تو آپ ﷺ کی بے مثال صورت مبارکہ کا تصور کرے کہ آپ ﷺ حیات ظاہری میں تشریف فرما ہیں اور آپ ﷺ کی بارگاہ میں بصد تعظیم و احترام ہیبت و حیاء کے ساتھ حاضر ہوں اور ہدیہ صلوة پیش کر رہا ہوں۔

☆ یہ نیت بھی کرے کہ میں اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے اور حق غلامی ادا کرنے کی کوشش کرتے ہوئے صلوة و سلام پیش کر رہا ہوں۔

دُرود و سلام پڑھتے ہوئے تصوّرات و خیالات سے یہ دُعا مانگتا رہے: اللہ رب العالمین اس دُرود و سلام کے صدقے مجھے اپنی رضا و محبت اور محبوب کریم

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْفَصِيحَةُ الْبُرْدَةُ﴾

ﷺ کا دیدار عطا فرمائے۔ آپ ﷺ کی بارگاہِ بے کس پناہ کے انوار و تجلیات اور فیوض و برکات بھی عطا فرمائے۔

اب آخر میں زمانہ قریب میں دُنیا سے پردہ فرمانے والے عالم ربانی، فناء فی الرسول ﷺ قائد تحریک تحفظ ناموس رسالت، قاسم فیضان نبوت حضور شیخ العالم سیدنا خواجہ علاؤالدین صدیقی قادری چشتیؒ کے ملفوظات جو دُرود و سلام کے بارے میں ہیں پیش کرنا چاہتا ہوں تاکہ آپ بھی مستفیض ہوں اور مزید دُرود و سلام پڑھنے کے ذوق و شوق میں اضافہ ہو۔

حضور شیخ العالمؒ کا شمار بھی اُن برگزیدہ صالحین اُمت میں ہوتا ہے جنہیں قرب خداوندی کے ساتھ ساتھ بارگاہِ مصطفویٰ ﷺ میں مقام حضوری حاصل تھا۔ ظاہری زندگی کے آخری ایام میں سرکارِ مدینہ ﷺ کی طرف سے عنایت ہونے والی ایک خاص مدنی بہار کر ذکر فرمایا۔

مدینہ شریف مواجہ شریف حاضری کے دوران کیا دیکھتا ہوں کہ ایک نُور لڑی کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے اور میری طرف بڑھتا ہے، پھر وہ ایک طشت کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔ جب اُس نورانی طشت کا رُخ میری طرف ہوتا ہے تو اُس پہ لکھا ہوتا ہے:

سَلَامٌ عَلَى مُحَمَّدٍ رَّسُولِ اللَّهِ فِي الْمُرْسَلِينَ.

خاص الفاظ میں سلام پیش کرنے کی خاص سعادت عطا کی گئی۔ بفضلہ تعالیٰ آپ اُن چنیدہ صالحین امت میں سے ہیں جنہیں بارگاہِ پاک سے سلام پیش کرنے کے لیے کلمات بھی عطا ہوئے۔ جس طرح سلف صالحین اور اکابر اولیائے کاملین سرکارِ مدینہ ﷺ سے حاصل کر چکے ہیں۔ دُرود شریف کے کلمات عطا کر دیئے گئے یا کسی خاص دُرود شریف کے پڑھنے کی تلقین کر دی گئی۔

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّةُ، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

یہ بڑے کرم کے ہیں فیصلے یہ بڑے نصیب کی بات ہے

زندگی کے آخری ماہ و سال اور شب و روز میں یہ بندگانِ خدا اپنے کچھ معمولات اور اپنے اوپر وارد ہونے والی قلبی کیفیات اور روحانی مقامات سے کچھ کچھ پردہ بھی اٹھاتے ہیں۔ جن اعمال اور جس نسبت جس طریقے سے انہیں منزلِ قرب نصیب ہوئی وہ بتاتے بھی ہیں تاکہ بعد میں آنے والے لوگ فائدہ اٹھا سکیں۔

اس سلسلہ میں حضور شیخ العالمؐ نے ظاہری حیات کے آخری دنوں میں فیض تقسیم کرنے میں سفاوت کی انتہا کر دی۔ آپ کے چند ملفوظات پیش کرنے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔

☆ حضور نبی اکرم ﷺ سے محبت کرنا چاہتے ہو تو چلتے پھرتے، اُٹھتے بیٹھتے غسل

خانہ کے علاوہ دُرود شریف پڑھتے رہو اور اس کا طریقہ بھی بتاتا ہوں۔ یہ

تحریر کئے ہوئے نسخے ہیں کہ جب آپ کہو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

یہاں رُک جاؤ۔ جس ذاتِ پاک کا نام لیتے ہو اُن ہی کا خیال کر کے خود کو

قدیمین میں مدینہ شریف پیش کر دو اور اُس کے بعد کہو:

وَعَلٰی اٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ.

پڑھتے چلے جاؤ، پڑھتے چلے جاؤ۔ محبت ہو یا نہ ہو پڑھو۔ خلوص ملے نہ ملے

پڑھو۔ رِقَّت طاری ہو نہ ہو پڑھو۔ وَجَد آئے نہ آئے پڑھو۔ ذوق ملتا ہے نہیں

ملتا پڑھو۔ کیونکہ جس طرح بھی آپ پڑھتے ہیں یہ سارے کا سارا نبی پاک

عَلَيْهِ السَّلَام کے حضور پیش ہوتا ہے اور جس کے منہ سے یہ کلمات نکلتے ہیں

نبی پاک عَلَيْهِ السَّلَام نگاہِ نبوت سے غور سے دیکھتے ہیں اور اُس کے لیے دُعا

فرماتے ہیں۔ ہم دُرود پڑھتے ہیں وہ دُعا فرماتے ہیں۔ ہم بغیر خیال سے بھی

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْفَصِيحَةُ الْبُرْدَةُ﴾

پڑھیں وہ شفقت سے توجہ فرماتے ہیں۔ اُن کا شفقت سے توجہ فرمانا محبت بن کر رُوح کے اندر پیدا ہو جاتی ہے۔ بس کثرت کرو! کثرت کرو! کثرت کرو!
ایک موقع پر حضور شیخ العالمؒ یوں گویا ہوئے:

☆ دُرود شریف کثرت سے پڑھو تاکہ نبی پاک عَلَیْہِ السَّلَام راضی ہوں اور رحمۃ اللعالمین کی رحمت آپ کی طرف متوجہ ہو جائے۔ نہ چھوڑنا دُرود شریف اور یقین جانیں جب آدمی کثرت سے دُرود پاک پڑھ رہا ہو تو دنیا و آخرت کی کسی چیز کی کمی نہیں رہتی۔ چھوٹی موٹی چیزوں اور کمیوں سے پریشان نہیں ہونا چاہیے۔

اگر پریشان ہونا ہے تو دنیا سے باایمان جانے کے معاملہ میں پریشان ہوں کہ وہاں کوئی خطرہ نہ ہو جائے اور قبر میں پریشانی نہ ہو جائے۔ جب نبی پاک عَلَیْہِ السَّلَام تشریف لائیں تو اُس وقت کوئی ناکامی نہ ہو جائے۔ پل صراط پہ گزرنے کے بارے میں سوچو۔ میدان محشر میں جب نامہ اعمال ٹٹلتے وقت کی پریشانیوں کا خیال کر کے اپنا سر سجدے میں رکھ کر آخرت کی خیر مانگو۔ دُرود و سلام ایک بار پڑھنے سے دس رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔ دس گناہ معاف ہوتے ہیں اور دس درجے بلند ہوتے ہیں۔

☆ ایک بڑے اجتماع میں نور و عرفاں کے موتی لٹاتے ہوئے فرمایا: کثرت سے دُرود شریف پڑھو، جو کثرت سے دُرود شریف پڑھتے ہیں اور باوضو پڑھتے پڑھتے سو جاتے ہیں انہیں خواب میں نبی پاک عَلَیْہِ السَّلَام اپنا دیدار عطا فرماتے ہیں۔

یہ آزمائے ہوئے نسخے ہیں۔ ان پر عمل کرتے رہو۔ مرنے سے پہلے وہ رحمۃ اللعالمین ہیں دیدار عطا فرما دیں گے۔

اب حضور شیخ العالمؒ مجالس نورانیہ و رُوحانیہ زیارت سرورِ عالم ﷺ کے لیے

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّةُ، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

خصوصی دُرود شریف اور پڑھنے کا طریقہ بھی ارشاد فرماتے ہیں۔ آئیے تصورا ہی سہی حضرت شیخ کریمؒ کی مجلس میں حاضری دیتے ہیں۔

☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم۔

ڈائریکٹ ڈاننگ ہے۔ اُسی وقت ایک کے بعد ایک اور دُرود ہے در حقیقت جس کو جس راستے سے ملا اُس نے وہ ہی پکڑ لیا۔

اُمّی کا ترجمہ عام لوگ کرتے ہیں نا واقف، اُن پڑھ۔ حضور اُمّی ایسا نہیں ہے، بلکہ اس کا معنی یہ ہے کہ مکہ شریف کو اُمّ القریٰ کہتے ہیں۔ اگر اُمّ کا معنی اُن پڑھ کیا جائے تو اُمّ القریٰ کا کیا معنی ہو گا؟ اگر اُمّ القریٰ کا معنی کیا جاتا ہے کہ مکہ مکرمہ کائنات کی بنیاد ہے تو پھر اُمّی کا کیا معنی ہو گا؟

یہی معنی ہو گا کہ اللہ تعالیٰ کی ساری مخلوق کی بنیاد جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔ اب صرف اسی مفہوم کو سامنے رکھ کر آدمی پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَاصْحَابِهٖ وَسَلَّم۔

بڑا مجزب و غنیفہ ہے اور اگر فجر یا عشاء کی نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ سورہ اخلاص کے بعد ۱۰۰ مرتبہ یہ دُرود پاک پڑھا جائے تو کچھ دن گزرنے کے بعد ان شاء اللہ نبی پاک عَلَیْہِ السَّلَام خواب میں دیدار عطا فرماتے ہیں۔ سب کو اجازت دیتا ہوں بلکہ سب کو حکم دیتا ہوں کہ اس پر عمل کر کے نبی پاک عَلَیْہِ السَّلَام کا دیدار حاصل کرو۔

☆ آیت مجلس ذکر حبیب ﷺ میں زیارت سید الکونین ﷺ کے لیے یہ دُرود شریف

صَلِّی اللہُ عَلٰی النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم۔

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْفَصِيحَةُ الْبُرْدَةُ﴾

۱۴۱ بار اور اُس کے بعد ۱۱۱ بار سورۃ اخلاص سونا چاہو تو اُس وقت پڑھو، سینے پہ پھونکو پھر دائیں بازو پر پھونکو اور مدینہ شریف کی طرف رُخ کر کے سو جاؤ، کچھ دنوں کے بعد ان شاء اللہ نبی پاک عَلَیْہِ السَّلَام کا دیدار عطا فرما دیں گے۔

علمائے ربانین عارفین کالین صدیوں سے قلب و رُوح کی طہارت کے لیے اور نفس کو رام کرنے کے لیے اسم ذات اللہ اور اسم ذات نبی محمد کراتے رہتے ہیں تاکہ دل کے اندر بھی ایک مسجد قائم ہو جائے۔ وہاں بھی اذان ہو اور اللہ ربی اور نبی محمد کے نام نقش ہوں تاکہ اندر کی دنیا ان کے انوار سے روشن رہے رُوح و دل بھی ذکر میں مشغول رہیں۔

حضور شیخ العالمؒ بھی ارشاد فرمایا کرتے کہ: مراقبہ در حقیقت محبوب کے انتظار کا نام ہے۔ مراقبہ اسم محمد ﷺ کے لیے نہایت صاف ستھرا لباس پہنو جو خوشبو سے معطر ہو اور با وضو ہو کر نہایت خشوع و خضوع سے سرورِ کائنات ﷺ کی عظمت و شان پیش نظر رکھتے ہوئے آپ ﷺ کے اسم مبارک (محمد ﷺ) کی روزانہ زیارت کی جائے۔ ایک فریم جس پر گولڈن رنگ میں نہایت خوشخط لکھا ہو جس کی زمین گرین ہو تو بہت اچھا ہے۔ نہایت ادب و احترام سے سامنے بیٹھ کر دھیمی دھیمی آواز سے دُرود شریف پڑھتے جائیں اور کلنگی باندھ کر زیارت کرتے رہیں، کرتے رہیں یہاں تک کہ جب آنکھیں بند ہونے لگیں تو اس خیال و تصوّر سے آنکھیں بند کریں کہ نقش اسم محمد ﷺ آپ کی آنکھوں میں سما جائے۔ اسی طرح بار بار کریں، پھر آنکھوں کے ذریعے دل میں خیال و تصوّر کے ساتھ اُس نقش پاک کو اتاریں مسلسل یہ عمل دہراتے رہیں روزانہ۔ ایک دن ایسا آئے گا تصوّر و خیال میں آپ کے دل کی تختی پر واضح طور پر اسم محمد ﷺ کا نقش کندہ ملاحظہ کرو گے تو ان شاء اللہ اس کی

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّةُ، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

برکت روح و دل میں نازل ہونا شروع ہو جائے گی۔ دُرود و سلام پڑھتے ہوئے
وجد، کیفیت اور رقت کی عنایت حضور و سرور میں اضافہ کر دے گی۔

آئیے! اب حضور شیخ العالمؒ کے فرمان کے مطابق اسم محمد ﷺ کی زیارت و مراقبہ
کرتے ہوئے قلب و رُوح کو اپنے ساتھ رکھتے ہوئے اپنے آپ کو خیال و تصوّر کے ساتھ
قدیم شریفین مدینہ شریف پیش کریں اور اسماء النبی ﷺ کی تلاوت سیدنا اور آخر میں
صلوٰۃ و سلام پڑھتے ہوئے شروع فرمائیں، ہر اسم مبارک کے ساتھ دل میں زیارت
رسول ﷺ، شفاعت رسول ﷺ، عطائے رسول ﷺ کی طلب رکھتے ہوئے درِ رسول مقبول
ﷺ پہ اپنے آپ کو حاضر رکھیں اگر خیال ادھر ادھر ہو جائے تو رُک کر تین مرتبہ

أَمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ

أَمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ

أَمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ

پڑھیں۔ پھر جیسے ہی تصوّر دُرست ہو جائے پھر دُرود و سلام پڑھنا شروع کر دیں۔
کیونکہ یادِ محبوب ﷺ ہی دل کا سکون ہے اور محبوب گرامی ﷺ کے نام نامی کا تکرار ہی
عاشق صادق کے دل کا قرار ہے۔ ظاہر و باطن پہ نازل ہونے والی بہار ہے جس کا ہر
مومن کا انتظار ہے کیونکہ اس نعمت کے بغیر زندگی کا سفر بے کار ہے۔ جسے یہ نعمت و
سعادت میسر آ جائے اُس غلامِ مصطفیٰ ﷺ پر احسانِ پروردگار ہے۔

☆☆☆

Blessings and Salutations Upon the Prophet and the Names of the Prophet ﷺ

A servant of Allah is counted among the believers only when he acknowledges Allah as the Almighty, Worthy of Worship, the One without partner; recognises the Prophet of the two worlds as the Seal of Prophethood, observes proper etiquette and respect toward both the Divine and Prophetic realms while firmly believing in all essential aspects of faith. The Qur'an clearly states:

"And those who believe are stronger in love for Allah."

(Surah Al-Baqarah, 2:165)

To have abundant love for Allah and His Messenger is an order of the Noble Messenger ﷺ: "None of you truly believes until I am more beloved to him than his father, his children, and all of mankind."

It is clear from this Ahadith and supporting literature that love for the Prophet ﷺ is a necessity to become a true believer. It is only through this love one can embark on a path where Allah, the Almighty, is not only the object of worship but also becomes the Beloved and ultimate goal. This way of life is unfeasible without love, reverence, and obedience of the Prophet ﷺ.

The measure of love for Allah is also the measure of love for the Messenger of Allah ﷺ. As the love for the Prophet ﷺ increases, the love for Allah increases as well. This love leads to the strengthening of faith, righteousness in actions, and greater spiritual depth and resilience. Without love for the Prophet ﷺ

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

the acceptance of obligatory acts and good deeds cannot be ensured.

"The servitude of Muhammad ﷺ is the first condition of the true religion. If there is a flaw in this, then everything else is incomplete".

In Surah Al-Imran, those who claim to reach Allah through various paths are told:

"Say: If you love Allah, follow me, and Allah will love you and forgive your sins, and Allah is Forgiving, Merciful." (Surah Al-Imran, 3:31)

We are commanded to follow the path of the Prophet ﷺ. The essence of Islam is the personality of the Prophet ﷺ. The practice of this religion is based on the actions of the Prophet ﷺ. The implementation of Islam revolves around his noble being ﷺ. Since the beginning of Islam till date, the righteous servants of Allah have lived their lives in accordance with this principle. Hence, they gained the pleasure and proximity of Allah, the Lord of Honour, and the Prophet ﷺ. Every lover of the Prophet ﷺ in each era has raised this cry of truth:

"In the heart where the light of love for Muhammad ﷺ exists, you will surely find the Lord of Mercy."

The righteous servants of Allah have attested that the best manner to increase love for Allah and His beloved Messenger ﷺ, second to performing obligatory acts, is by sending abundant blessings and salutations (Salawat) upon the Prophet ﷺ. Sending Salawat ensures presence in the court of Allah and His beloved Prophet ﷺ allowing the doors of intercession to open.

الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّةُ، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ

Sayyiduna Anas ibn Malik (may Allah be pleased with him) narrates that the Messenger of Allah ﷺ said:

"Whoever sends blessings upon me once, Allah will send ten blessings upon him, ten of his sins will be forgiven, and ten of his ranks will be raised."

The intercessor of the sinners ﷺ has also guaranteed that those who frequently recite Salawat upon him will be closest to him on the Day of Judgement, as reported by Sayyiduna Abdullah ibn Mas'ud (may Allah be pleased with him)

"The people who will be closest to me on the Day of Judgement are those who sent the most blessings upon me."

It is narrated from Sayyiduna Abu Talhah (may Allah be pleased with him) that once the Prophet ﷺ came, his face displayed signs of joy. He said: "Just now, Jibril (Gabriel) came to me and said: 'Your Lord says: O Muhammad! Are you not pleased that whoever from your Ummah sends a single blessing upon you, I will send ten blessings upon them?' And no one from your Ummah sends peace upon you except that I send peace upon them ten times."

Many books have been written and compiled in praise of the Prophet ﷺ, sending peace, blessings and salutations upon him ﷺ. However, the compilation of salutations in Dalail al-Khayrat by Sayyiduna Abu Abdullah bin Suleiman al-Jazuli (may Allah have mercy on him) had gained exceptional recognition and popularity. When a speech or book is accepted in the presence of Allah and His Messenger ﷺ, it gains eternal fame. The Dalail al-Khayrat is one such book.

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

The Dalail al-Khayrat is recited as a prayer and dhikr in all the spiritual orders (Silsilas or Tareeqas) of the saints. The revered Sheikh al-Alam Khawaja Alauddin Siddiqi (may Allah have mercy on him), the great guide and ambassador of the love of the Prophet ﷺ, encouraged regular recitation of Dalail al-Khayrat, stating that anyone who recites this book consistently will become a saint.

The Dalail al-Khayrat commences with the sacred names of the Prophet ﷺ. These names reflect the attributes, qualities and excellence granted to the Prophet ﷺ by Allah, the Almighty:

- Sayyiduna Nasir (The Helper)
- Sayyiduna Shahid (The Witness)
- Sayyiduna Munir (The Illuminator)
- Sayyiduna Mujib (The Responsive)
- Sayyiduna Ghawth (The Rescuer)
- Sayyiduna Ghaith (The One Who Assists)

Many more names are mentioned describing his perfect attributes. It is important to note that these are all descriptive names, referring to the qualities that Allah, the Most Gracious and Most Merciful, has bestowed upon His Messenger ﷺ. These attributes are given, not inherent. They are limited and contingent, in accordance with their status. Allah, the Almighty, is the All-Powerful, the Healer, the Knower of the Unseen, the Helper; no one can grant benefit unless He wills, and no harm can be done unless He desires. The Qur'an negates the personal ability to know the unseen but confirms that the Prophet ﷺ and other prophets were granted knowledge of the unseen by Allah.

The ultimate Helper and Healer is Allah alone. Allah has created mediators to allow His help to reach people. Some are healed through medicine, others through prayer, and many are helped through the support of one another. At times, the gaze and prayers of the saints resolve difficulties. This system is created by Allah. His beloved Prophet ﷺ embodied these qualities by offering help and distributing the treasures granted by Allah. He ﷺ is a means for the purification of hearts and granting intercession to transform sinners into the righteous and the righteous into saints.

The recitation of the names of the Prophet ﷺ is a widely accepted practice. Countless individuals have attained closeness to Allah by reciting this collection of blessings and salutations. Many are still engaged in this practice, and as long as the world exists, the treasures of this mercy will continue to be distributed.

Sayyiduna Abdullah Muhammad bin Suleiman al-Jazuli (may Allah have mercy on him)

The author of *Dalail al-Khayrat*, Sayyiduna Imam al-Jazuli (may Allah have mercy on him) was a spiritual leader of his time. He was born in 807 AH (1404 CE) in the city of Sousse, Morocco. He belonged to the Hassani Sa'dat lineage. After studying in his homeland, he enrolled at the Al-Saffarīn Madrasa in Fez. The room he inhabited still exists. According to one report, it is believed that Imam al-Jazuli compiled *Dalail al-Khayrat* by utilizing the books available in the libraries of Fez.

Later in his life, he travelled to the coast, where he became a disciple of the great saint of his time, Sheikh Abu Abdullah Muhammad bin Abdullah (may Allah have mercy on him). He

then spent fourteen years in solitude, immersed in worship, asceticism, and spiritual practice, advancing in the stages of self-purification, until he gained widespread fame. People from all over began to seek his guidance, and thousands came to him for repentance. They became his disciples, and the blessings of Dalail al-Khayrat spread, allowing people to attain nearness to Allah and His beloved Messenger ﷺ. Through this collection of blessings and salutations, and by Allah's grace, they will continue to do so.

The Reason behind the Compilation of Dalail al-Khayrat

According to Shaykh al-Nabhani (may Allah have mercy on him) and other scholars, Imam al-Jazuli (may Allah have mercy on him) compiled the Dalail al-Khayrat in Fez. One day when the time for prayer approached, he went to a well to perform ablution but found that there was no container to draw water. While the Shaykh was distressed, a young girl from a nearby house called out, saying: "O Shaykh! Your fame as a saint has spread everywhere, yet you stand here, troubled over fetching water."

The girl then came and spat into the well, and immediately, the water began to rise from the well. The Shaykh and others performed their ablution, and when they asked the girl how she had attained such a status, she replied, "It is because of sending abundant blessings and salutations upon the Prophet Muhammad ﷺ." Upon hearing this, Imam al-Jazuli (may Allah have mercy on him) made a firm resolve to compile a book of blessings and salutations to present before the Prophet ﷺ. He

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّةُ، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

included in his book the salutation recited by the girl, known as Salat al-Bir. The salutation is as follows:

"O Allah, send blessings upon our Master and Mawlana Muhammad, and upon the family of our Master and Mawlana Muhammad, with a blessing that is perpetual, accepted, and fulfills His great right."

Seeing the increasing number of disciples around him, the rulers of the time filled with jealousy and hatred and decided to poison him. On the 16th of Rabi' al-Awwal, 870 AH (1465 CE), during the second prostration of the first rak'ah or the first prostration of the second rak'ah of the Fajr prayer, Imam al-Jazuli (may Allah have mercy on him) drank the cup of martyrdom.

Seventy-seven years after his passing, Sultan Abu al-Abbas Ahmad had his blessed body exhumed and buried in the Riadh al-Firdaws cemetery in Morocco, where a dome was built over his grave. His sacred shrine remains there to this day and is visited by people from all over the world. It is reported that when his body was exhumed, despite the passage of time, it showed no signs of decay. Even the direction of his hair from the time of his death remained intact. A person placed their finger on his face, and to their astonishment, the skin blanched under pressure and returned to its original state with removal of pressure - as is seen in the living. No doubt, the fragrance still emanating from his grave is a result of the abundance of salutations sent to the Prophet ﷺ and the compilation of Dalail al-Khayrat.

Etiquette and Methods of Reciting Salawat

O fortunate ones who recite Salawat and Salam intending to seek the pleasure and love of Allah and the desire to behold the Prophet Muhammad ﷺ! Salawat removes distances and brings the light of proximity and union closer. The peace and fragrance emanating from the sacred grave of Imam al-Jazuli (may Allah sanctify his soul) continues to benefit him even after his passing.

The Dalail al-Khayrat is divided into approximately eight parts, each referred to as a 'Hizb.' Devotees of love recite the entire Dalail al-Khayrat daily. If this is not possible, one can recite the Hizbs over seven days during the week and continue to benefit from the blessings and virtues. In the beginning, the 201 blessed names of the Prophet ﷺ and the names of Allah (the Most Beautiful) are recited daily in addition to the Hizb. If one cannot recite them daily, reciting them occasionally will still benefit. The pious predecessors would begin their recitation on Monday with the "Fasl fi Kifayat al-Salat 'ala al-Nabi ﷺ" and continue until the following Monday, at which time they would recite the eighth Hizb and the first Hizb of the next week.

To fully benefit from Salawat and Salam, we must adopt the outward and inward etiquettes practiced by the saints, and the beautiful congregation of lovers and mystics who passed from this transient world. The following are the etiquettes for reciting Salawat. May Allah grant us the ability to follow these noble etiquettes. Ameen.

1. Understanding Islamic Beliefs

A thorough understanding of Islamic beliefs is essential for a believer. This understanding must be firmly rooted in the heart and soul, professed by the tongue, and reflected in actions.

2. The Oneness of Allah (Tawhid)

Belief in the Oneness of Allah (Tawhid) must be upheld with unwavering conviction. One must affirm that Allah alone is worthy of worship, that He is Almighty and self-existent, and that He acts as He wills. He is free from all needs, while all creation depends on Him. His attributes are eternal and unchanging, and He remains independent in His essence and infinite in all aspects. His qualities are beyond description; He is the One and Only, without partners, and there has never been, nor will there ever be, anyone like Him. He alone is the rightful deity.

3. Avoiding Major Shirk (Associating Partners with Allah)

Major shirk occurs when one believes another being is worthy of worship alongside Allah or attributes His divine qualities to another. This is a grave injustice and a severe transgression. By Allah's grace, the Muslim Ummah is safeguarded from such shirk, and even those with the weakest of faith do not attribute divinity to any human, idol, or the inhabitant of a grave.

Muslims hold deep love and respect for the Prophet Muhammad ﷺ, acknowledging his noble attributes. They visit Madinah and greet him with peace, offering their salutations solely to the Lord of Muhammad ﷺ.

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

Just days before his passing, the Prophet ﷺ proclaimed that he was leaving the Ummah free from shirk. He stated:

"By Allah, I do not fear for you that you will fall into shirk after me, but I fear that you will become too engrossed in the love of the world."

To experience the sweetness of faith and remain protected from both manifest and hidden shirk, one should frequently recite Surah Al-Ikhlās, Surah Al-Kafirun, and the supplication revealed to the Prophet Muhammad ﷺ:

"Allah, Allah, Allah is my Lord; I do not associate anything with Him."

Reciting these verses regularly fosters devotion to Tawhid and shields one from shirk.

4. Recognizing the Bestowed Attributes of the Prophet Muhammad ﷺ

Believers affirm that all the excellences, greatness, and powers of the Prophet Muhammad ﷺ are conferred by Allah alone. This is supported by numerous verses of the Qur'an (and countless hadiths) such as:

Indeed, We have granted you [O Muhammad] Al-Kawthar (Quran, 108:1).

And your Lord will soon give you so much that you will be pleased. [Al-Duha, 93/5]

And He has taught you that which you did not know. [An-Nisa, 4/113]

الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّةُ، الْفَصِيحَةُ الْبُرْدَةُ ﷺ

It is the Most Merciful who taught the Qur'an. [Ar-Rahman, 55/1-2]

The Prophet ﷺ is unique, aware of his Ummah's condition, and a distributor of divine treasures. He ﷺ is alive after his passing and experiences distress at their wrongdoings and joy at their good deeds. He recognises those who send salutations upon him ﷺ and will beseech for their forgiveness.

He is the Prophet of the past, present, and future, and he is the Prophet of authority. With Allah's permission, he saves people from Hell and guides them to Paradise, for he is the distributor of Paradise and Kawthar, and has been granted the right of intercession.

The verses of the Qur'an which negate knowledge and other attributes to anyone besides Allah refer to negation in terms of intrinsic characteristics, not in the case of granted attributes. The love of Prophet Muhammad ﷺ and other prophets or chosen servants of Allah is for the sake of Allah, and their love draws one nearer to Allah.

Denying the Prophet's ﷺ status, rejecting his bestowed attributes, or speaking disrespectfully about him is misguidance and a mark of hypocrisy. To safeguard one's faith, one must avoid the company of those with erroneous beliefs. The Qur'an commands:

Do not sit with those who wrongfully do so. [Al-An'am, 6/68]

It is also important to keep praying:

O Allah, I seek refuge with You from the hypocrites.

Erroneous beliefs corrupt the soul, whereas correct beliefs illuminate the heart and mind. When sins cloud the heart, one

الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ

should repent and seek forgiveness to restore spiritual purity. True closeness to Allah and His Messenger ﷺ is only achieved through internal and external purification.

5. Fulfill the duties and obligations required by Allah.

6. Make it a habit to recite the Qur'an regularly.

7. Follow the teachings and Sunnah of the noble Prophet ﷺ.

8. Fulfil the rights of others.

9. Avoid arrogance, pride, envy, and hatred, and cultivate humility, compassion, and sympathy for others.

10. Among the etiquettes of reciting Salawat is to perform ablution with a miswak, wear clean clothes, and apply perfume. If possible, sit facing the Qibla and recite with full attention and sincerity. Without the presence of the heart, deeds are like lifeless bodies. If one has seen the best of creation ﷺ in a dream, they should imagine the Prophet's noble and perfect form, as though he is physically present, and in reverence and respect, stand before him offering salutation.

11. Make the intention that you are offering salutation in obedience to Allah's command and striving to fulfil the duty of servitude.

12. While reciting Salawat, one should supplicate:

“O Lord of the worlds, through the blessings of this salutation, grant me Your pleasure and love and the sight of Your beloved Prophet Muhammad (peace be upon him). Bestow upon me the divine lights, manifestations, blessings, and bounties from His exalted presence.”

Sayings of Huzoor Sheikh-ul-Alam Sayyiduna Khwaja Alauddin Siddiqi Qadri Chishti (رَحْمَةُ اللَّهِ)

Huzoor Sheikh-ul-Alam (رَحْمَةُ اللَّهِ) was a distinguished scholar and saint who emphasised the immense blessings of reciting Salawat. He was the leader of the movement for the '*Protection of the Honor of the Prophet*' (*Qasim Faizan-e-Nabuwat*). In his final days, he spoke about a special blessing granted by the Prophet ﷺ in the city of Medina.

During his visit to Medina, he saw a light emanating from the Rawda Sharif in the form of a string, advancing towards him, morphing into the shape of a basin. The luminous basin was inscribed with the words:

"Peace be upon Muhammad, the Messenger of Allah,
among the messengers."

The words of Salawat or the guidance to recite a particular Salawat were granted to the Shaykh. By the grace of Allah, He was among the select righteous of the Ummah who had been blessed with the words to offer peace in the Sacred Court, just like the righteous predecessors (Awliya).

These are great blessings and a matter of great fortune.

In the last months, years, nights, and days of life, these servants of Allah unveil some of their practices and their internal spiritual states and stations begin to become apparent. The manner and method in which they achieved closeness to Allah is also shared, for the benefit of future generations.

In this regard, Huzoor Sheikh-ul-Alam (رَحْمَةُ اللَّهِ) exhibited great generosity in sharing his blessings during the final days of his life. I am honored to present a few of his sayings:

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّةُ، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

“If you wish to love the Noble Prophet ﷺ, keep reciting Salawat in every state: walking, sitting, and standing, except in the washroom.”

He elaborated further on the technique of presenting Salawat, which was preserved as written instructions.

“When you say: ‘Allahumma Salli Ala Sayyidina wa Mawlana Muhammadin’ pause here. When you utter the name of that Pure Being (Muhammad), focus on Him and imagine yourself in the sacred city of Medina Sharif, then continue: ‘Wa Ala Aalihi Wa Barik Wa Sallim.’”

He advised to keep reciting Salawat. “To offer Salawat continuously. Whether there is love or not, keep reciting. Whether you feel sincerity or not, keep reciting. Whether there is a feeling of softness or not, keep reciting. Whether you experience spiritual ecstasy or not, keep reciting. Whether you experience pleasure or not, keep reciting. Irrespective of your state (Haal), your words are presented to the Noble Prophet ﷺ, and the Prophet ﷺ looks upon those who recite these words with the eyes of Prophethood and prays for them. When we recite Salawat, He prays for us. Even if we recite without focus, He shows His attention with affection. His affectionate attention becomes love, which then fills the soul. Just do it abundantly! Do it abundantly! Do it abundantly!”

On one occasion, Huzoor Sheikh-ul-Alam (رحمة الله) said:

“Recite Salawat abundantly so that the Prophet ﷺ may be pleased, and the mercy of the Merciful One be

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّةُ، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

directed towards you. Recite Salawat with conviction; nothing will be lacking in this world or the Hereafter. You should not fret over minor issues or shortcomings. But if you must, direct your concern for the state in which you will leave this world (i.e. with or without faith) and enter the grave. When the Prophet ﷺ arrives [in the grave], may there be no failure at that moment. Contemplate crossing the Sirat bridge and weighing the book of deeds on the Day of Judgment. Ponder about the worries of that moment and let it be the reason you lower your head in prostration and pray for the welfare of the Hereafter. Reciting Salawat only once brings down ten mercies, forgives ten sins, and raises ten ranks”.

While addressing a large gathering, he said, "Recite Salawat abundantly. Those who recite Salawat abundantly and fall asleep while in a state of Wudu will receive a vision from the Prophet (صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) in a dream”.

These are proven practices. Keep following them, and before you die, the Mercy of the Worlds will grant you His vision.

The most revered Salawat recited by Huzoor Sheikh-ul-Alam (رَحْمَةُ اللَّهِ) was the following:

اللهم صل على سيدنا محمد النبي الأمي وآله وسلم.

This Salawat frequented many of his gatherings of remembrance (Dhikr). Let us, even if only in imagination, attend the gathering of Huzoor Sheikh-ul-Alam (رَحْمَةُ اللَّهِ). To immerse in this experience, we must first understand the meaning of this Salawat.

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

The common translation of "Ummī" is "unlettered" or "illiterate, ". However, the Prophet ﷺ was not illiterate. The term "Ummī" shares a significant connection with the name for Makkah, known as "Umm al-Qura" (Mother of Cities). If we interpret "Umm" as "illiterate, " what implications might that have for the phrase "Umm al-Qura"? In this context, "Umm al-Qura" suggests that Makkah serves as the foundation of the universe, while the phrase "al-Nabī al-Ummī" indicates that the essence of all of Allah's creation is embodied in the Prophet ﷺ.

With this meaning in mind, one should read

اللهم صل على سيدنا ومولانا محمد النبي الأمي وآله
وأصحابه وسلم.

This Salawat is an immensely effective prayer for anyone wishing to behold a vision of the Prophet ﷺ. Huzoor Shaykh-al-Alam has recommended reciting Surah al-Ikhlās followed by 100x Salawat after Fajr or Isha prayer.

In another gathering, Huzoor Shaykh-al-Alam advised to recite the following Salawat 141 times followed by Surah Ikhlas 111 times.

صلى الله على النبي الأمي وآله وسلم.

Before going to sleep, blow on your chest and right arm, and sleep facing Madinah. After a few days of consistency, by the will of Allah, the Prophet ﷺ will grant you His vision.

For centuries, the learned scholars and saints have been guiding people to purify the heart and soul and calm the ego through the recitation of the Divine Name (Allah) and the Name of the Prophet Muhammad ﷺ. To establish a mosque

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّةُ، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

within the heart, its walls engraved with the names of Allah and the Prophet, reverberating to the sounds of prayer. Only then can the soul and hearts remain engaged in remembrance of the Divine.

Oftentimes, Huzoor Sheikh-ul-Alam (رَحْمَةُ اللَّهِ) would say meditation, in reality, is the act of waiting for the Beloved. The etiquette of meditating on the name of Muhammad ﷺ requires one to wear clean, fragrant clothes and to be in a state of Wudu. With great humility, focus on the greatness and glory of the Master of the Universe ﷺ. Recite the blessed name of Muhammad ﷺ daily while imagining His noble presence. To transition into this state of mind, it is highly recommended to have the name ‘Muhammad’ calligraphed on a green background, encased in a golden-coloured frame. Seated with great respect, recite Salawat in a soft voice and gaze at the framed name of the Prophet ﷺ. As your eyes begin to close, let the imprint of the name of Muhammad ﷺ settle in your eyes. With consistent practice, the name of Muhammad ﷺ will eventually seep into the depths of the heart and engrave on the tablet of your heart. The act of reciting Salawat will enhance the spiritual state, bringing you closer to the Prophet ﷺ.

While practising the meditation and vision of the name of Muhammad ﷺ, the heart and soul must remain focused. As per the sayings of Huzoor Sheikh-ul-Alam (رَحْمَةُ اللَّهِ), one must visualise oneself present at the blessed feet of the Prophet in Madinah. Begin by reciting the names of the Prophet ﷺ along with Salawat, keeping in mind the desire for the Prophet’s intercession, His gifts, and your presence at His ﷺ door. If your thoughts wander, stop and repeat three times:

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

آمَنْتُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ

آمَنْتُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ

آمَنْتُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ

Recite [the prescribed prayers]. Then, once the meditation becomes clear, begin reciting Salawat and Salaam. For the remembrance of the Beloved ﷺ is the peace of the heart, and the repetition of the name of the Beloved ﷺ is the solace of the heart of the true lover. It is the spring that descends upon both the outer and inner self, and it is the awaited blessing for every believer. Without this blessing, the journey of life is in vain. Whoever is granted this blessing and divine grace is indeed favoured by the Lord of Mustafa ﷺ.



﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

دَلَائِلُ الْخَيْرَاتِ وَشَوَارِقِ الْأَنْوَارِ

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ.

میں اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مرؤد سے۔

I seek refuge in Allah from Satan, the accursed.

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ.

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو نہایت مہربان بہت رحم والا ہے۔

In the name of Allah, the All- Merciful, the Most Compassionate.

وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ.

میری توفیق اللہ تعالیٰ ہی کے کی مدد سے ہے۔

No success can be mine except through Allah.

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ.

میں نے اُسی پہ توکل کیا ہے۔

In Him I place complete trust.

وَالَيْهِ أُنِيبُ.

اور اُسی کی طرف رُجوع کرتا ہوتا ہوں۔

And I turn to Him in repentance.

وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرٌ وَأَعْظَمُ

أَجْرًا.

اور جو نیکی تم اپنے لیے آگے بھیجو گے اُس کو اللہ تعالیٰ کے پاس زیادہ

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

بہتر اور زیادہ اجر والی پاؤ گے۔

And whatever good you bring forth for yourselves, you will find it with Allah, even better and more immensely rewarded.

وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ.

اور اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کرتے رہو۔

And ask Allah for forgiveness.

إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ.

بے شک اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا اور ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

For verily Allah is Much-Forgiving, Most Merciful.

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ.

میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں۔

I ask Allah for forgiveness.

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الْعَظِيمَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ

إِلَيْهِ.

میں اللہ عظیم سے بخشش مانگتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ ہی زندہ ہے اور کائنات کو قائم رکھنے والا ہے اور میں اُسی کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں۔

I ask forgiveness from Allah, the Great, besides Whom there is no god, the Living, the Sustainer of all, and I turn to Him in repentance.

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مرؤد سے۔

I seek refuge in Allah from Satan the accursed.

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو نہایت مہربان بہت رحم والا ہے۔

In the name of Allah, the All-Merciful, the Most Compassionate.

وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ
وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا.

اللہ تعالیٰ ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ کی آل اور اصحاب پر درود بھیجے اور خوب خوب سلام بھیجے۔
And may Allah send parayers and abundant salutations upon our Liegelord and Master Muhammad, his Family, and his Companions.

قَالَ الشَّيْخُ الْإِمَامُ.

بزرگ پیشوا۔

Said the Master and Imam.

الْعَارِفُ الْهُمَامُ.

مشہور عارف باللہ

the knower and gallant man of Allah.

الْمُحِبُّ فِي سَيِّدِ الْإِنَامِ.

مخلوق کے سردار سے محبت کرنے والے۔

Lover of the Master of Mankind.

أَبُو عَبْدِ اللَّهِ.

عبد اللہ کے والد

The Father of Abdullah

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

المُعْتَمِدُ فِي غُفْرَانِ ذُنُوبِهِ عَلَى اللَّهِ
اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اپنے گناہوں کے لیے معافی پر اعتماد رکھنے
والے۔

reliant upon Allah for the forgiveness of his sins.

الصَّادِقُ فِي مَحَبَّةِ مَوْلَانَا رَسُولِ اللَّهِ.

ہمارے آقا رسول اللہ ﷺ کی محبت میں سچے۔
One sincere in his love for Master, the Emissary of
Allah.

سَيِّدِي مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْجَزُولِيِّ رَحِمَ اللَّهُ تَعَالَى وَرَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.
میرے سردار محمد بن سلیمان جزولی رحمۃ اللہ علیہ و رضی اللہ تعالیٰ عنہ
نے فرمایا۔

My Master Muhammad son of Sulayman al-Jazuli,
may Allah Most High have mercy on him and be
pleased with him.

وَنَفَعَنَا بِبَرَكَتِهِ. آمِينَ.

اور ہمیں اُن کی برکت سے نفع عطا فرما۔
And benefit us through his blessings, Amen.

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ.

اللہ کے نام سے شروع جو بے حد مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے۔
In the name of Allah the All-Merciful, the Most
Compassionate.

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِلْإِيمَانِ وَالْإِسْلَامِ.

سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے ہمیں ایمان اور اسلام کی
طرف راہنمائی فرمائی۔

Praise be to Allah, who guided us to faith (Eeman)

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

and to Islam.

وَالصَّلَوةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِيِّهِ الَّذِي اسْتَنْقَذَنَا بِهِ مِنْ عِبَادَةِ الْأَوْثَانِ وَالْأَصْنَامِ.

اور دُرود و سلام ہمارے آقا، اُس کے نبی محمد ﷺ پر کہ جن کے ذریعے اُس نے ہمیں بت پرستی اور جھوٹے خداؤں کی عبادت سے بچایا۔

And blessings and peace be upon our Master Muhammad, (PEACE BE UPON HIM), His Prophet through whom He delivered us from the worship of idols and effigies.

وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ الثُّجَبَاءِ الْبَرَّةِ الْكِرَامِ.
اور آپ ﷺ کی آل اور آپ ﷺ کے اصحاب پر جو برگزیدہ نیکوکار اور جود و کرم والے ہیں۔

And blessings and peace be upon his noble, righteous and magnanimous Family and Companions.

وَبَعْدَ هَذَا فَالْغَرَضُ فِي هَذَا الْكِتَابِ.
اور بعد ازیں تو عرض ہے کہ اس کتاب کی تالیف کا مقصد۔
Now, the intetion in this book.

ذِكْرُ الصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.
نبی کریم ﷺ پر دُرود۔

Is to invoke blessings upon the prophet, may Allah grant him blessings and peace.

وَفَضَائِلُهَا نَذْكُرُهَا مَحْذُوفَةً الْأَسَانِيدِ.
اور اُس کے فضائل کا ذکر کرنا ہے اُن کی سندیں حذف کر کے ہم اُن کا ذکر کریں گے۔

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّةُ، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

And relate the merits of doing so, which we will mention omitting their chains of transmission.

لَيْسَهَلُ حِفْظُهَا عَلَى الْقَارِي وَهِيَ مِنْ أَهَمِّ الْمُهْمَّاتِ.
تاکہ پڑھنے والے کو یاد کرنے میں آسانی رہے اور یہ کام انتہائی اہم
اُمور میں سے ہے۔

To make them easier for readers to memorise. And (invoking blessings upon him) is one of the most important of deeds.

لِمَنْ يُرِيدُ الْقُرْبَ مِنْ رَبِّ الْأَرْبَابِ وَ سَمَّيْتُهُ بِكِتَابِ دَلَائِلِ
الْخَيْرَاتِ.

اس شخص کے لیے جو کل مالکوں کے مالک سے قریب ہونے کا ارادہ
رکھتا ہو اور میں اُس کتاب کا نام دلائل الخیرات (بھلائیوں کے دلائل)
رکھتا ہوں۔

For anyone who desires to draw close to the Lord of Lords. I have entitled it: 'The Book of Waymarks of Benefits.'

وَشَوَارِقِ الْأَنْوَارِ.

شوارق الانوار (چمکتے انوار)۔

and Radiant Lights.

فِي ذِكْرِ الصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ الْمُخْتَارِ.

برگزیدہ نبی پر درود کے تذکرہ میں رکھا۔

On invoking blessings upon the chosen prophet.

إِتِبَاعًا لِّمَرْضَاتِ اللَّهِ تَعَالَى وَ مَحَبَّةٍ فِي رَسُولِهِ الْكَرِيمِ.
اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی کے لیے اور اُس کے مکرم رسول ہمارے آقا محمد
ﷺ کی محبت کی وجہ سے۔

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْفَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

Seeking Allah Almighty's pleasure and out of love for His Noble Messenger.

سَيِّدَنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا.

ہمارے آقا محمد ﷺ اللہ تعالیٰ آپ پر دُرود بھیجے اور خوب خوب سلام بھیجے۔

Our Master Muhammad, may Allah send upon him abundant blessings and peace.

وَاللَّهُ الْمَسْئُولُ أَنْ يَجْعَلَنَا لِسُنَّتِهِ مِنَ التَّابِعِينَ.

اور اللہ تعالیٰ ہی سے ہم التجا کرتے ہیں کہ ہمیں آپ کی سنت کے فرمانبرداروں۔

And it is Allah we ask to make us to be amongst the followers of his (prophetic) practice.

وَلِذَاتِهِ الْكَامِلَةِ مِنَ الْمُحِبِّينَ.

اور آپ کی ذات کاملہ سے محبت کرنے والوں میں سے بنائے۔

And amongst those who truly love his perfect being.

فَإِنَّهُ عَلَىٰ ذَٰلِكَ قَدِيرٌ.

کیونکہ وہ ایسا کرنے پر قادر ہے۔

For He is Well Able to do this.

لَا إِلَهَ غَيْرُهُ.

اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

There is no God but He.

وَلَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرُهُ.

اور اُس کی خیر کے سوا کوئی خیر نہیں۔

There is no good but His good.

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

وَهُوَ نِعَمَ الْمَوْلَى وَنِعَمَ النَّصِيرِ.

اور (وہی) بہتر حمایتی اور بہتر مددگار ہے۔

And He is the Best protector and best helper.

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ.

اور گناہ سے بچا نہیں جا سکتا اور نیکی کی قوت نہیں مگر اللہ (کی توفیق) کے ساتھ جو بلند و بالا عظمت والا ہے۔

And there is no strength or power except through Allah the Exalted, the Almighty.

قَالَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ:

اللہ بزرگ و برتر نے ارشاد فرمایا:

Allah Most Mighty and Majestic has said:

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ.

بے شک اللہ اور اُس کے (سب) فرشتے نبی (کرم ﷺ) پر دُرود بھیجتے رہتے ہیں۔

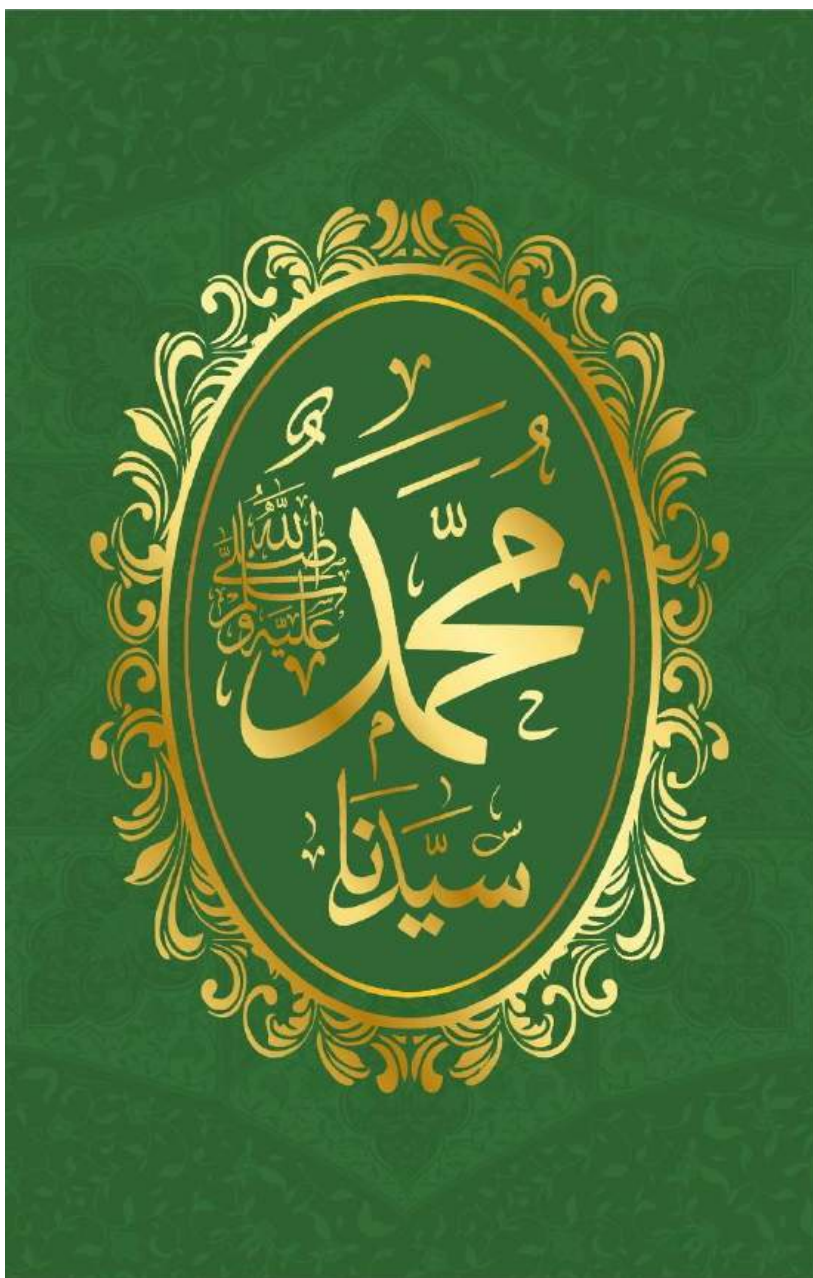
Verily Allah and His angels invoke blessings upon the Prophet.

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا.

اے ایمان والو! تم (بھی) اُن پر دُرود بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو۔
O you who believe, send prayers upon him and peace most abundantly.

☆☆☆

الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ



﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾



﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّةُ، الْفَقِصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

﴿الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّةُ عَلَى مُسَمَّاهَا الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ﴾

(اَسْمَاءِ نَبِی کریم ﷺ)

**Names of our Master, our Prophet
Muhammad (choiciest of blessings be upon him)**

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی مَنْ اِسْمُهُ اَشْرَفُ الْاَسْمَاءِ.
اے اللہ! تُو اُس آقا ﷺ پر دُرود و سلام اور برکتیں نچھاور فرما جن کا نام
نامی اسم گرامی اشرف ترین ناموں میں سے ہے۔

O Allah, send salutations, peace and blessings upon
him whose name is the noblest of names.

(۱) سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا محمد ﷺ (جن کی بار بار اور بے شمار تعریف کی جائے) اللہ تعالیٰ
درد و سلام آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر بھیجے۔

Our Master the most praised, may Allah send prayers
and peace upon him and his Family.

(۲) سَيِّدُنَا أَحْمَدُ صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ سب سے زیادہ تعریف والے اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ
کی آل پر صلوة و سلام بھیجے۔

Our Master the Greatest of praisers, may Allah send
prayers and peace upon him and his Family.

(۳) سَيِّدُنَا حَامِدٌ، صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ، سب سے زیادہ تعریف کرنے والے، اللہ آپ ﷺ پر اور

ﷺ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ ﷺ

آپ ﷺ کی آل پر صلاۃ و سلام بھیجے۔

Our Master the praiser, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۴) سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ، جن کی سب تعریف کریں، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر صلاۃ و سلام بھیجے۔

Our Master the praised One, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۵) سَيِّدُنَا أَحِيدٌ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ، اُمت سے آتش دوزخ دُور کرنے والے، (آپ ﷺ کا یہ نام تورات میں موجود ہے) اللہ آپ ﷺ اور آپ ﷺ کی آل پر دُرد و سلام بھیجے۔

Our Master, the Repeller, (Name of the prophet in Torah) may Allah send blessings and peace upon him and his Family.

(۶) سَيِّدُنَا وَحِيدٌ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ، وحدت و یکتائی والے، اللہ آپ ﷺ پر صلاۃ و سلام بھیجے اور آپ ﷺ کی آل پر۔

Our Master the Unique, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۷) سَيِّدُنَا مَاحٍ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ، کفر کو مٹانے والے، اللہ آپ ﷺ پر صلاۃ و سلام بھیجے اور آپ ﷺ کی آل پر۔

Our Master the Eradicator, may Allah send prayers

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

and peace upon him and his Family.

(۸) سَيِّدُنَا حَاشِرُ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ، سب کو اکٹھے کرنے والے، اللہ آپ ﷺ پر صلاۃ و سلام بھیجے اور آپ ﷺ کی آل پر۔

Our Master the Gatherer, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۹) سَيِّدُنَا عَاقِبُ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ، پیچھے آنے والے، اللہ آپ ﷺ پر صلاۃ و سلام بھیجے اور آپ ﷺ کی آل پر۔

Our Master the last in Succession, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۱۰) سَيِّدُنَا طُه، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ، چودہویں کے چاند، اللہ آپ ﷺ اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master Taha, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۱۱) سَيِّدُنَا يُس، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے سردار ﷺ، سردار نوع انسانی، اللہ آپ ﷺ پر صلاۃ و سلام بھیجے اور آپ ﷺ کی آل پر۔

Our Master Yasin, (the Master of the mankind), may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۱۲) سَيِّدُنَا طَاهِرُ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ پاک، اللہ آپ ﷺ پر صلاۃ و سلام بھیجے اور آپ ﷺ کی

اَلْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى، اَلْاَسْمَاءُ النَّبَوِيَّةِ، اَلْقَصِيْدَةُ الْبُرْدَةِ ﷺ

آل پر۔

Our Master the Pure One, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۱۳) سَيِّدُنَا مُطَهَّرٌ، صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ پاک کرنے والے، اللہ آپ ﷺ پر صلاۃ و سلام بھیجے اور آپ ﷺ کی آل پر۔

Our Master, The Purified, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۱۴) سَيِّدُنَا طَيِّبٌ، صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ پاکیزہ، اللہ آپ ﷺ پر صلاۃ و سلام بھیجے اور آپ ﷺ کی آل پر۔

Our Master the Fragrant, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۱۵) سَيِّدُنَا سَيِّدٌ، صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ سیادت مطلقہ والے، اللہ آپ ﷺ پر صلاۃ و سلام بھیجے اور آپ ﷺ کی آل پر۔

Our Master the Liege lord, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۱۶) سَيِّدُنَا رَسُولٌ، صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ رسول مطلق، اللہ آپ ﷺ پر صلاۃ و سلام بھیجے اور آپ ﷺ کی آل پر۔

Our Master the Messenger, the Emissary, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۱۷) سَيِّدُنَا نَبِيٌّ، صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْفَصِيحَةُ الْبُرْدَةُ﴾

ہمارے آقا ﷺ صاحب نبوت، اللہ آپ ﷺ پر صلاۃ و سلام بھیجے اور آپ ﷺ کی آل پر۔

Our Master the Prophet, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۱۸) سَيِّدُنَا رَسُولَ الرَّحْمَةِ، صَلَّى اللَّهُ وَ سَلَّمَ عَلَيْهِ وَ عَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ رسولِ رحمت، اللہ آپ ﷺ پر صلاۃ و سلام بھیجے اور آپ ﷺ کی آل پر۔

Our Master the Prophet of Mercy, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۱۹) سَيِّدُنَا قَيِّمٌ، صَلَّى اللَّهُ وَ سَلَّمَ عَلَيْهِ وَ عَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ امت کے سربراہ، اللہ آپ ﷺ پر صلاۃ و سلام بھیجے اور آپ ﷺ کی آل پر۔

Our Master the upright, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۲۰) سَيِّدُنَا جَامِعٌ، صَلَّى اللَّهُ وَ سَلَّمَ عَلَيْهِ وَ عَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ جامع کمالات، اللہ آپ ﷺ پر صلاۃ و سلام بھیجے اور آپ ﷺ کی آل پر۔

Our Master the Embodier of all Virtues, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۲۱) سَيِّدُنَا مُقْتَفٍ، صَلَّى اللَّهُ وَ سَلَّمَ عَلَيْهِ وَ عَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ سب انبیاء سے پیچھے آنے والے، اللہ آپ ﷺ پر صلاۃ و سلام بھیجے اور آپ ﷺ کی آل پر۔

Our Master the Successor to the past Prophets, may Allah send prayers and peace upon him and his

ﷺ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ ﷺ

Family.

(۲۲) سَيِّدُنَا مُقَفِّ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ سب کو پیچھے چھوڑنے والے، اللہ آپ ﷺ پر صلاۃ و سلام بھیجے اور آپ ﷺ کی آل پر۔

Our Master the Surpasser, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۲۳) سَيِّدُنَا رَسُولُ الْمَلَا حِم، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ معرکے ہپا کرنے والے، اللہ آپ ﷺ پر صلاۃ و سلام بھیجے اور آپ ﷺ کی آل پر۔

Our Master the Messenger who fought battles, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۲۴) سَيِّدُنَا رَسُولُ الرَّاحَةِ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ راحت پہنچانے والے رسول، اللہ آپ ﷺ پر صلاۃ و سلام بھیجے اور آپ ﷺ کی آل پر۔

Our Master the Prophet of Comfort, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۲۵) سَيِّدُنَا كَامِلٌ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ صاحب پُرکمال، اللہ آپ ﷺ پر صلاۃ و سلام بھیجے اور آپ ﷺ کی آل پر۔

Our Master Allah's perfect blessings and peace be upon him and his Family.

(۲۶) سَيِّدُنَا اِكْمِيلُ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ سرورِ جہاں، اللہ آپ ﷺ پر صلاۃ و سلام بھیجے اور آپ ﷺ

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

کی آل پر۔

Our Master the Crown of the Universe, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۲۷) سَيِّدُنَا مُدَّتَّرٌ، صَلَّى اللَّهُ وَ سَلَّمَ عَلَيْهِ وَ عَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ چادر اوڑھنے والے، اللہ آپ ﷺ پر صلاۃ و سلام بھیجے اور آپ ﷺ کی آل پر۔

Our Master the One Enwrapped in His Robe, Allah's blessings and peace upon him and his Family.

(۲۸) سَيِّدُنَا مُرَّمَلٌ، صَلَّى اللَّهُ وَ سَلَّمَ عَلَيْهِ وَ عَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ کمر پوش، اللہ آپ ﷺ پر صلاۃ و سلام بھیجے اور آپ ﷺ کی آل پر۔

Our Master the one Enwrapped in his Cloak, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۲۹) سَيِّدُنَا عَبْدُ اللَّهِ، صَلَّى اللَّهُ وَ سَلَّمَ عَلَيْهِ وَ عَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ اللہ کے بندے، اللہ آپ ﷺ پر صلاۃ و سلام بھیجے اور آپ ﷺ کی آل پر۔

Our Master the Worshiper of Allah, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۳۰) سَيِّدُنَا حَبِيبُ اللَّهِ، صَلَّى اللَّهُ وَ سَلَّمَ عَلَيْهِ وَ عَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ اللہ کے پیارے، اللہ آپ ﷺ پر صلاۃ و سلام بھیجے اور آپ ﷺ کی آل پر۔

Our Master the Beloved of Allah, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

ﷺ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ ﷺ

(۳۱) سَيِّدُنَا صَفِيُّ اللَّهِ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ اللہ کے چنے ہوئے، اللہ آپ ﷺ پر صلاۃ و سلام بھیجے اور آپ ﷺ کی آل پر۔

Our Master the Chosen one of Allah, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۳۲) سَيِّدُنَا نَجِيُّ اللَّهِ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ اللہ کے ہم راز، اللہ آپ ﷺ پر صلاۃ و سلام بھیجے اور آپ ﷺ کی آل پر۔

Our Master, Allah's Confidant, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۳۳) سَيِّدُنَا كَلِيمُ اللَّهِ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ اللہ سے باتیں کرنے والے، اللہ آپ ﷺ پر صلاۃ و سلام بھیجے اور آپ ﷺ کی آل پر۔

Our Master the one who converses with his Lord, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۳۴) سَيِّدُنَا خَاتِمُ الْأَنْبِيَاءِ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ سب نبیوں کے خاتم، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر صلاۃ و سلام بھیجے۔

Our Master the seal of the prophets, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۳۵) سَيِّدُنَا خَاتِمُ الرُّسُلِ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ سب رسولوں کے خاتم، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

اولاد پہ صلاۃ و سلام بھیجے۔

Our Master the seal of the Messengers, Allah's blessings and peace be upon him and his Family.

(۳۶) سَيِّدُنَا مُحِي، صَلَّى اللَّهُ وَ سَلَّمَ عَلَيْهِ وَ عَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ مردوں کو زندہ کرنے والے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر صلاۃ و سلام بھیجے۔

Our Master The Resurrector, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۳۷) سَيِّدُنَا مُنْج، صَلَّى اللَّهُ وَ سَلَّمَ عَلَيْهِ وَ عَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ نجات دینے والے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Rescuer, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۳۸) سَيِّدُنَا مُذَكِّر، صَلَّى اللَّهُ وَ سَلَّمَ عَلَيْهِ وَ عَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ نجات نصیحت کرنے والے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر صلاۃ و سلام بھیجے۔

Our Master the Reminder, Allah's blessings and peace be upon him and his Family.

(۳۹) سَيِّدُنَا نَاصِر، صَلَّى اللَّهُ وَ سَلَّمَ عَلَيْهِ وَ عَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ مددگار، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Helper, Allah's blessings and peace be upon him and his Family.

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

(۴۰) سَيِّدُنَا مَنْصُورٌ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ مدد دیئے گئے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the One granted victory, may Allah send prayers and peace be upon him and his Family.

(۴۱) سَيِّدُنَا نَبِيُّ الرَّحْمَةِ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ سراپا رحمت نبی، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر صلاۃ و سلام بھیجے۔

Our Master the Prophet of Mercy, may Allah send prayers and peace be upon him and his Family.

(۴۲) سَيِّدُنَا نَبِيُّ التَّوْبَةِ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ ایسے نبی جن کے وسیلے سے توبہ قبول ہوتی ہے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر صلاۃ و سلام بھیجے۔

Our Master the Prophet of Repentance, may Allah send prayers and peace be upon him and his Family.

(۴۳) سَيِّدُنَا حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ جو تمہاری خیر خواہی میں زیادہ حرص کرنے والے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر صلاۃ و سلام بھیجے۔

Our Master the Benevolent, may Allah send prayers and peace be upon him and his Family.

(۴۴) سَيِّدُنَا مَعْلُومٌ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ سب کے جانے پہچانے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر صلاۃ و سلام بھیجے۔

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

Our Master The Known One, may Allah send prayers and peace be upon him and his Family.

(۴۵) سَيِّدُنَا شَهِيرٌ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ مشہور و معروف، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر
صلاة و سلام بھیجے۔

Our Master The Renowed, may Allah send prayers and peace be upon him and his Family.

(۴۶) سَيِّدُنَا شَاهِدٌ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ گواہی دینے والے (حاضر و ناظر)، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر
صلاة و سلام بھیجے۔

Our Master The eye witness, may Allah send prayers and peace be upon him and his Family.

(۴۷) سَيِّدُنَا شَهِيدٌ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ چشم دید گواہ، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر صلاۃ
و سلام بھیجے۔

Our Master The witness, may Allah send prayers and peace be upon him and his Family.

(۴۸) سَيِّدُنَا مُشْهُودٌ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ جن کی سچائی کی گواہی دی گئی، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر
صلاة و سلام بھیجے۔

Our Master The Attested, Allah's blessings and peace be upon him and his Family.

(۴۹) سَيِّدُنَا بَشِيرٌ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ خوشخبری دینے والے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master The Bearer of Good Tidings, may Allah send prayers and peace be upon him and his Family.

(۵۰) سَيِّدُنَا مُبَشِّرٌ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ بشارتوں کا مُژدہ سنانے والے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master The Spreader of Good News, Allah's blessings and peace be upon him and his Family.

(۵۱) سَيِّدُنَا نَذِيرٌ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ ڈرانے والے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master The Warner, may Allah send prayers and peace be upon him and his Family.

(۵۲) سَيِّدُنَا مُنْذِرٌ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ خوف خدا دلانے والے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master The Admonisher, may Allah send prayers and peace be upon him and his Family.

(۵۳) سَيِّدُنَا نُورٌ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ سراپا نور، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master The Light, Allah's blessings and peace be upon him and his Family.

(۵۴) سَيِّدُنَا سِرَاجٌ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْفَصِيحَةُ الْبُرْدَةُ﴾

ہمارے آقا ﷺ آفتابِ نبوت، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master The Lamp of Prophethood, may Allah send prayers and peace be upon him and his Family.

(۵۵) سَيِّدُنَا مِصْبَاحٌ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ جن کے ذریعے ہدایت کا سورا ہوا (روشن چراغ)، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر صلاۃ و سلام نازل فرمائے۔

Our Master The illuminated lamp (The one who illuminated the world from the darkness of ignorance), may Allah send prayers and peace be upon him and his Family.

(۵۶) سَيِّدُنَا هُدًى، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ سرچشمہ ہدایت، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master The fountainhead of guidance, may Allah send prayers and peace be upon him and his Family.

(۵۷) سَيِّدُنَا مُهْدًى، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ ہدایت یافتہ، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master The Rightly Guided One, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۵۸) سَيِّدُنَا مُنِيرٌ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ چکا دینے والے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر صلاۃ و سلام بھیجے۔

ﷺ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّةُ، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ ﷺ

Our Master The Giver of Light, may Allah send blessings and peace be upon him and his Family.

(۵۹) سَيِّدُنَا دَاعٍ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ اللہ کی طرف بلانے والے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر صلاۃ و سلام بھیجے۔

Our Master The Caller to Allah, may Allah send prayers and peace be upon him and his Family.

(۶۰) سَيِّدُنَا مَدْعُوٌّ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ پکارے گئے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master The Called Upon, may Allah send prayers and peace be upon him and his Family.

(۶۱) سَيِّدُنَا مُجِيبٌ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ پکار پر جواب دینے والے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Answerer to the Call, Allah's blessings and peace be upon him and his Family.

(۶۲) سَيِّدُنَا مُجَابٌ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ جن کی سُنی جاتی ہے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Answered, may Allah send prayers and peace be upon him and his Family.

(۶۳) سَيِّدُنَا حَفِيٌّ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ مہربان، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْفَصِيحَةُ الْبُرْدَةُ﴾

سلام بھیجے۔

Our Master The Welcoming, may Allah send prayers and peace be upon him and his Family.

(۶۴) سَيِّدُنَا عَفُوٌّ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ عفو و درگزر کرنے والے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر صلاۃ و سلام بھیجے۔

Our Master The Overlooker of Sins, Allah's blessings and peace be upon him and his Family.

(۶۵) سَيِّدُنَا وَلِيٌّ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ جان سے قریب، خدا کے دوست، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master The One Close to Allah and Close to Believers, may Allah send prayers and peace be upon him and his Family.

(۶۶) سَيِّدُنَا قَوِيٌّ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ طاقتور، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master The Powerful, Allah's blessings and peace be upon him and his Family.

(۶۷) سَيِّدُنَا آمِنٌ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ امن والے، امانت دار، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر صلاۃ و سلام بھیجے۔

Our Master The Trustworthy, the one who gives peace, may Allah send prayers and peace be upon him

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

and his Family.

(۶۸) سَيِّدُنَا مَأْمُونٌ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ نڈر کئے ہوئے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر
دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Trusted, may Allah send prayers and peace be upon him and his Family.

(۶۹) سَيِّدُنَا كَرِيمٌ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ جود و کرم والے، سخی، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر
پر صلاۃ و سلام بھیجے۔

Our Master The Kind and Generous, may Allah send prayers and peace be upon him and his Family.

(۷۰) سَيِّدُنَا مُكْرَمٌ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ جنہیں عزت و کرامت عطا کر دی گئی ہے، اللہ آپ ﷺ پر
اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master The Honoured One, Allah's blessings and peace be upon him and his Family.

(۷۱) سَيِّدُنَا حَقٌّ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ سراپا حق، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و
سلام بھیجے۔

Our Master the Truth, may Allah send prayers and peace be upon him and his Family.

(۷۲) سَيِّدُنَا مَكِينٌ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ جاہ دہدہ والے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْفَصِيحَةُ الْبُرْدَةُ﴾

دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master The Unshakeable, may Allah send prayers and peace be upon him and his Family.

(۷۳) سَيِّدُنَا مَتِينٌ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ سنجیدگی و متانت والے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Graceful, may Allah send prayers and peace be upon him and his Family.

(۷۴) سَيِّدُنَا مُبِينٌ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ ظاہر، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master The Evident, Allah's blessings and peace be upon him and his Family.

(۷۵) سَيِّدُنَا مُؤَمِّلٌ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ اُمید دلانے والے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the one who gives hope, Allah's blessings and peace be upon him and his Family.

(۷۶) سَيِّدُنَا وَضُوءٌ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ اللہ سے واصل، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the one who connects to Allah, Allah's blessings and peace be upon him and his Family.

(۷۷) سَيِّدُنَا ذُو قُوَّةٍ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ﷺ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّةُ، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ ﷺ

ہمارے آقا ﷺ قوت والے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master The Possessor of Power, Allah's blessings peace be upon him and his Family.

(۷۸) سَيِّدُنَا ذُو حُرْمَةٍ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ عزت والے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master The Possessor of Honour, Allah's blessings and peace be upon him and his Family.

(۷۹) سَيِّدُنَا ذُو مَكَانَةٍ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ رتبہ والے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master The Possessor of a Mighty Station, may Allah send prayers and peace be upon him and his Family.

(۸۰) سَيِّدُنَا ذُو عِزٍّ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ عزت والے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Possessor of Glory, Allah's blessings and peace be upon him and his Family.

(۸۱) سَيِّدُنَا ذُو فَضْلٍ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ فضل و کمال والے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master The Possessor of Virtue, may Allah send

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْفَصِيحَةُ الْبُرْدَةُ﴾

prayers and peace be upon him and his Family.

(۸۲) سَيِّدُنَا ذُو مُطَاعٍ، صَلَّى اللَّهُ وَ سَلَّمَ عَلَيْهِ وَ عَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ جن کا کہا سب مانیں، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master The Obeyed one, Allah's blessings and peace be upon him and his Family.

(۸۳) سَيِّدُنَا مُطِيعٌ، صَلَّى اللَّهُ وَ سَلَّمَ عَلَيْهِ وَ عَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ رب کے فرمانبردار، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master The Obedient to Allah, may Allah send prayers and peace be upon him and his Family.

(۸۴) سَيِّدُنَا قَدَمُ صَدِيقٍ، صَلَّى اللَّهُ وَ سَلَّمَ عَلَيْهِ وَ عَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ سچائی کے پیشوا، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Leader of Sincerity, may Allah send prayers and peace be upon him and his Family.

(۸۵) سَيِّدُنَا رَحْمَةٌ، صَلَّى اللَّهُ وَ سَلَّمَ عَلَيْهِ وَ عَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ سراپا رحمت، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Mercy, may Allah send prayers and peace be upon him and his Family.

(۸۶) سَيِّدُنَا بُشْرَى، صَلَّى اللَّهُ وَ سَلَّمَ عَلَيْهِ وَ عَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ مجسم بشارت، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و

ﷺ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّةُ، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ ﷺ

سلام بھیجے۔

Our Master the Glad Tiding, Allah's blessings and peace be upon him and his Family.

(۸۷) سَيِّدُنَا غَوْثٌ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ فریاد رس، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master The Helper (The one who helps people in their difficult times), may Allah send prayers and peace be upon him and his Family.

(۸۸) سَيِّدُنَا غِيَاثٌ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ مدد کو پہنچنے والے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master The Altruistic, Allah's blessings and peace be upon him and his Family.

(۸۹) سَيِّدُنَا غِيَاثٌ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ رحمت کی بارش، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Rain of mercy, may Allah send prayers and peace be upon him and his Family.

(۹۰) سَيِّدُنَا نِعْمَةُ اللَّهِ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ اللہ کی نعمت، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Blessings of Allah, may Allah send prayers and peace be upon him and his Family.

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْفَصِيحَةُ الْبُرْدَةُ﴾

(۹۱) سَيِّدُنَا هَدِيَّةٌ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ اللہ کا تحفہ، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master The Allah's Gift, may Allah send prayers and peace be upon him and his Family.

(۹۲) سَيِّدُنَا عُرْوَةٌ وَثْقَى، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ قابل اعتماد ہستی جس سے وابستہ ہوا جائے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Most Trusty Hold, may Allah send prayers and peace be upon him and his Family.

(۹۳) سَيِّدُنَا صِرَاطُ اللَّهِ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ اللہ کا راستہ، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Path to Allah, may Allah send prayers and peace be upon him and his Family.

(۹۴) سَيِّدُنَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ سیدھا راستہ، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master The Straight Path, may Allah send prayers and peace be upon him and his Family.

(۹۵) سَيِّدُنَا ذِكْرُ اللَّهِ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ سراپا اللہ کا ذکر، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

Our Master the Remembrance of Allah, may Allah send prayers and peace be upon him and his Family.

(۹۶) سَيِّدُنَا سَيْفُ اللَّهِ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ اللہ کی تلوار، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Sword of Allah, may Allah send prayers and peace be upon him and his Family.

(۹۷) سَيِّدُنَا حِزْبُ اللَّهِ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ اللہ کا لشکر، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Army of Allah, may Allah send prayers and peace be upon him and his Family.

(۹۸) سَيِّدُنَا النَّجْمُ الثَّاقِبُ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ روشن ستارے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Shining Star, Allah's blessings and peace be upon him and his Family.

(۹۹) سَيِّدُنَا مُصْطَفَى، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ پسندیدہ، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Chosen, may Allah send prayers and peace be upon him and his Family.

(۱۰۰) سَيِّدُنَا مُجْتَبَى، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ برگزیدہ، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

سلام بھیجے۔

Our Master the Selected, may Allah send prayers and peace be upon him and his Family.

(۱۰۱) سَيِّدُنَا مُتَّقَى، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ چنے ہوئے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Elect, Allah's blessings and peace be upon him and his Family.

(۱۰۲) سَيِّدُنَا أُمِّي، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ اصل کائنات (جن کا استاد صرف اللہ ہے)، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Origin of the Universe, may Allah send prayers and peace be upon him and his Family.

(۱۰۳) سَيِّدُنَا مُخْتَارٌ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ صاحب اختیار، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Chosen one. (The one has been given authority/choice), may Allah send prayers and peace be upon him and his Family.

(۱۰۴) سَيِّدُنَا أَحْيَرٌ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ اجر و ثواب والے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Protector, may Allah send prayers and peace be upon him and his Family.

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

(۱۰۵) سَيِّدُنَا جَبَّارٌ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ ٹوٹے دلوں کو جوڑنے والے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Mender of broken hearts, may Allah send prayers and peace be upon him and his Family.

(۱۰۶) سَيِّدُنَا أَبُو الْقَاسِمِ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ حضرت قاسمؑ کے باپ، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Father of Qasim, may Allah send prayers and peace be upon him and his Family.

(۱۰۷) سَيِّدُنَا أَبُو الطَّاهِرِ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ حضرت طاہرؑ کے والد، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Father of Tahir, may Allah send prayers and peace be upon him and his Family.

(۱۰۸) سَيِّدُنَا أَبُو الطَّيِّبِ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ حضرت طیبؑ کے باپ، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Father of Tayyib, may Allah send prayers and peace be upon him and his Family.

(۱۰۹) سَيِّدُنَا أَبُو إِبْرَاهِيمَ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ حضرت ابراہیمؑ کے باپ، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

Our Master the Father of Ibrahim, may Allah send prayers and peace be upon him and his Family.

(۱۱۰) سَيِّدُنَا مُشَفِّعٌ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ جنہیں حق شفاعت عطا کر دیا گیا، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the One Permitted to Intercede, may Allah send prayers and peace be upon him and his Family.

(۱۱۱) سَيِّدُنَا شَفِيعٌ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ صاحب شفاعت، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر صلاۃ و سلام بھیجے۔

Our Master the Intercessor, may Allah send prayers and peace be upon him and his Family.

(۱۱۲) سَيِّدُنَا صَالِحٌ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ نیکوکار والے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Righteous, may Allah send prayers and peace be upon him and his Family.

(۱۱۳) سَيِّدُنَا مُصْلِحٌ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ سنوارنے والے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Reformer, may Allah send prayers and peace be upon him and his Family.

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

(۱۱۴) سَيِّدُنَا مُهَيِّمُنْ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ اُمت پہ نگاہ رکھنے والے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Informed of the State of Ummah, may Allah send prayers and peace be upon him and his Family.

(۱۱۵) سَيِّدُنَا صَادِقُ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ صدق والے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Truthful, may Allah send prayers and peace be upon him and his Family.

(۱۱۶) سَيِّدُنَا مُصَدِّقُ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ تصدیق کرنے والے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Confirmed, may Allah send prayers and peace be upon him and his Family.

(۱۱۷) سَيِّدُنَا صِدْقُ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ سراسر سچائی، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master Truthfulness, may Allah send prayers and peace be upon him and his Family.

(۱۱۸) سَيِّدُنَا سَيِّدُ الْمُرْسَلِينَ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ سب رسولوں کے سردار، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْفَصِيحَةُ الْبُرْدَةُ﴾

آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Master of the Messengers, may Allah send prayers and peace be upon him and his Family.

(۱۱۹) سَيِّدُنَا إِمَامُ الْمُتَّقِينَ، صَلَّى اللَّهُ وَ سَلَّمَ عَلَيْهِ وَ عَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ سارے پرہیزگاروں کے پیشوا، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Leader of the Godfearing, may Allah send prayers and peace be upon him and his Family.

(۱۲۰) سَيِّدُنَا قَائِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ، صَلَّى اللَّهُ وَ سَلَّمَ عَلَيْهِ وَ عَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ روشن نشانیوں اور چمکتے ہاتھ پاؤں والے کے راہنما، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Leader of the Brightly Shining Ones, may Allah send prayers and peace be upon him and his Family.

(۱۲۱) سَيِّدُنَا خَلِيلُ الرَّحْمَنِ، صَلَّى اللَّهُ وَ سَلَّمَ عَلَيْهِ وَ عَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ رحمن کے گہرے دوست، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Close Friend of the All-Merciful, may Allah send prayers and peace be upon him and his Family.

(۱۲۲) سَيِّدُنَا بَرٌّ، صَلَّى اللَّهُ وَ سَلَّمَ عَلَيْهِ وَ عَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ حسن سلوک والے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Well Mannered, may Allah send

اللَّهُمَّ الْأَسْمَاءَ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءَ النَّبَوِيَّةَ، الْقَصِيدَةَ الْبُرْدَةَ ۝

prayers and peace be upon him and his Family.

(۱۲۳) سَيِّدُنَا مُبِرٌّ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ نیک بنانے والے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر
دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the One who helps achieve piety, may Allah send prayers and peace be upon him and his Family.

(۱۲۴) سَيِّدُنَا وَجِيهٌ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ خوبصورت و بازعب شخصیت کے مالک، اللہ آپ ﷺ پر اور
آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Handsome/Awesome, may Allah send prayers and peace be upon him and his Family.

(۱۲۵) سَيِّدُنَا نَصِيحٌ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ مخلص / خیر خواہ، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر
دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the sincere well-wisher, may Allah send prayers and peace be upon him and his Family.

(۱۲۶) سَيِّدُنَا نَاصِحٌ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ مخلص نصیحت کرنے والے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی
آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Sincere Adviser, may Allah send prayers and peace be upon him and his Family.

(۱۲۷) سَيِّدُنَا وَكِيلٌ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ اُمت کے کارگزار، والی اُمت، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْفَصِيحَةُ الْبُرْدَةُ﴾

ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Caring for Ummah, may Allah send prayers and peace be upon him and his Family.

(۱۲۸) سَيِّدُنَا مُتَوَكِّلٌ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ رب پر کامل بھروسہ کرنے والے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Wholly Reliant on Allah, may Allah send prayers and peace be upon him and his Family.

(۱۲۹) سَيِّدُنَا كَفِيْلٌ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ اُمت کی بخشش کا ذمہ اُٹھانے والے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Guarantor, may Allah send prayers and peace be upon him and his Family.

(۱۳۰) سَيِّدُنَا شَفِيقٌ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ شفقت فرمانے والے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Kind, may Allah send prayers and peace be upon him and his Family.

(۱۳۱) سَيِّدُنَا مُقِيمُ السَّنَةِ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ سنت قائم کرنے والے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Establisher of the Sunnah, may Allah send prayers and peace be upon him and his Family.

(۱۳۲) سَيِّدُنَا مُقَدَّسٌ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

ہمارے آقا ﷺ ہر عیب سے پاک، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر
دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Sacred and the pure Inviolable, may Allah send prayers and peace be upon him and his Family.

(۱۳۳) سَيِّدُنَا رُوحُ الْقُدُسِ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.
ہمارے آقا ﷺ پاکیزگی کی جان، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر
دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Holy Spirit, may Allah send prayers and peace be upon him and his Family.

(۱۳۴) سَيِّدُنَا رُوحُ الْحَقِّ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.
ہمارے آقا ﷺ حق کی رُوح، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و
سلام بھیجے۔

Our Master the Spirit of Truth, may Allah send prayers and peace be upon him and his Family.

(۱۳۵) سَيِّدُنَا رُوحُ الْقِسْطِ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.
ہمارے آقا ﷺ عدل و انصاف کی جان، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی
آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master The Spirit of Justice, may Allah send prayers and peace be upon him and his Family.

(۱۳۶) سَيِّدُنَا كَافٍ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.
ہمارے آقا ﷺ کفایت کرنے والے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل
پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the sufficer, may Allah send prayers and

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْفَصِيحَةُ الْبُرْدَةُ﴾

peace upon him and his Family.

(۱۳۷) سَيِّدُنَا مُكْتَفٍ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ جتنا ہو اس پر اکتفاء کرنے والے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Contented, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۱۳۸) سَيِّدُنَا بِالِغُ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ پہنچنے والے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Proclaimed, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۱۳۹) سَيِّدُنَا مُبْلَغُ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ پہنچانے والے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Conveyor, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۱۴۰) سَيِّدُنَا شَافٍ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ شفاء دینے والے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Healer, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۱۴۱) سَيِّدُنَا وَاصِلُ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ حق سے ملانے والے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Inseparable Friend, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۱۴۲) سَيِّدُنَا مَوْصُولٌ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ اللہ سے ملے ہوئے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Connected, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۱۴۳) سَيِّدُنَا سَابِقٌ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ سب سے آگے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Forerunner, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۱۴۴) سَيِّدُنَا سَائِقٌ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ ہدایت کی طرف چلانے والے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Driver, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۱۴۵) سَيِّدُنَا هَادٍ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ راہنمائی کرنے والے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Guide, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْفَصِيحَةُ الْبُرْدَةُ﴾

(۱۴۶) سَيِّدُنَا مُهَيِّد، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ رہنما بنانے والے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر
دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Guider, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۱۴۷) سَيِّدُنَا مُقَدَّم، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ سب کے پیشوا، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر
دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Foremost, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۱۴۸) سَيِّدُنَا عَزِيزٌ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ عزت و غلبہ والے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر
دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Mighty, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۱۴۹) سَيِّدُنَا فَاضِلٌ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ کامل و برتر، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و
سلام بھیجے۔

Our Master the Outstanding, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۱۵۰) سَيِّدُنَا مُفَضَّلٌ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ جنہیں سب پر فضیلت بخش گئی ہے، اللہ آپ ﷺ پر اور
آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

ﷺ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ ﷺ

Our Master the Favoured, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۱۵۱) سَيِّدُنَا فَاتِحٌ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ درِ رحمت کھولنے والے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Opener, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۱۵۲) سَيِّدُنَا مِفْتَاحٌ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ ہر خیر کی کُنجی، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Key to Every Goodness, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۱۵۳) سَيِّدُنَا مِفْتَاحُ الرَّحْمَةِ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ خزانہ رحمت کی کُنجی، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Key to the Treasure of Mercy, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۱۵۴) سَيِّدُنَا مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ جنت کی کُنجی، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Key to the Garden, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْفَصِيحَةُ الْبُرْدَةُ﴾

(۱۵۵) سَيِّدُنَا عَلَمُ الْإِيْمَانِ، صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ پر چم ایمان، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Sign of Faith, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۱۵۶) سَيِّدُنَا عَلَمُ الْيَقِيْنِ، صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ یقین کے پرچم، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Sign of Certainty, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۱۵۷) سَيِّدُنَا ذَلِيْلُ الْخَيْرَاتِ، صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ نیکوں کے راہنما، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Guide to Goodness, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۱۵۸) سَيِّدُنَا مُصَحِّحُ الْحَسَنَاتِ، صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ نیکوں کی تصحیح کرنے والے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Verifier of Good Deeds, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۱۵۹) سَيِّدُنَا مُقِيْلُ الْعَثَرَاتِ، صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ خطائیں معاف کرنے والے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

ﷺ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ ﷺ

Our Master the Forgiver, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۱۶۰) سَيِّدُنَا صَفُوحٌ عَنِ الزَّلَّاتِ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ لغزشوں سے درگزر کرنے والے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Overlooker of Lapses, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۱۶۱) سَيِّدُنَا صَاحِبُ الشَّفَاعَةِ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ شفاعت کے مالک، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Possessor of Intercession, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۱۶۲) سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْمَقَامِ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ مقام محمود والے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Possessor of the Lofty Station, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۱۶۳) سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْقَدَمِ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ پیشوائی والے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Possessor of Precedence, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

(۱۶۴) سَيِّدُنَا مَخْصُوصٌ بِالْعِزِّ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ عزت کے ساتھ مختص کئے ہوئے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the One Singled out for Glory, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۱۶۵) سَيِّدُنَا مَخْصُوصٌ بِالْمَجْدِ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ بزرگی کے ساتھ مختص کئے ہوئے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the One Distinguished by Splendour, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۱۶۶) سَيِّدُنَا مَخْصُوصٌ بِالشَّرَفِ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ شرف و برتری کے ساتھ مختص کئے ہوئے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the One Distinguished by Nobility, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۱۶۷) سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْوَسِيلَةِ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ وسیلہ والے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Possessor of Privileged Access, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

(۱۶۸) سَيِّدُنَا صَاحِبُ السَّيْفِ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ تلوار والے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Possessor of the Sword, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۱۶۹) سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْفَضِيلَةِ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ فضیلت والے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Possessor of Virtue, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۱۷۰) سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْإِزَارِ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ تہ بند والے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Wearer of the Sarong, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۱۷۱) سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْحُجَّةِ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ غالب دلیل والے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Possessor of Proof, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۱۷۲) سَيِّدُنَا صَاحِبُ السُّلْطَانِ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ سلطنت و اقتدار والے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْفَصِيحَةُ الْبُرْدَةُ﴾

Our Master the Possessor of Authority, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۱۷۳) سَيِّدُنَا صَاحِبُ الرِّدَاءِ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ چادر والے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Wearer of the Mante, The Owee of the Robs may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۱۷۴) سَيِّدُنَا صَاحِبُ الدَّرَجَةِ الرَّفِيعَةِ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ بلند درجہ کے مالک، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Possessor of the Lofty Rank, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۱۷۵) سَيِّدُنَا صَاحِبُ التَّاجِ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ تاجدار، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Possessor of Crown may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۱۷۶) سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْمِغْفَرِ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ خود پہننے والے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Wearer of the Helmet may Allah send

اللَّهُمَّ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ ﷺ

prayers and peace upon him and his Family.

(۱۷۷) سَيِّدُنَا صَاحِبُ اللَّوَاءِ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ لواءِ حمد کے مالک، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر
دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Possessor of the Flag may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۱۷۸) سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْمِعْرَاجِ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ معراج والے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود
و سلام بھیجے۔

Our Master the Master of the Night Journey may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۱۷۹) سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْقَضِيبِ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ عصا والے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و
سلام بھیجے۔

Our Master the Possessor of the Staff may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۱۸۰) سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْبُرَاقِ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ شہسوارِ براق، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود
و سلام بھیجے۔

Our Master the Rider of the Buraq may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۱۸۱) سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْخَاتَمِ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ مہرِ نبوت والے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْفَصِيحَةُ الْبُرْدَةُ﴾

دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Possessor of the Seal of Prophethood, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۱۸۲) سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْعَلَامَةِ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ علامات نبوت والے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Possessor of the Mark may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۱۸۳) سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْبُرْهَانِ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ روشن دلیل والے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Possessor of proof, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۱۸۴) سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْبَيَانِ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ واضح بیان والے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Possessor of Elucidation, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۱۸۵) سَيِّدُنَا فَصِيحُ اللِّسَانِ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ فصیح زبان والے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Eloquent of Tongue, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

(۱۸۶) سَيِّدُنَا مُطَهَّرُ الْجَنَانِ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ پاک دل والے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر
دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Purified of soul, the purifier the soul
may Allah send prayers and peace upon him and his
Family.

(۱۸۷) سَيِّدُنَا رءُوفٌ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ بے حد مہربان، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر
دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Kind, may Allah send prayers and
peace upon him and his Family.

(۱۸۸) سَيِّدُنَا رَحِيمٌ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ بے انتہا رحمت والے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل
پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Merciful/The Mercy-Giving, may
Allah send prayers and peace upon him and his
Family.

(۱۸۹) سَيِّدُنَا أَدْنُ خَيْرٍ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ ہمارے خیر کے سننے والے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ
کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the listener of good, may Allah send
prayers and peace upon him and his Family.

(۱۹۰) سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْإِسْلَامِ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ صحیح اسلام والے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Completer of Islam/The Sound in Islam may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۱۹۱) سَيِّدُنَا سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ، صَلَّى اللَّهُ وَ سَلَّمَ عَلَيْهِ وَ عَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ دو جہاں کے سردار، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Master of Both Worlds, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۱۹۲) سَيِّدُنَا عَيْنُ النَّعِيمِ، صَلَّى اللَّهُ وَ سَلَّمَ عَلَيْهِ وَ عَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ سرچشمہ نعمت، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Source of Bliss may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۱۹۳) سَيِّدُنَا عَيْنُ الْغُرِّ، صَلَّى اللَّهُ وَ سَلَّمَ عَلَيْهِ وَ عَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ روشن جبینوں کی آنکھ، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Spring of Beauty may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۱۹۴) سَيِّدُنَا سَعْدُ اللَّهِ، صَلَّى اللَّهُ وَ سَلَّمَ عَلَيْهِ وَ عَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ اللہ کی برکت، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Joy of Allah, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

(۱۹۵) سَيِّدُنَا سَعْدُ الْخَلْقِ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ خلق خدا کی سعادت، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the The Joy of the Creation, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۱۹۶) سَيِّدُنَا خَطِيبُ الْأُمَمِ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ اُمتوں کے خطیب، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Speaker Addressing All Nations, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۱۹۷) سَيِّدُنَا عَلَمُ الْهُدَى، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ ہدایت کے نشان، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Banner of Guidance, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۱۹۸) سَيِّدُنَا كَاشِفُ الْكَرْبِ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ پریشانیاں دُور کرنے والے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Remover of Worries, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۱۹۹) سَيِّدُنَا رَافِعُ الرُّتَبِ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ رُتبے بلند کرنے والے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Raiser of Ranks, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۲۰۰) سَيِّدُنَا عِزُّ الْعَرَبِ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ عالم عرب کی آبرو، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Glory of the Arabs, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۲۰۱) سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْفَرَجِ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ ہر کشادگی کے مالک، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master the Bringer of Relief, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

(۲۰۲) سَيِّدُنَا كَرِيمُ الْمَخْرَجِ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ.

ہمارے آقا ﷺ آپ کی جائے ولادت بڑی عزت والی ہے، اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر دُرود و سلام بھیجے۔

Our Master Most Noble in Lineage, may Allah send prayers and peace upon him and his Family.

اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ بِجَاهِ نَبِيِّكَ الْمُصْطَفَىٰ.

اے اللہ! اے میرے رب! تُو اپنے برگزیدہ نبی ﷺ۔

O Allah! O My Rabb! by the rank of your chosen prophet.

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

وَرَسُولِكَ الْمُرْتَضَى.

اور اپنے پسندیدہ رسول ﷺ کے جاہ و مرتبہ کے صدقے۔

And your Emissary with whom you are well pleased.

طَهَّرْ قُلُوبَنَا مِنْ كُلِّ وَصْفٍ يُبَاعِدُنَا عَنْ مُشَاهَدَتِكَ وَمَحَبَّتِكَ.

ہمارے دلوں کو ہر ایسے وصف سے پاک کر دے جو ہمیں تیرے مشاہدہ اور تیری محبت سے دُور کرتا ہو۔

Purify our hearts of any quality that could distance us from beholding you and from being loved by you.

وَأَمِتْنَا عَلَى السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ وَالشَّوْقِ إِلَى لِقَائِكَ.

اور اہل اللہ و الجماعۃ کے طریقے اور اپنی ملاقات کے شوق پر ہمارا خاتمہ کرنا۔

And let us die following the Sunna and die longing to meet you.

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ!

اے ہیبت و جلال اور انعام و اکرام والے!

O Possessor of Majesty and Generosity!

وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَ عَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَ سَلَّمَ تَسْلِيمًا.

اور اللہ تعالیٰ ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل اور آپ

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْفَصِيحَةُ الْبُرْدَةُ﴾

ﷺ کے اصحاب پر صلات بھیجے اور خوب خوب سلام بھیجے۔

And may Allah send salutations, peace and blessings on our Liege lord and Master Muhammad (peace be upon him) and upon his Family and his Companions.

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

اور سب تعریفیں اللہ رب العالمین کے لیے ہیں۔

And all praise be to Allah, the Lord of the worlds.

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ.

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان بہت رحم فرمانے والا ہے۔

In the name of Allah the All-Merciful, the Most Compassionat.

صَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ﷺ وَ عَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ.

اللہ تعالیٰ ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی آل پر درود بھیجے۔

May Allah send Salutations, peace and blessings on our Liege lord and Master Muhammad PEACE BE UPON HIM and upon his Family.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَرْوَاحِ.

یا اللہ! عالم ارواح میں ہمارے آقا محمد ﷺ پر صلاۃ و سلام بھیج۔

O Allah! Send Salutations, Peace and blessings upon the soul of our Liege lord Muhammad PEACE BE UPON HIM among all souls.

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

وَعَلَى جَسَدِهِ فِي الْأَجْسَادِ.

اور عالم اجسام میں آپ ﷺ کے جسم اطہر پر۔

And upon his body among bodies.

وَعَلَى قَبْرِهِ فِي الْقُبُورِ.

اور عالم برزخ میں آپ ﷺ کے روضہ اقدس پر۔

And upon his grave among graves.

وَعَلَى مَوْقِفِهِ فِي الْمَوَاقِفِ.

اور کھڑا ہونے کی جگہوں میں آپ ﷺ کے وقوف کی جگہ پر۔

And his resting-place among resting-places.

وَعَلَى مَشْهَدِهِ فِي الْمَشَاهِدِ.

اور جلوہ آفریزی کے مقامات میں آپ ﷺ کی جلوہ آفریزی کے مقام پر۔

And on his tomb among the tombs.

وَعَلَى ذِكْرِهِ إِذَا ذُكِرَ.

اور جب بھی ذکر کیا جائے آپ ﷺ کے ذکر پر۔

And upon his remembrance whenever he is mentioned.

صَلَاةً مِنَّا عَلَى نَبِيِّنَا.

تو ہماری طرف سے ہمارے نبی ﷺ پہ درود بھیج۔

And prayer from us for our Prophet.

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّةُ، الْفَصِيحَةُ الْبُرْدَةُ﴾

اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْهُ مِنَّا السَّلَامَ.

اے اللہ! تو آپ ﷺ کو ہماری طرف سے اسی طرح سلام پہنچا۔

O Allah, convey our salutations to him.

كَمَا ذَكَرَ السَّلَامُ.

جیسے سلام ذکر کیا گیا۔

With the salutations already mentioned.

وَالسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى وَبَرَكَاتُهُ.

اور اُس نبی مکرم ﷺ پہ سلام ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اُس کی برکتیں۔

And the peace, mercy and blessings of Allah Most High be upon the Prophet.

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ.

یا رسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ پر سلام ہو

Peace be upon you, O Messenger of Allah.

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ ﷺ.

اے اللہ کے حبیب ﷺ! آپ ﷺ پر سلام ہو

Peace be upon you, O Beloved of Allah.

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ ﷺ.

آپ پر سلام ہو اے ہمارے سردار محمد بن عبد اللہ ﷺ۔

Peace be upon you, our Liege lord Muhammad

ﷺ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ ﷺ

Peace Be upon him, son of Abdullah.

السَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلَى آلِكَ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ-

آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی پاک و پاکیزہ آل پر سلام ہو۔

Peace be upon you and your goodly and pure Family.

السَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلَى أَزْوَاجِكَ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ.

آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی گھر والیوں پر جو کہ ایمان والوں کی مائیں ہیں پر سلام ہو۔

Peace be upon you and your wives, the Mothers of the Believers.

السَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلَى أَصْحَابِكَ أَجْمَعِينَ.

آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کے سارے اصحاب پر سلام ہو۔

Peace be upon you and all of your Companions.

السَّلَامُ عَلَيْنَا وَ عَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ.

سلام ہم پر اور اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں پر ہو۔

Peace be upon us and upon the righteous servants of Allah.



﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

﴿الْقَصِيدَةُ لِسَلَامٍ﴾

سَلَامٌ عَلَى قَبْرِ يُزَارُ مِنَ الْبُعْدِ.

سلام اُس قبر انور پر جس کی دُور سے زیارت کی جاتی ہے۔

Peace and greetings to a grave that is visited from afar.

سَلَامٌ عَلَى الرَّوْضَةِ وَفِيهَا مُحَمَّدٌ ﷺ.

سلام ہو اُس روضہ مقدسہ پر جس میں محمد ﷺ تشریف فرما ہیں۔

Peace be upon the Garden wherein lies Muhammad

PEACE BE UPON HIM.

سَلَامٌ عَلَى مَنْ زَارَ فِي اللَّيْلِ رَبَّهُ.

سلام اُن پر جنہوں نے رات میں اپنے رب کا دیدار کیا۔

Peace be upon him who in the night visited his Lord.

فَبَلَغَهُ الْمَرْغُوبَ فِي كُلِّ مَقْصَدٍ.

اُن کے رب نے ہر وہ چیز جو مقصود اور پسندیدہ ہے پہنچا دی ہے۔

Who granted him attainment of his desire in all he
aspired to.

سَلَامٌ عَلَى مَنْ قَالَ لِلضَّبِّ مَنْ أَنَا؟

سلام ہو اُن پر جنہوں نے گویہ سے کہا: میں کون ہوں؟

Peace be upon him who asked a Lizard "who am I?"

فَقَالَ: أَنْتَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ.

تو اُس نے جواب دیا، آپ ﷺ اللہ کے رسول محمد ﷺ ہیں۔

And it replied "The Messenger of Allah, You are
Muhammad PEACE BE UPON HIM.

سَلَامٌ عَلَى الْمَدْفُونِ فِي أَرْضِ طَيْبَةٍ.

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

سلام ہو اُن پر جو سرزمین طیبہ میں مدفون ہیں۔

Peace be upon the one buried in the land of Tayaba
(Madina).

وَمَنْ خَصَّه الرَّحْمَنُ بِالْفَضْلِ وَالْمَجْدِ.

اور سلام ہو اُن پر جنہیں رحمن نے عظمت و شرف سے خاص فرمایا۔

And whom the All-Merciful singled out for pre-
eminence and glory.

نَبِيِّ حَبَاهُ اللَّهُ بِالْحُسْنِ وَالْبَهَا.

ایسے نبی ﷺ جنہیں اللہ تعالیٰ نے رونق جمال سے نوازا۔

A prophet whom Allah granted beauty and splendour.

فَطُوبَى لِعَبْدٍ زَارَ قَبْرَ مُحَمَّدٍ.

تو خوشخبری ہے اُس بندے کے لیے جس نے محمد ﷺ کی قبر انور کی زیارت
کی۔

Blessed, then, is any servant (of Allah) who visits the
grave of Muhammad PEACE BE UPON HIM.

أَيَا زَاكِبًا نَحْوَ الْمَدِينَةِ قَاصِدًا!

اے مدینہ کی طرف ارادہ کرنے والے سوار!

O you who are riding straight ahead towards Madina.

فَبَلِّغْ سَلَامِي لِلْحَبِيبِ مُحَمَّدٍ ﷺ.

میرا سلام میرے حبیب محمد ﷺ کی بارگاہ میں پہنچا دے۔

Convey my greetings to the Beloved Muhammad
PEACE BE UPON HIM.

فِي رَوْضَتِهِ الْحُسْنَى مُنَايَ وَبَغِيَّتِي.

آپ ﷺ کے خوبصورت روضے سے میری اُمیدیں اور آرزوئیں وابستہ ہیں۔

Within his most lovely Garden is my sole desire and

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

goal.

وَفِيهَا شِفَاؤُ قَلْبِي وَرُوحِي وَرَاحَتِي.

اور اس میں میرے دل اور رُوح کی شفاء اور راحت کا سماں ہے۔
Therein lies the remedy for my heart and soul, and
therein my comfort.

فَإِنْ بَعُدَتْ عَيْنِي وَعَزَّ مَزَارُهَا.

اگرچہ روضہ انور مجھ سے دُور ہے اور اُس کا دیدار مشکل ہے۔
For although it is far from me and difficult to visit.

فَتِمَثَالُهَا لَدَيَّ أَحْسَنُ صُورَةٍ.

پھر اُس کی صورت میرے ذہن میں خوبصورت طریقے سے موجود ہے۔
The picture of it in my mind's eye is loveliest of forms.

أَنْزَهُ طَرْفَ الْعَيْنِ فِي حُسْنِ رَوْضِهَا.

میں روضہ مبارکہ کی خوبصورتی کے ذریعے آنکھوں کو پاک کرتا ہوں۔
I cleanse my eyesight by picturing the beauty of its
garden.

فَيَسْلُوا بِهَا لُبِّي وَسِرِّي وَمُهْجَتِي اتِّسَلِي.

اس سے میری عقل و ہوش اور میرا ظاہر و باطن تسلی پاتا ہے۔
So that my mind, being and inmost soul find solace.

فَهَا أَنَا يَا قُطْبَ الْعَوَالِمِ كُلِّهَا!

اے سارے جہانوں کے مرکز و محور! میں یہیں موجود ہوں۔
So here I am, O Axis of the entire Universe!

أَقْبِلُهَا شَوْقًا لِإِشْفَاءِ عَلَّتِي.

اپنی بیماری کی شفا یابی کے لیے شوق میں اس کا بوسہ لے رہا ہوں۔
I place my lips on it in yearning, to have my ailment
healed.

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

وَصَلِّ عَلَى قُطْبِ الْوُجُودِ مُحَمَّدٍ ﷺ.

اور دُرود نازل فرما مرکز و محور حضرت محمد ﷺ پر۔

Send prayers upon the Centre of all creations,
Muhammad PEACE BE UPON HIM.

صَلَاةٍ بِهَا تَمْحُو عَنْكَ كُلَّ زَلَّةٍ.

ایسا دُرود جس کے ذریعے تو ہماری ہر لغزش کو معاف فرما دے۔

Prayers through which all our shortcomings are
effaced.

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں

There is non worthy of worship except Allah, There is
non worthy of worship except Allah.

اللَّهُمَّ! إِنِّي أَسْأَلُكَ وَآتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِحَبِيبِ الْمُصْطَفَى ﷺ عِنْدَكَ.

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیرے حبیب ﷺ کے توسط سے

متوجہ ہوتا ہوں جو تیرے نزدیک برگزیدہ ہیں۔

O Allah, I beseech you and turn to You through Your
Beloved Chosen One.

يَا حَبِيبَنَا! يَا سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا! إِنَّا نَتَوَسَّلُ بِكَ إِلَى رَبِّكَ.

اے ہمارے پیارے! اے ہمارے آقا محمد ﷺ! ہم نے آپ ﷺ کے رب

کی طرف آپ ﷺ کا وسیلہ پکڑتے ہوئے۔

Our Beloved Master Muhammad, we beseech you to
mediate for us with your Lord.

فَاشْفَعْ لَنَا عِنْدَ الْمَوْلَى الْعَظِيمِ.

تو آپ ﷺ اس عظیم مولیٰ کی بارگاہ میں ہمارے لیے شفاعت فرما دیں۔

So intercede for us before the Lord Almighty.

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

يَا نِعَمَ الرَّسُولِ الطَّاهِرُ!

اے کیا ہی اچھے پاک رسول ﷺ!

O most blessed and pure Messengers.

اللَّهُمَّ شَفِّعْهُ فِينَا بِجَاهِهِ عِنْدَكَ.

اے اللہ! تیرے نزدیک جو آپ ﷺ کا جاہ و مرتبہ ہے اُس کے طفیل

ہمارے حق میں آپ ﷺ کی شفاعت قبول فرما۔

O Allah, let him intercede for us for the sake of his rank in Your sight.

اللَّهُمَّ يَا رَبَّ بِجَاهِ نَبِيِّكَ وَ مُصْطَفَاكَ.

اے اللہ! اے رب! تیرے نبی ﷺ اور تیرے مصطفیٰ ﷺ کے طفیل۔

O Allah, O Lord, by the rank of your Prophet and chosen One.

وَحَبِيبِكَ وَ مُجْتَبَاكَ.

اور تیرے محبوب اور تیرے مجتبیٰ ﷺ۔

Your Beloved One and Your Elect One.

وَ أَفْضَلَ مَنْ أَجَابَ دَعْوَتَكَ وَ لَبَّكَ.

(سب سے افضل ہستی جس نے تیری پکار کا جواب دیا اور تیرے حضور

لِیِّک کہا)

And the best of those who responded with obedience to Your call.

خَلِّصْ أَعْمَالَنَا.

ہمارے اعمال خالص کر دے۔

Make our deeds sincerely for Your sake.

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

وَتَقِّ قُلُوبَنَا.

ہمارے دلوں کو پاک کر دے۔

And purify our hearts.

وَعَامِلَنَا فِي الدَّارَيْنِ بِرِضَاكَ.

اور عمل کریں دونوں جہاں میں تیری رضا کے لیے۔

And cause us to act as pleasing to You in both
worlds.

وَنَجِّنَا مِنَ الْفِتَنِ كُلِّهَا.

اور ہمیں سب فتنوں سے نجات عطا فرما۔

And deliver us from All tribulations.

وَلَا تَكِلْنَا إِلَى أَنْفُسِنَا طَرْفَةَ عَيْنٍ وَلَا أَقَلَّ مِنْهَا.

اور ہمیں اپنے نفسوں کے حوالے ایک لمحہ بھر کے لیے نہ کرنا اور نہ ہی
اس سے کم۔

Leave us not to our own devices for the blinking
of an eye or even less.

وَاعْفِرْ لَنَا.

اور ہمیں بخش دے۔

And forgive us.

وَلِوَالِدَيْنَا.

اور ہمارے والدین کو۔

And our Parents.

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْفَصِيحَةُ الْبُرْدَةُ﴾

وَلِأَشْيَاخِنَا.

اور ہمارے مشائخ کو۔

And our Spiritual Teachers.

وَلِمَنْ لَهُ حَقٌّ عَلَيْنَا.

اور وہ جس کا ہم پر حق ہے۔

And those who have a right over us.

وَلِجَمِيعِ الْمُسْلِمِينَ.

اور تمام مسلمانوں کو بخش دے۔

And all the Muslims.

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ.

آپ ﷺ کا رب جو عزتوں کا مالک ہے وہ اُن باتوں سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں۔

Hallowed be your Lord, the Lord of Glory, above that which they attribute to Him.

سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ.

تمام رسولوں پر سلام ہو۔

Peace be upon the Emissaries (the Messengers).

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

اور سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے کیے ہیں جو سارے جہانوں کا رب ہے۔

And all praise belongs to Allah, the Lord of the Worlds.

☆☆☆

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

﴿يَا إِمَامَ الرُّسُلِ﴾

يَا إِمَامَ الرُّسُلِ يَا سَنَدِي
أَنْتَ بَابُ اللَّهِ مُعْتَمَدِي

اے رسولوں کے امام، اے میرے سہارے، آپ ﷺ بابِ الہی ہیں،
مجھے آپ ﷺ پر اعتماد ہے۔

O Leader of all prophets! O you my support! you
are the door to Allah, the one on whom i rely.

فَبِدُنْيَايَ وَ
يَا رَسُولَ اللَّهِ خُذْ بِيَدِي

یا رسول اللہ ﷺ دنیا و آخرت میں میری دستگیری فرمائیے۔

O Messenger of Allah! take me by my hand.

يَا إِمَامَ الرُّسُلِ يَا سَنَدِي
أَنْتَ بَابُ اللَّهِ مُعْتَمَدِي
قَسَمًا بِالنَّجْمِ حِينَ هَوَى
مَا الْمَعَافَى وَ السَّقِيمِ سَوَى

قسم چمکتے ستارے کی، تندرست اور بیمار برابر نہیں۔

An oath was sworn by the star when it declines,
Good health and sickness are not alike.

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

فَاخْلَعْ الْكَوْنَيْنِ عَنْكَ سِوَا
حُبِّ مَوْلَى الْعَرَبِ وَ الْعَجَمِ

اپنے آپ کو دونوں جہانوں سے دُور کر لو، سوائے عرب و عجم کے آقا
ﷺ کی محبت کے۔

So divest yourself of the two universe, except for
Love for the Master of the Arabs and non-Arabs.

يَا إِمَامَ الرُّسُلِ يَا سَنَدِي
سَيِّدُ السَّادَاتِ مِنْ مُضَرٍ
غَوْثُ أَهْلِ الْبَدْوِ وَالْحَضَرِ

وہ سرداروں کے سردار ہیں، قبیلہ مضر سے ہیں، شہریوں اور دیہاتیوں
کے فریاد رس ہیں۔

He is the Master of Masters, From the people of
mude the great helper of the people of desert and
cities.

صَاحِبَ الْآيَاتِ وَ السُّورِ
مَنْبَعُ الْأَحْكَامِ وَالْحِكَمِ

صاحب آیات سورتوں والے ہیں (صاحب قرآن ہیں)، احکام الہیہ اور
حکمتوں کے سرچشمہ ہیں۔

He was given signs (ayat) and Suras, He is the
source of wisdom and sacred Law.

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

يَا إِمَامَ الرُّسُلِ يَا سَنَدِي
قَمَرٌ طَابَتْ سِرِّيَّتُهُ
وَسَجَايَاهُ وَ سِيرَتُهُ

ایسے چاند ہیں کہ آپ ﷺ کی ذات و صفات اور سیرت طیبہ پاک و صاف ہے۔

Like a moon, good and wholesome is his heart, his character and his way of life.

صَفْوَةٌ الْبَارِئِ وَ خَيْرَتُهُ
عَدْلٌ أَهْلِ الْحِلِّ وَالْحَرَمِ

آپ ﷺ خالق کے منتخب اور اُس کے اور اُس کی مخلوق کے چنیدہ ہیں اور اہل حل و حرم کے لیے سراپا عدل ہیں۔

He is the most pure and select of all people, He is just for people of Hill and Haram (Hill is a boundary outside of Haram but within Miqaat).

مَا رَأَتْ عَيْنٌ وَلَيْسَ تَرَى
مِثْلُ طُهُ فِي الْوَرَى بَشَرًا

کسی آنکھ نے مخلوق میں طہ ﷺ کی مثل کوئی انسان دیکھا نہ دیکھ سکے گا۔

No eye has or ever will see, A human being the like of TaHa.

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّةُ، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

خَيْرٌ مَنْ فَوْقَ الشَّرِّ أَثَرًا
طَاهِرٌ الْأَخْلَاقِ وَالشَّيْمِ

آپ ﷺ رُوئے زمین پر قدم رکھنے والوں میں سب سے بہترین اخلاق و کردار کی طہارت کے مالک ہیں۔

He is the best who ever Left traces on earth, pure in character and noble personal traits.

شاعر: بہاؤ الدین الرواسیؒ

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

﴿إِنَّ فِي الْجَنَّةِ نَهْرًا مِنْ لَبَنٍ﴾

إِنَّ فِي الْجَنَّةِ نَهْرًا مِنْ لَبَنٍ
لِعَلَىٍّ وَحُسَيْنٍ وَحَسَنِ

بے شک جنت میں دودھ کی ایک نہر ہے، وہ حضرت علیؑ، حضرت حسنؑ، حضرت حسینؑ کے لیے خاص ہے۔

Truly in paradise is a river of milk. Specifically for Ali and Hussain and Hassan.

كُلُّ مَنْ كَانَ مُحِبًّا لَهُمْ
يُدْخِلُ الْجَنَّةَ مِنْ غَيْرِ حَزَنٍ

وہ سب لوگ جو اُن ﷺ سے محبت رکھنے والے ہیں، بغیر غم و حزن کے جنت میں جائیں گے۔

Everyone who is their lover shall enter the garden.

حُبُّ أَهْلِ الْبَيْتِ فَرَضٌ عِنْدَنَا
وَ بِهَذَا الْحُبِّ لَا نَخْشَى الْمِحْنَ

خاندان نبوت سے محبت ہمارے لیے فرض ہے، اس محبت کی وجہ سے ہمیں کسی مصیبت کا ڈر نہیں ہے۔

Love for the prophetic household is an obligation for us and with this Love we fear no affliction.

☆☆☆

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

﴿قَمَرٌ﴾

قَمَرٌ قَمَرٌ سَيِّدَنَا النَّبِيُّ قَمَرٌ
وَجَمِيلٌ وَجَمِيلٌ سَيِّدَنَا النَّبِيُّ جَمِيلٌ

ہمارے آقا نبی ﷺ چاند کی طرح ہیں، چاند کی طرح ہیں، ہمارے آقا
نبی ﷺ خوبصورت ہیں، خوبصورت ہیں، خوبصورت ہیں۔

The likeness of our prophet is like the moon.
Beautiful.....Our Master is truly like the
moon.....Beautiful.....Our Master is truly Beautiful.

كَفُّ الْمُصْطَفَى كَالْوَرْدِ نَادِي
وَعِطْرُهُ يَبْقَى لَوْ مَسَّتْ أَيَادِي

مصطفیٰ کریم ﷺ کی ہتھیلی تازہ گلاب کے پھول کی طرح ہے، اُس کی
خوشبو اُن ہاتھوں پر باقی رہتی ہے جن سے وہ مس ہو جاتے۔

The Palm of the chosen one is like a fresh rose. Its
fragrance remains upon the hands after a brushing
touch.

وَعَمَّ نَوَالُهَا كُلُّ الْعِبَادِي
حَبِيبُ اللَّهِ يَا خَيْرَ الْبَرَايَا

ہر غلام نے آپ ﷺ سے تحائف حاصل کیے، اے مخلوق میں سے بہتر

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

اللہ کے محبوب ﷺ!

Every servant has received from his gifts, Beloved of Allah. O best of Creation.

وَلَا ظِلُّ لَهُ بَلْ كَانَ نُورًا
تَنَالُ الشَّمْسُ مِنْهُ وَالْبُدُورُ

اُن ﷺ کا کوئی سایہ نہ تھا بلکہ آپ ﷺ ایک ایسے نور تھے جن سے سورج اور چاند دونوں مستفید ہوتے تھے۔

He had no taint of shadow, rather he was light the moon and sun both benefited from him.

وَلَمْ يَكُنِ الْهُدَى لَوْ لَا ظُهُورُهُ
وَكُلُّ الْكَوْنِ أَضَاءَ بِنُورِ طَهْ

آپ ﷺ کے ظہور کے بغیر کسی کو ہدایت نہ ملتی ساری کائنات ظلمات میں
کامل کی روشنی سے جگمگا اٹھی۔

There would have been no guidance without his appearance The whole universe became illuminated through the light of Ta-Ha.



صاحبِ قصیدہ بُردہ الامام بو صیری علیہ الرحمہ

سرکارِ دو عالم، نورِ مجسم، تاجدارِ ختمِ نبوت حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی ذات سے محبت و عقیدت مسلمانوں کے لیے جزوِ ایمان ہی نہیں بلکہ عینِ ایمان ہے۔ صحابہ کرامؓ اور سلف صالحین و دیگر پاکانِ امت سے تسلسل سے یہ عمل بھی روزِ روشن کی طرح عیاں ہوتا ہے کہ ذاتِ نبوت ﷺ سے اپنے پیار و محبت اور ادب و عقیدت کا برملا اظہار بھی کرتے رہتے اور ہمہ وقت اس جذبہ محبت میں ساشار رہنا اپنے لیے سرمایہ حیات سمجھتے، بلکہ درجات اور مرتبہ میں بلندی کا معیار بھی محبت رسول ﷺ ہو کو گردانتے۔

وہ بارگاہِ رسالت مآب ﷺ سے محبت و عقیدت کو بنیاد بنا کر اعمالِ صالحہ کو بجا لاتے۔ اتباعِ سنت رسول ﷺ پر عمل پیرا ہونے کے ساتھ ساتھ صلوة و سلام، نعت و منقبت کے ذریعے اظہارِ محبت کرنا یہ صاحبانِ عشق رسول ﷺ اپنے لیے دُنیا و آخرت میں سعادت مندی اور کامیابی کا ذریعہ سمجھتے۔ یہی وجہ ہے کہ ایمان میں کاملیت کی وجہ سے اللہ تعالیٰ سے سب سے زیادہ محبت کرنے لگے اور معیارِ ایمان پر پورا اترنے کی وجہ سے شرافت و بزرگی کے تاج انہیں نصیب ہوئے وہ جدھر گئے اسلامی افکار و نظریات، ذکر و اذکار اور ہر طرف محبت رسول ﷺ اور خُلقِ محمدی ﷺ کی مہکار رہے۔ مُردہ دلوں کو زندگی دیتے گئے اور غافل شعاروں کو بندگی کا نُور اور شریعت و طریقت کے شعور دیتے گئے۔

یہ جذبہ حُبِ رسول ﷺ ہی ہے جس کی وجہ سے شرق و غرب، عرب و عجم، روم و شام شش جہات بلکہ سب کائنات میں بسنے والے مدحتِ رسول ﷺ میں شامل ہو گئے۔

آنکہ عشقِ مصطفیٰ ﷺ سامانِ اوست
بحر و برِ درِ گوشہِ دَمانِ اوست

اَلْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى، اَلْاَسْمَاءُ النَّبَوِيَّةُ، اَلْقَصِيْدَةُ الْبُرْدَةُ ﷺ

توٲ عشق سے ہر پست کو بالا کر دے
دہر میں اسم محمد ﷺ سے اُجالا کر دے

اگر دُرود و سلام پڑھتے ہوئے تاجدارِ کائنات ﷺ کے ظاہری حیات میں مسجد نبوی ﷺ اور اُس کے مضافات اور مختلف مقامات پہ سجنے والی محافل میں نعت خوانان رسالت مآب ﷺ کو ایک خاص مقام حاصل رہا۔ پھر طاہرانہ نظر ہی سے ملاحظہ فرمائیں تو ہر دور کی برگزیدہ شخصیتوں میں نعت گو بڑے بڑے اعلیٰ مقام پر فائز ہوئے اور شریعت و طریقت کی امامت و پیشوائی اُن کے حصّے میں آئی اور یہ حقیقت ہے کہ محبوب ربّ دو جہاں ﷺ کی محبت اور ثناء خوانی خوشبو کی طرح پھیلتی اور مہکتی ہے اور سلیم الفطرت وجودوں کو مہکا دیتی ہے۔ شاید ہی کوئی زبان ہو اور اُس میں کوئی توحید کا ترجمان ہو اور اُسی زبان میں نعت خوان نہ ہو۔ نعت نبی ﷺ سخن کی دُنیا میں دین اسلام تسلیم نہ کرنے کے باوجود بہت سارے لوگ زبان و قلم سے مدح سرائی کرتے دکھائی دیتے ہیں۔ فارسی اور اُردو میں تو نعتیہ اشعار کا ناپیدا کنار سمندر ہے۔ اسی طرح عربی زبان میں تو نعتیہ کلام کا گراں قدر ذخیرہ موجود ہے۔

قصیدہ بُردہ شریف

حضرت ابو طالبؑ اور حضرت حُتان ابن ثابتؓ سے لے کر حضرت امام بوسیریؒ تک ہزار ہا قصائد لکھے گئے جن میں سرورِ دو جہاں ﷺ کی عظمت و شان، خصائل و فضائل، حسن و جمال و شائکل بیان کئے گئے۔ مگر قصیدہ بردہ شریف کو جو قبولیت و شہرت عامہ و خاصہ نصیب ہوئی وہ صرف اُسی کا حصّہ ہے۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ یہ قصیدہ بارگاہِ مصطفیٰ ﷺ میں شرف قبولیت پانے میں کامیاب ہو گیا۔ تو پھر کیا ہوا؟ اب کوئی ہو نبی کریم ﷺ کی محبت سے سرشار اور شمعِ مصطفویٰ ﷺ کا پروانہ اُس کی زبان تعریف و ثناء میں کھلتی ہو اور وہ قصیدہ نہ پڑھتا ہو، ایسا ممکن نہیں ہے۔

مشائخ طریقت، علماء و صوفیاء نے ہر دور میں اس کی تلاوت کو اپنے اپنے معمولات

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

میں شامل کیا۔ اس کی مجالس قائم ہونے لگیں۔ ایک بار نہیں بار بار پڑھا جانے لگا۔ ہزار ہا بار پڑھا جانے لگا، سنا جانے لگا۔ لاکھوں صالحین و عشاق اسی قصیدہ بُردہ شریف کو پڑھتے پڑھتے بارگاہِ نبوت ﷺ میں دیدار سے بھی شرف یاب ہو گئے اور اب بھی ہو رہے ہیں۔۔۔ زہے نصیب۔ حضور شیخ العالم بھی فجر کی نماز کے بعد قصیدہ بردہ شریف کے اشعار تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

قصیدہ عربی زبان میں فصاحت و بلاغت کا شاہکار ہے۔ دنیا کی اکثر زبانوں میں اس کے تراجم ہو چکے ہیں۔ انگریزی، لاطینی، جرمن، فرانسیسی، ملائی، فارسی، اردو، ترکی اور پنجابی وغیرہ میں تراجم کے ساتھ اس کی شروح بھی ہیں اور سینکڑوں کی تعداد میں مختلف زبانوں میں تضمین لکھی گئی ہیں۔ درحقیقت اس تاریخ ساز اور عشق و محبت سے بھرپور قصیدہ چنیدہ نے جہاں عشاق رسول عربی ﷺ کو مرغوب روحانی غذا دی بہت ساری بدنی اور روحانی بیماریوں سے نجات دی، وہاں صاحبِ قصیدہ کو شہرت کی اُن بلندیوں پہ پہنچا دیا جہاں بہت کم لوگوں کی رسائی ہوتی ہے۔

قصیدہ بُردہ شریف کے مصنف ذی شان نے دس فصلوں میں تقسیم کیا ہے۔ ہر فصل میں حضور نبی اکرم ﷺ کے محاسن و شان کو انوکھے انداز میں بیان کیا اور نہایت ہی شاندار اور جاندار الفاظ و انداز میں محبت والوں کی روحانی خوراک کا انتظام کیا ہے۔ میلاد پاک سے لے کر وصال مبارک تک سرکارِ دو عالم ﷺ کی زندگی کے مختلف پہلوؤں کو بڑے پیار بھرے الفاظ میں پیش کیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ قصیدہ اہل دل کی روحانی غذا بنا ہوا ہے۔ صدیوں سے روحانی فائدوں کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے۔ ورد و وظیفہ کے طور پہ پڑھا جاتا ہے۔ مقدس عبادت گاہوں، خانقاہوں کے در و دیوار پر اس کے اشعار لکھے جاتے ہیں۔

اب بھی اہل محبت کی پاکیزہ محافل میں بڑے تڑک و احتشام سے پڑھا بھی جاتا ہے اور سنا بھی جاتا ہے۔ شاعروں نے اس پر تضمین لکھی ہیں۔ امت کے جید علمائے ربانین

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّةُ، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

نے سینکڑوں کی تعداد سے اس قصیدہ کی شروحات لکھی ہیں۔ یوں لگتا ہے کہ قصیدہ اور صاحب قصیدہ کو وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ (اور ہم نے آپ ﷺ کا ذکر آپ ﷺ کے لیے بلند کر دیا) کا خصوصی فیضان نصیب ہوا ہے کہ جوں جوں وقت گزرتا جاتا ہے اس قصیدہ کی وجہ سے صاحب قصیدہ کو شہرت و مقبولیت بڑھتی جا رہی ہے۔ احترام و عزت میں اضافہ ہو رہا ہے۔

امام بوصیریؒ

محمد بن سعید المعروف امام بوصیریؒ یکم شوال ۶۰۸ ہجری بمطابق ۷ مارچ ۱۲۱۳ء مصر کے ایک قصبہ دلاس میں پیدا ہوئے۔ قریہ بوصیری کی وجہ سے بوصیری کہلاتے تھے۔ آپ نے ۱۳ سال کی عمر میں قرآن مجید حفظ کر لیا اور تھوڑے ہی عرصہ میں دیگر علوم اسلامیہ میں بھی مہارت میں کمال حاصل کر لیا تھا۔ آپ کے کلام میں جن اصلاحات اور فصاحت و بلاغت کا معیار دکھائی دیتا ہے اُس سے آپ کا علمی مقام بھی نکھر کر سامنے آتا ہے۔ آپ اپنے وقت کے شہرہ آفاق ادیب و خطیب تھے۔ اپنے شہر کے امیر لوگوں میں شمار ہوتے تھے۔ آپ تصوف میں سند الواصلین حضرت ابو العباس احمد المرسیؒ کے مرید تھے اور آپ کی ہی صحبت و نگرانی میں روحانی مقامات طے کئے۔ زندگی کے لوازمات پورے کرنے کے لیے اپنے وقت کے ایک وزیر کے کاتب بھی رہے۔ بعد ازاں مختلف درباروں میں درباری شاعر کی حیثیت سے بھی بڑا وقت گزارا۔ سلاطین و امراء کی قصیدہ گوئی میں خاص طور پر حصہ لیتے رہے۔

جب کرم ہوتا ہے حالات بدل جاتے ہیں

ایک روز سلطان کے دربار سے اپنے گھر کی طرف جا رہے تھے کہ راستے میں ایک بزرگ ملے اور انہوں نے علامہ بوصیری سے سوال کیا کہ تم نے رسول اللہ ﷺ کی کبھی خواب میں بھی زیارت کی یا نہیں؟ آپ نے عرض کیا: میں آج تک زیارت رسول عربی ﷺ سے مشرف نہیں ہوا۔ بس پھر کیا ہوا، علامہ کہتے ہیں کہ حضور سرور کائنات ﷺ کا

عشق اور محبت کا جذبہ میرے سینے میں ٹھاٹھیں مارنے لگا اور میں اپنے دل میں اس محبت و عشق کے سوا کچھ بھی محسوس نہ کرتا۔

گھر آکے جو اُس شب میں سویا تو میری قسمت جاگ گئی۔ مجھے جمال محبوب رب دو عالم ﷺ کی زیارت کا شرف حاصل ہوا اور میں نے آپ ﷺ کو جماعت صحابہ کرام کے ساتھ اس شان سے دیکھا جیسے چاند ستاروں میں۔ جب بیدار ہوا تو میں نے اپنے دل کو اُس ذات اقدس کی محبت سے بھرپور اور زیارت کی برکت سے محفوظ و مصروف پایا۔ اس کے بعد ایک لمحہ کے لیے بھی آپ ﷺ کی محبت مجھ سے جدا نہیں ہوئی۔ پھر اُن دنوں میں نے چند قصیدے بھی لکھے۔

اس کے بعد اچانک ایک روز مجھے فالج کی تکلیف ہو گئی۔ جسم کا آدھا حصہ مفلوج ہو گیا۔ بے بس ہو گیا۔ طبیبوں نے جواب دے دیا۔ مایوسی کے عالم میں بستر پہ پڑا تھا کہ خیال آیا کیوں نہ ایک قصیدہ حضور ﷺ کی شان میں لکھوں اور اُس کے وسیلے سے اُس باب الشفاء سے اپنے لیے شفا طلب کروں۔ چنانچہ اسی حالت میں اس قصیدہ مبارکہ کو لکھا، اُسی رات جب سویا تو خواب میں طبیب العالمین، رحمۃ اللعالمین ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوا اور آپ ﷺ خواب میں ہی فرما رہے ہیں: بویری! قصیدہ سناؤ۔ میں نے آپ ﷺ کے سامنے قصیدہ سناتا ہوں تو آپ ﷺ میرے حقیر جسم پہ دست نوری پھیر رہے ہیں اور مجھے اپنی چادر مبارک عطا کر رہے ہیں۔ جب آنکھ کھلی تو میں نے اپنے آپ کو بالکل صحت یاب پایا اور سرہانے عطا کردہ بُردہ شریف کو بھی موجود پایا۔

خوشی اور مسرت کے عالم میں علی الصبح اپنے گھر سے باہر نکلا لوگ حیرانی سے دیکھتے کہ اچانک یہ صحت یابی کیسے ہو گئی۔ آپ فرماتے ہیں کہ ابھی میں گھر کے قریب گلی کے کنارے پر پہنچا ہی تھا کہ اُس وقت کے قطب الاقطاب شیخ ابو الرجا الصدیق ملے، مجھے فرمانے لگے: اے امام! وہ قصیدہ سناؤ جو حضور ﷺ کی مدحت میں تو نے تالیف کیا ہے۔ چونکہ اس قصیدہ شریف کا علم سوائے میرے کسی کو نہ تھا، میں نے اُن سے عرض کیا: حضرت والا! کون سا قصیدہ آپ سننا چاہتے ہیں؟ میں نے آپ کی شان میں

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

بہت سے قصائد لکھے ہیں۔ تو شیخ ابو الرجا نے فرمایا: وہ قصیدہ سناؤ جس کا پہلا شعر یہ ہے:

أَمِنْ تَذَكُّرٍ حَيْرَانٍ بِذِي سَلَمٍ
مَزَجَتْ دَمْعًا جَرَى مِنْ مُقْلَةٍ بِدَمٍ

میں نے حیرانگی سے عرض کیا:

يَا أَبَا الرَّجَا! مِنْ أَيْنَ حَفَظْتَهَا؟

اے ابو الرجا! یہ قصیدہ آپ نے کہاں سے یاد کیا ہے؟

یہ قصیدہ تو میں نے سرکارِ مدینہ ﷺ کے سوا کسی کو بھی نہیں سنایا۔ ابو الرجا نے فرمایا:

”یہ قصیدہ گزشتہ رات میں نے اُس وقت سنا جب تم دربارِ رسالت مآب ﷺ میں عرض کر رہے تھے اور حضور ﷺ اس قصیدے کو سن کر اظہارِ پسندیدگی کے لیے پھلوں سے بھری ہوئی ڈالی کی طرح ایسے جھوم رہے تھے جیسے وہ ڈالی نسیم صبح کی حرکت سے ہلنے لگتی ہے۔“

بوصیریٰ فرماتے ہیں کہ: یہ سن کر میں نے فوراً وہ قصیدہ اُن کی خدمت میں پیش کیا۔ اس کے بعد شہر بھر یہ خبر عام ہو گئی، بڑی محبت سے قصیدہ بردہ شریف کی مجالس سنا شروع ہوئیں۔ اب تقریباً آٹھ سو سال سے زائد عرصہ بیت چکا ہے پوری دنیا میں اہل محبت کی مجالس اس قصیدہ سے گونج رہی ہیں۔ امام بوصیریٰ اس قصیدہ میں نبی پاک ﷺ سے مدد طلب کرتے ہیں، اُن کو شفا یابی ملتی ہے اور انعام بھی ملتا ہے اور کائنات میں ذکر و شہرت کے ساتھ دوام بھی ملتا ہے۔

بحمدِ تعالیٰ! خاکسار کو بھی آپ کے مزارِ اقدس اور آپ کے پیر و مرشد حضرت ابو العباہی احمد المرسیٰ کے مزار پر حاضری کا شرف ملا ہے۔ اللہ تعالیٰ اُن کے عشق رسول ﷺ کی خیرات ہمیں بھی نصیب فرمائے۔ اب نہایت ادب اور خشوع و خضوع کے ساتھ قلب و رُوح کو قدسِ مصطفیٰ ﷺ میں حاضر رکھتے ہوئے قبولیت والا قصیدہ بردہ تلاوت فرمائیں۔

The Author of the "Qaseeda Burda, "

Imam Busiri (رَحْمَةُ اللَّهِ)

The love and reverence for the noble personality of the Messenger of Allah, the light incarnate, the Seal of Prophethood, Sayyiduna Muhammad Mustafa ﷺ, is not only an essential part of faith but is in fact, the essence of faith itself. The practice of expressing love, devotion, and respect for the Prophet ﷺ was carried out by the Sahabah (رضي الله عنهم), the righteous predecessors, and other personalities of the Ummah. Aside from the overt expression of this love, they remained immersed in it as the true essence of their life, understanding it to be a measure of elevation in rank and status.

They performed righteous deeds, followed the Sunnah, and recited poetry and praise to express the love for the Prophet ﷺ. The sincerity of their passion blessed them with the crown of nobility and honour. Their presence became a testament to Prophetic character, exuding the fragrance of love. They revived lifeless hearts and enlightened the heedless with the light of servitude, granting awareness of Shari'ah and Tasfiyah.

It is this very love for the Prophet ﷺ that led the people of the East and West, Arabs and non-Arabs, Romans and Syrians, and all the inhabitants of the universe to participate in praise of the Prophet ﷺ.

For indeed, the love of Mustafa ﷺ is the source of all:

"In the love of Mustafa, all treasures lie,

The seas and the land are wrapped in His embrace,

With the power of love, He elevates the lowly,

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّةُ، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

He illuminates the world with the name of Muhammad

”صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ“

Gatherings of Salawat, poetry and praise during the life of the Prophet ﷺ took place in the vicinity of the Prophet's Mosque. By virtue of such gatherings, they are considered as honourable places.

Throughout every era, in every language, poets who composed poetry in praise of the Prophet ﷺ attained high ranks. They were entrusted with leadership in both Shari'ah and Tasfiyah. The love and praise for the beloved Prophet ﷺ dispersed like a fragrance, captivating the hearts of those with sound nature. Arabic, Persian and Urdu are a few notable languages singing praise of the Prophet ﷺ.

Qaseeda Burda

From the likes of Sayyiduna Abu Talib (رضي الله عنه), Sayyiduna Hassan ibn Thabit (رضي الله عنه) to Sayyiduna Imam Busiri (رحمته الله) – thousands of poems have been written, praising the greatness, qualities, virtues, beauty, and character of the Prophet ﷺ. However, the widespread acceptance and fame the Burda attained is unparalleled. The poem gained acceptance in the court of the Prophet ﷺ. Indeed a lover of the Prophet is a moth drawn to the light of Mustafa ﷺ. By virtue of this love, words in praise of the Beloved effortlessly escape the tongue. Withholding from recitation, becomes an impossibility.

The Burda is a masterpiece of eloquence and rhetoric in the Arabic language. It has been translated into numerous languages including English, Latin, German, French, Malay, Persian, Urdu, Turkish, Punjabi, and others. There are also

الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّةُ، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ ﷺ

commentaries available in these languages, and hundreds of versified versions have been written.

It is divided into ten sections, each describing the noble characteristics and status of the Prophet ﷺ. From the blessed birth to the blessed passing of the Prophet ﷺ, the various aspects of his life are poetically described. The verses are engraved on the walls of holy places and Sufi centers.

Sufis, scholars, and spiritual mystics have incorporated daily recitations of the Burda, either in solitude or in gatherings – a practice withstanding the test of time. Huzoor Sheikh-ul-Alam (رَحْمَةُ اللَّهِ) would also recite verses from Qaseeda Burda after the Fajr prayer.

This historically significant poem has been a source of spiritual nourishment and healing from both physical and spiritual ailments. Moreover, countless lovers of this practice have attained the blessing of seeing the Prophet ﷺ as a result. How fortunate are those to experience this!

The Qasida Burda has elevated the poet to such heights of fame that few others have reached. It is as if the author has been particularly blessed with the words: “We have raised for you your mention” (Quran 94:4). As time passes, the fame, revival and acceptance of this poem and its author continue to grow.

Imam Busiri (رَحْمَةُ اللَّهِ)

Muhammad bin Saeed, known as Imam Busiri (رَحْمَةُ اللَّهِ), was born on the 1st of Shawwal, 608 Hijri (March 7, 1213 CE) in the town of Dulas, Egypt. He was called ‘Busiri’ due to his association with the village of Busiri. He memorized the Holy Qur'an at the age of 13, and also excelled in other Islamic

sciences. He was a renowned scholar, writer, and orator of his time, and a prominent figure in his city. He was a disciple of the great Sufi master, Shaykh Abu al-Abbas Ahmad al-Mursi (رَحِمَهُ اللَّهُ), under whose guidance he attained spiritual heights. To meet his worldly needs, he worked as a scribe for a minister. Later, he spent considerable time as a court poet in various royal courts and was particularly known for composing praises for Sultans and Princes.

When Grace Comes, Circumstances Change

One day, while returning home from the royal court, Imam Busiri (رَحِمَهُ اللَّهُ) encountered an elderly man on the way who asked him, "Have you ever seen the Prophet ﷺ in your dreams?" Imam Busiri replied, "I have never been honored with a vision of the Prophet ﷺ until now." The elderly man said no more, but had stirred within him the love and affection for the Prophet ﷺ. He felt that nothing else mattered to him except the overwhelming love and passion for the Prophet ﷺ.

When he reached home and went to sleep that night, his fortune awakened. He was honored with the vision of the beloved Prophet ﷺ and saw him with the noble companions – a bright moon among the stars. Upon waking, he found his heart overflowing with love for the Prophet ﷺ, and the blessing of this vision remained with him. Soon after, he wrote several poems in praise of the Prophet ﷺ.

Then, suddenly one day, he fell victim to a stroke. Half of his body became paralysed, and he was rendered helpless. The doctors were unable to treat him, and in despair, he lay on his bed. It then occurred to him, "Why not write a poem in praise

الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّةُ، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ ﷺ

of the Prophet ﷺ and ask for healing through his intercession?" So, in his weakened state, he wrote the blessed poem, and that very night, when he slept, he was honored with a vision of the Prophet ﷺ in his dream. In the dream, the Prophet ﷺ said, "Busiri! Recite the poem." As he recited the poem, the Prophet ﷺ laid his blessed hands on his body and covered him with his blessed cloak. When Imam Busiri (رَحِمَهُ اللَّهُ) awoke, he found himself completely healed and discovered that the blessed Burdah Sharif was lying next to his pillow.

In a State of Joy and Happiness:

Early in the morning, Imam Busiri stepped outside his home in a state of happiness and joy. People were astonished, wondering how such a sudden recovery had occurred. Just as he was nearing the corner of the street close to his home, he met the Qutb al-Aqtāb of that time, Shaykh Abu al-Rajā al-Siddīq. He said to Imam Busiri,

"O Imam! Recite the poem you wrote in praise of the Prophet ﷺ."

Since the knowledge of this blessed poem was known only to the Imam, he asked, "O honored one! Which poem do you want to hear? I have written many poems in praise of the Prophet ﷺ." Shaykh Abu al-Rajā replied, "Recite the poem whose first verse is:

Amin tadhakkur jīrānin bidhī salam

Mazajt daman jārā min muqlatin bī dam

Imam Busiri was astonished and said, "O Abu al-Rajā! How did you remember this? Where did you learn this poem?". He

الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّةُ، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ

replied, "I heard this poem last night while you were presenting it in the court of the Prophet ﷺ. When the Prophet ﷺ heard this poem, he was so pleased that he began to sway, like a branch laden with fruit, moving in the breeze of the morning."

Upon hearing this, Imam Busiri immediately presented the poem to him. Afterward, the news spread throughout the city, and gatherings in praise of the Burda Sharif began to form with great love. Now, after more than eight hundred years, the gatherings of the people of love around this poem continue to echo all over the world. Imam Busiri (رَحِمَهُ اللَّهُ) in this poem seeks the help of the Prophet ﷺ, receives healing, and is granted rewards, fame, and everlasting remembrance in the universe.

Praise be to Allah!

I, too, have had the honor of visiting the blessed shrine of Imam Busiri (رَحِمَهُ اللَّهُ) and the shrine of his spiritual guide, Shaykh Abu al-Abbas Ahmad al-Mursi (رَحِمَهُ اللَّهُ). May Allah grant us a share in their love for the Messenger of Allah ﷺ. Now, with great respect, humility, and reverence, keeping the heart and soul at the feet of Mustafa ﷺ, let us recite the accepted Burda poem.

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

أَكْبَرُ شَرَحَ اللَّهُ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ فَهُوَ عَلَى نُورٍ مِّنْ رَبِّهِ قَوْلٌ لِّلْقَاسِيَةِ
قُلُوبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللَّهِ أَوْلَاكَ فِي صَلَاتٍ مُّبِينٍ

هُوَ



لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ

الحاج عجم الغفور نقشبندی الربو استاد جی

آکثر اس نقش اسم ذات کامرا تفرماتے تھے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

مُحَمَّدٍ

وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ وَسَلَّمَ

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

قَصِيدَةُ الْبُرْدَةِ

(قصیدہ بُردہ شریف)

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ.

بے شک اللہ اور اُس کے (سب) فرشتے نبی (ﷺ) پر دُرود بھیجتے رہتے ہیں۔

Indeed Allah and his angels send blessings on the prophet (PEACE BE UPON HIM).

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا.

اے ایمان والو! تم (بھی) اُن پر دُرود بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو۔

O people who believe! send blessings and abundant salutations upon him. (Everlasting peace and unlimited blessings be upon the Holy prophet Muhammad PEACE BE UPON HIM).

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ.

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو نہایت مہربان بہت رحم والا ہے۔

In the name of Allah the merciful the most compassionate.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ.

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

O Allah! send salutations and blessings upon our Master the Nahi-al-Umma Muhammad and his Family and his compainions.

الْحَمْدُ لِلَّهِ مُنْشَى الْخَلْقِ مِنْ عَدَمٍ
ثُمَّ الصَّلَاةُ عَلَى الْمُخْتَارِ فِي الْقَدَمِ

تمام خوبیاں اللہ تعالیٰ کے لیے جو مخلوق کو عَدَم سے پیدا کرنے والا ہے۔ پھر دُرود ہو نبی کریم ﷺ پر جو ہمیشہ سے برگزیدہ ہیں۔

Praise be to Allah, Originator of creation from non-existence. Then prayers be upon the one chosen since pre-eternity.

مَوْلَى صَلِّ وَ سَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا
عَلَى حَبِيبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

میرے مولا! دُرود و سلام ہمیشہ ہمیشہ اپنے محبوب ﷺ پر بھیج جو تمام مخلوق میں افضل و برتر ہیں۔

My Master! Bestow blessings and peace, constantly and eternally upon your beloved, the best of creation.

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

الفصل الاول:

فِي الْغَزْلِ وَشَكْوَى الْغَرَامِ
(عشق و محبت رسول ﷺ)

SECTION ONE

(On words of Love and the Intense suffering
of Passion.)

(۱) أَمِنْ تَذَكُّرِ حَيْرَانٍ بِذِي سَلَمٍ

مَرَجَتْ دَمْعًا جَرَى مِنْ مُقَلَّةٍ بِدَمٍ

کیا ہمسایوں کی یاد سے جو ذی سلم تھے، تیری آنکھوں سے خون آلودہ
آنسو جاری ہیں۔

Are the tears mixed with blood flowing (from your
eyes) due to your remembrance of the neighbour of
Dhi-Salam (a place near Madinatul Islam).

(۲) أَمْ هَبَّتِ الرِّيحُ مِنْ تِلْقَاءِ كَاظِمَةٍ

وَ أَوْمَضَّ الْبَرْقُ فِي الظُّلُمَاءِ مِنْ إِصْمٍ

یا ہوا آ رہی ہے کاظمہ کی طرف سے، یا کوہِ اِصْم کی طرف سے بجلی
چمکتی ہے۔

Or is it because of the breeze blowing from

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّةُ، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

Kaazimah (a place near Madintul Islam), or is it the lightning (that has) struck in the darkness of the night Idham (a place near Madinatul Islam).

(۳) فَمَا لِعَيْنِكَ إِنْ قُلْتَ اكْفُفَا هَمَّتَا

وَمَا لِقَلْبِكَ إِنْ قُلْتَ اسْتَفِقْ يَهُم

کیا ہوا تیری دونوں آنکھوں کو؟ اگر تو کہتا ہے ٹھہر جاؤ تو بہنے لگتی ہیں اور کیا ہوا تیرے دل کو؟ اگر اُسے کہتا ہے سکون پکڑ، تو غمگین زیادہ ہوتا ہے۔

What is the matter with your eyes, (the more) you say to them to stop (the more) they continue to flow. And what has happened to your heart, (the more) you say to it to come to its senses (normal condition, the more) it is distracted (trouble).

(۴) أَيْحَسَبُ الصَّبُّ أَنَّ الْحُبَّ مُنْكَتِمٌ

مَا بَيْنَ مُنْسَجِمٍ مِنْهُ وَ مُضْطَرِمٍ

کیا گمان کرتا ہے عاشق یا رونے والا کہ محبت کا راز پوشیدہ رہ جائے گا؟ جبکہ اُس عاشق کی آنکھیں آنسو بہا رہی ہیں اور وہ بے قرار دل کے درمیان ہے۔

Dose the lover think that his love can be concealed, while he is constantly shedding tears and his heart is (constantly) glowing.

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

(۵) لَوْلَا الْهَوَى لَمْ تُرَقِّ دَمْعًا عَلَى طَلَلٍ
وَلَا أَرَقْتَ لِذِكْرِ الْبَانِ وَالْعَلَمِ

اگر تجھے محبت نہ ہوتی تو کھنڈروں پر آنسو نہ بہاتا اور نہ بان وہ پہاڑ کی
یاد سے جاگتا رہتا۔

If you had not fallen in love, you would not have
shed tears at the runins (of your beloved) nor would
you have become restless due to the remembrance
of the ban (cypress tree) and High Mountain.

(۶) فَكَيْفَ تُنْكِرُ حُبًّا بَعْدَ مَا شَهِدَتْ
بِهِ عَلَيْكَ عُذُولُ الدَّمْعِ وَالسَّقَمِ

تو کس طرح انکار کر سکتا ہے محبت کا جبکہ اُس محبت پر تیری آشکباری
اور دل کی بیماری باعتبار گواہ ہیں۔

So, how can you deny love while your (continuous)
shedding tears and (your) illness are (open) witness
(of your love).

(۷) وَاثْبَتَ الْوَجْدُ خَطِّيَ عَبْرَةَ وَصَى
مِثْلَ الْبَهَارِ عَلَى خَدَيْكَ وَالْعَنَمِ

اور تو کیسے انکار کرے جبکہ غم نے تیرے رخساروں پہ دو نشانیاں آنسو
اور کمزوری کے مثل گلاب زرد اور سرخ شاخ غم کی طرح نمایاں ہیں۔

And the deepest love has carved two lines of
weakness and (constantly shedding) tears (due to
grief and fear) on your cheeks like yellow rose and

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

the reddish tree (hence, your face is withered).

(۸) نَعَمْ سَرَى طَيْفٌ مِّنْ أَهْوَى فَارَقَنِي

وَالْحُبُّ يَعْتَرِضُ اللَّذَاتِ بِالْأَلَمِ

ہاں رات کو محبوب کا خیال آیا اور اُس نے مجھے بے قرار کر دیا، واقعی
محبت کی لذتیں زندگی کو غم سے فنا کر دیتی ہیں یا اُن میں حائل ہو جاتی
ہیں۔

Yes! Thoughts of the beloved came to me at night
and kept me awake (and made me restless) and
(indeed) love alters into pain.

(۹) يَا لَأَيْمِي فِي الْهَوَى الْعُذْرِيَّ مَعْدِرَةَ

مَنِّي إِلَيْكَ وَلَوْ أَنْصَفْتَ لَمْ تَلَمْ

اے قبیلہ عزہ کی محبت میں مجھے ملامت کرنے والے! میں تیرے
سامنے اپنی مجبوری کا عذر پیش کرتا ہوں، اگر تو منصف ہے تو مجھے
لامت کبھی نہ کر سکے گا۔

You! Who reproach me, regarding my love, excuse
me from me to you and if you do justice, you would
not reproach me.

(۱۰) عَدَتَكَ حَالِي لَا سِرِّي بِمُسْتَرِّ

عَنِ الْوُشَاةِ وَلَا دَائِي بِمُنْحَسِمِ

میرا حال تجھ تک پہنچ چکا ہے یا میرے جیسا حال تیرا بھی ہو جائے،
میرا راز چغل خور لوگوں سے پوشیدہ نہیں رہا اور میرا مرضِ عشق بھی

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

مجھ سے منقطع ہونے والا نہیں۔

My state (of love) has reached you, (now) my secret is no longer concealed from those who malign (me), nor there is (something to) check my agony.

(۱۱) مَحَضَّتِي النَّصَحَ لَكِنْ لَسْتُ

إِنَّ الْمُحِبَّ عَنِ الْعُذَالِ فِي صَمَمٍ

تو نے مجھے بے غرض نصیحت کی لیکن میں اُسے سننے والا نہیں، اس لیے کہ عاشق نکتہ چینی اور اعتراض کی آواز سے بہرا ہوتا ہے۔

You (O listener) have sincerely advised me (and) I have not paid any attention to it. Verily, a (true) lover is deaf to those who advise (and criticize him).

(۱۲) إِنِّي أَتَهَمْتُ نَصِيحَ الشَّيْبِ فِي عَذَلٍ

وَالشَّيْبُ أَبَعْدُ فِي نَصَحٍ عَنِ التُّهَمِ

بے شک میں عار کرتا ہوں بڑھاپے سے جو زبان کے ساتھ میرا ناصح ہے اور نافرمانی رکھتا ہوں یا ملامت سے محفوظ رہتا ہوں، اُس بڑھاپے کی نصیحت پر عمل کر کے اور بڑھاپے کے ہوتے ہوئے تکلیفوں کا نشانہ بننا بہت بعید ہے۔

I regarded the advice of the elders with suspicion in reproaching me. (No doubt,) the wisdom in the advice of the elders is above (any) suspicion.



الفصل الثانی:

﴿فِي الْحَذِيرِ مِنْ هَوَى النَّفْسِ﴾
(خواہشاتِ نفس کی مذمت)

SECTION TWO

(A Caution about the whims of the self.)

(۱۳) فَإِنَّ أَمَّارَتِي بِالسُّوءِ مَا اتَّعَظْتُ

مِنْ جَهْلَهَا بِنَذِيرِ الشَّيْبِ وَالْهَرَمِ

بے شک میرا نفس آثارہ جو بدی کی طرف مائل کرتا ہے اور اپنی جہالت کے سبب سے ڈرانے والے بڑھاپے اور انتہائی پیرانہ سالی کی عبرتوں سے نصیحت حاصل نہیں کرتا۔

For verily, my soul (Nafs Ammarah, which) calls me to evil, due to its ignorance, did not pay (any) attention to the advice from the warning by grey hair and old age.

(۱۴) وَلَا أَعَدَّتْ مِنَ الْفِعْلِ الْجَمِيلِ قَرَى

صَيفٍ أَلَمَّ بِرَاسِي غَيْرَ مُحْتَشِمٍ

ایسا مہمان جو بے تکلف میرے سر کے اوپر اُترا، یعنی بڑھاپا اُس کے لیے میں نے حسنِ عمل سے مہمان نوازی نہ کر سکا۔

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

And I have not made any preparation for good deeds, a feast for a guest (old age that) has lodged on my head nor did I honour (it).

(۱۵) لَوْ كُنْتُ أَعْلَمُ أَنِّي مَا أَوْقَرُهُ
كَتَمْتُ سِرًّا بَدَا لِي مِنْهُ بِالْكَتَمِ

اگر میں جانتا کہ اپنے معزز مہمان بڑھاپے کی عزت نہ کر سکوں گا تو سفید بالوں سے جو راز ظاہر ہو گیا نہ ہونے دیتا، بلکہ وسمہ کر لیتا۔

If I had known that I would not (be able to) honour (the guest, the old age) I would have concealed my secret, which is exposed, by dyeing.

(۱۶) مَنْ لِي بِرَدِّ جِمَاحٍ مِنْ غَوَايَتِهَا
كَمَا يُرَدُّ جِمَاحُ الْخَيْلِ بِاللُّجْمِ

کون ہے جو روکے میرے نفس کے منہ زور گھوڑے کی گمراہی کو، جس طرح روکی جاتی ہے منہ زوری سرکش گھوڑے کی لگاموں سے۔

Is there any who can restrain my wayward-self from its waywardness. Just as an unmanageable horse is restrained by reins.

(۱۷) فَلَا تَرْمِ بِالْمَعَاصِي كَسَرَ شَهَوَتِهَا
إِنَّ الطَّعَامَ يُقْوِي شَهْوَةَ النَّهْمِ

یہ نہ سمجھ یا یہ اُمید نہ رکھ کہ زیادہ گناہ کرتے کرتے طبیعت گناہوں سے سیر ہو کر گناہ چھوڑنے کی طرف مائل ہو جائے گی، یاد رکھ زیادہ

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

کھانا کھانے سے کھانے کی حرص زیادہ بڑھ جاتی ہے۔

Do not try, through committing sins, to subdue sensual desires. Verily, the food (only) strengthens corporal desires.

(۱۸) وَالنَّفْسُ كَالطِّفْلِ إِنْ تَهْمَلُهُ شَبَّ عَلَى

حُبِّ الرِّضَاعِ وَإِنْ تَفْطِمُهُ يَنْفَطِمِ

نفس امارہ اُس شیر خوار بچے کی طرح ہے کہ نہ روکیں تو اُسے جوانی تک دودھ پینے سے تو دودھ پینے کی خواہش میں مضبوط ہو گا لیکن اگر مدت رضاعت میں دودھ چھڑالیں تو آسانی سے چھوڑ دے گا۔

And your self (desires) is like a child (infant), if you let him keep on drinking milk he will come of age with the habit of drinking (milk). And if you wean it, will stop.

(۱۹) فَاصْرِفْ هَوَاهَا وَحَازِرْ أَنْ تَوَلَّيْهُ

إِنَّ الْهَوَى مَا تَوَلَّى يُصِمِّ أَوْ تَصِمِّ

اور روک تو خواہش نفس کو اور اُس سے ڈر کہ وہ غالب آجائے یا خود مختار ہو جائے، بے شک جب خواہش غالب ہو جاتی ہے ہلاک کر دیتی ہے یا عیب دار بنا دیتی ہے۔

So, control its (Self, Nafs) inclination (towards desires) and beware, it may not overpower it (yourself). Verily, lust whenever it overpowers (it) kills or makes (your character) spotted.

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

(۲۰) وَرَاعِهَا وَهِيَ فِي الْأَعْمَالِ سَائِمَةٌ

وَأَنْ هِيَ اسْتَحَلَّتِ الْمَرْعَى فَلَا تُسَمِّ

اور نگاہ رکھ اُس نفس کے عمل کی چراگاہ میں اور اگر وہ حد سے گزر کر
چراگاہ کو لذیذ سمجھے تو چرنے سے روک۔

And guard it (your self) while it is grazing in (the field of) actions and if it enjoys grazing land, do not let it roam (graze) freely.

(۲۱) كَمْ حَسَنْتَ لَذَّةً لِلْمَرْءِ قَاتِلَةً

مِنْ حَيْثُ لَمْ يَدْرِ أَنَّ الشُّمَّ فِي الدَّسَمِ

نفس نے بارہا ایسی دُنیوی لذت کو پسند کیا جو انسان کے حق میں قاتل
تھی اور انسان اس قدر بے خبر رہا کہ اُسے معلوم ہی نہ ہوا کہ اس
مرغن اور لذیذ کھانے میں زہر ملا ہوا ہے۔

How many pleasures are there (which) are considered supreme (but) are harmful for man because he does not know that fat has poison in it.

(۲۲) وَاخْشِ الدَّسَائِسَ مِنْ جُوعٍ وَمِنْ شَبَعٍ

قُرْبَ مَحْمَصَةٍ شَرٌّ مِنْ التُّخَمِ

اور خائف رہ نفس کے مکر و فریب سے اور وسوسہ سے بھوک اور پیٹ
بھر کر کھانے میں، اس لیے کہ اکثر شدید بھوک زیادہ نقصان دہ ہوتی
ہے بد ہضمی سے۔

And fear the evil of (both) hunger and satiation

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

(overeating) for mostly hungers (poverty) is more evil (dangerous) than overeating.

(۲۳) وَاسْتَفْرِغِ الدَّمْعَ مِنْ عَيْنٍ قَدْ امْتَلَأَتْ

مِنَ الْمَحَارِمِ وَالزَّمِ حِمِيَةَ النَّدَمِ

اور بہا آنسوؤں کو اُس آنکھ سے جو حرام چیزوں کے مشاہدے سے پُر ہو چکی ہے اور پشیمان ہو کر ایسے برے افعال سے پرہیز کرنے کو لازم پکڑ۔

And shed tears from (those) eyes which have become full of forbidden sights and mark an obligatory (duty upon yourself) to guard your eyes from forbidden things.

(۲۴) وَخَالَفِ النَّفْسَ وَالشَّيْطَانَ وَاعْصِهِمَا

وَإِنْ هُمَا مَحْضَاكَ النَّصِيحَ فَاتَّهِمِ

مخالفت کر شیطان اور نفس اتارہ کی اور نافرمانی کر دونوں کی اگرچہ وہ دونوں مخلصانہ نصیحت اور خیر خواہی کر رہے ہوں پھر بھی دھوکہ اور مشکوک ہی سمجھ۔

And (O follower of virtue!) oppose (your) self (Nafs Ammarah) and Satan and disobey them both. And if both of them give you (even) sincere advice, (do) regard it as lies.

(۲۵) وَلَا تُطِعْ مِنْهُمَا خَصْمًا وَلَا حَكَمًا

فَإِنَّ تَعْرِفُ كَيْدَ الْخَصْمِ وَالْحَكَمِ

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْفَصِيحَةُ الْبُرْدَةُ﴾

نفس اور شیطان ان دونوں میں سے کسی کی بھی اطاعت نہ کر، خواہ مخالف ہو یا منصف، پس تو دونوں کے فریب اور دھوکے سے واقف رہے۔

And dont obey them both (Nafs and Satan) as an enemy or as wise (person). For you know (very) well the deception of (such an) enemy or a wise (person).

(۲۶) أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ مِنْ قَوْلٍ بِلَا عَمَلٍ
لَقَدْ نَسَبْتُ بِهِ نَسْلًا لِذِي عَقْمٍ

میں بارگاہِ الہی میں ایسے قول بے عمل سے معافی طلب کرتا ہوں، با خدا! بے عمل کا وعظ کرنا گویا بانجھ عورت کی طرف اولاد کو منسوب کرنا ہے۔

I seek forgiveness from Allah (Almighty) from such sayings (preaching) which I do not practice upon. For verily, through this, (it is same like that) I have attributed (claimed) offspring from a barren woman.

(۲۷) أَمَرْتُكَ الْخَيْرَ لَكِنْ مَا اتَّمَرْتُ بِهِ
وَمَا اسْتَقَمْتُ فَمَا قَوْلِي لَكَ اسْتَقِمَّ

میں نے تجھے حکم کیا بھلائی کا اور خود اُس پر عمل نہیں کیا، تو کیا اثر ہے میرے اِس قول کا کسی پر کہ وہ قائم رہے۔

I command you to do good but I do not command myself to do that (the same); and I did not become

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

steadfast (on Deen / the right path) so, then what is the use (value) of saying to you, be steadfast.

(۲۸) وَلَا تَزَوَّدْتُ قَبْلَ الْمَوْتِ نَافِلَةً

وَلَمْ أُصَلِّ سِوَى فَرَضٍ وَلَمْ أَصُمْ

میں نے نفلی اعمال کا زادِ راہ مرنے سے پہلے کچھ تیار نہ کیا، نہ ہی فرض نمازوں کے علاوہ نفل نمازیں پڑھیں اور نہ ہی فرض روزوں کے علاوہ نفلی روزے رکھے۔

And I did not offer voluntary worship before death; and I did not offer prayer nor did I keep fast except what was obligatory.

☆☆☆

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

الفصل الثالث:

فِي مَدْحِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ

SECTION THREE

Praise of the Prophet PEACE BE UPON HIM

(مدحتِ مصطفیٰ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ کے باب میں)

(۲۹) ظَلَمْتُ سُنَّةَ مَنْ أَحْيَا الظَّلَامَ إِلَى

إِنْ اشْتَكَيْتَ قَدَمَاهُ الضَّرَّ مِنْ وَرَمٍ

ترک کیا میں نے اُن کے طریقے کو جنہوں نے اندھیری راتوں میں
شب بیداری فرمائی، یہاں تک کہ قدیم شریفین سوچ گئے۔

I disobeyed the Sunnah (the way of passing life) of
(Nabi Akram ﷺ) who passed the nights in worship
until his feet complained of injury due to being
swollen.

(۳۰) وَشَدَّ مِنْ سَعْبٍ أَحْشَاءَهُ وَطَوَى

تَحْتَ الْحِجَارَةِ كَشْحًا مُتَرَفَ الْآدَمِ

باندھا بھوک کی وجہ سے اُس ذات اقدس نے اپنے شکم مبارک کو اور
اپنے نازک پہلوؤں پر پتھر باندھا۔

While he bound up his insides against the
extremity of his hunger,

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

Hiding his delicate skin beneath the stone tied round his waist.

(۳۱) وَرَاوَدَتْهُ الْجِبَالُ الشَّمَّ مِنْ ذَهَبٍ
عَنْ نَفْسِهِ فَأَرَاهَا أَيَّمَا شَمَمٍ

بلند پہاڑوں نے سونے کا بن کر حضور ﷺ کی توجہ کو اپنی طرف متوجہ کرنا چاہا تو حضور سرورِ کائنات ﷺ نے اپنی بلند حوصلہ شانِ بے نیازی سے انہیں ذلیل دیکھا۔

And (very) high mountains of gold (presented themselves to him to) tempt him towards it (worldly things) and he (ﷺ) showed them (the people that) how high these mountains are (but rejected the offer).

(۳۲) وَآكَدَتْ زُهْدَهُ فِيهَا ضَرُورَتُهُ
إِنَّ الضَّرُورَةَ لَا تَعْدُو عَلَى الْعِصَمِ

حضور ﷺ کے زُہد کو ضرورتوں نے اور مضبوط کر دیا، اس لیے کہ ضرورتیں پرہیزگاری اور عصمت پر غالب نہیں آ سکتیں۔

And his piety became more powerful inspite of his need. For verily, need never overpowers the infallible (The Holy Prophet ﷺ).

(۳۳) وَكَيْفَ تَدْعُوا إِلَى الدُّنْيَا ضَرُورَةُ مَنْ
لَوْلَاهُ لَمْ تُخْرِجِ الدُّنْيَا مِنَ الْعَدَمِ

اور کیونکر دنیا کی طرف ضرورتیں ایسے پاکیزہ نفس کو بلا سکتی ہیں اگر وہ

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْفَصِيحَةُ الْبُرْدَةُ﴾

نہ ہوتے تو دنیا عدم سے وجود میں ظاہر نہ ہوتی۔

And how can the need incline such a noble personality towards this world; for if he (ﷺ) had not been (created), the world would have not come into existence.

(۳۴) مُحَمَّدٌ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ وَالثَّقَلَيْنِ

وَالْفَرِيقَيْنِ مِنْ عَرَبٍ وَمِنْ عَجَمٍ

محمد ﷺ سردار اور ملجاء ہیں دنیا و آخرت، جن و انس اور عرب و عجم کی دونوں جماعتوں کے۔

(The beloved Prophet) Muhammad (ﷺ) is the Leader of both worlds and both creations (man and jinn) and of both groups, Arabs and non Arabs.

(۳۵) نَبِيُّنَا الْآمِرُ النَّاهِي فَلَا أَحَدٌ

أَبَرَّ فِي قَوْلٍ لَا مِنْهُ وَلَا نَعَمَ

ہمارے نبی ﷺ حکم دینے والے اور منع فرمانے والے ایسے ہیں کہ وعدہ کی سچائی میں ہاں اور ناں میں آپ کی مثل کوئی نہیں ہے۔

Our Prophet, who commands the good
and forbids the wrong,

There is no one truer to his word, whether it be
‘yes’ or ‘no’

(۳۶) هُوَ الْحَبِيبُ الَّذِي تَرْجَى شَفَاعَتَهُ

لِكُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الْأَهْوَالِ مُقْتَحَمٍ

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

وہ ﷺ ہی حبیبِ لیب ہیں کہ ہر شدت و مصیبت میں اُن کی شفاعت کی اُمید کی گئی ہے، جو مصیبتیں شدت کے ساتھ اُن کے غلاموں پر نازل ہو چکی ہیں۔

He (ﷺ) is the most beloved (of Allah Almighty) whose intercession is hoped for every fear (and distress) that is going to come (on the day of agony and fears).

(۳۷) دَعَا إِلَى اللَّهِ فَالْمُسْتَمْسِكُونَ بِهِ
مُسْتَمْسِكُونَ بِحَبْلِ غَيْرِ مُنْفَصِمٍ

اُس حبیبِ کریم ﷺ نے ہمیں اللہ کی طرف بلایا، تو اُن کی اطاعت کی رسی تھامنے والے ایسے تھامنے والے ہیں کبھی منقطع نہ ہوں۔

He (ﷺ) called (the people) toward Allah (Almighty), so those who cling to him are clinging to a rope which will never break.

(۳۸) فَاقَ النَّبِيِّنَ فِي خَلْقٍ وَفِي خُلُقٍ
وَلَمْ يُدَانُوهُ فِي عِلْمٍ وَلَا كَرَمٍ

ہمارے نبی ﷺ تمام انبیاء علیہم السلام پہ شکل و صورت اور ظاہری و باطنی حسنِ خلق میں برتری حاصل کر چکے ہیں۔ مرتبہ علم و کرم میں کوئی نبی علیہ السلام کے مراتب کے قریب بھی نہیں پہنچ سکا۔

He (ﷺ) exceeds (transcends) the prophets (Alaihimuslm) physically and in noble character; and (none of other prophets Alaihimuslm) can reach (touch) his knowledge and noble nature kindness.

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

(۳۹) وَكُلُّهُمْ مِنْ رَّسُولِ اللَّهِ مُلْتَمِسٌ

عَرَفَا مِّنَ الْبَحْرِ أَوْ رَشَفَا مِّنَ الدَّيَمِ

تمام انبیاء کرام علیہم الرضوان رسول اللہ ﷺ کے دریائے رحمت سے ایک چُلو اور اُن ﷺ کے ابرِ کرم سے ایک گھونٹ لینے کے طالب ہیں۔

And all of them (the prophets Alaihimuslm) obtained from Rasoolullah (ﷺ, his bounties like a) handful (of water) from the ocean or a sip from continuous rains.

(۴۰) وَوَاقِفُونَ لَدَيْهِ عِنْدَ حَدِّهِمْ

مِنْ نَّقْطَةِ الْعِلْمِ أَوْ مِنْ شَكْلَةِ الْحِكْمِ

تمام انبیاء کرام عَلَیْهِمُ السَّلَامُ دربارِ رسالت مآب ﷺ میں اپنے منصب کو جانتے ہیں، آپ ﷺ کے علم و حکمت کے نقطہ ہیں یا اعراب (زیر زبر)۔

And they all prophets عَلَیْهِمُ السَّلَامُ stopped before him at their (assigned) limits; (either like) a point of knowledge or to gain a piece of wisdom (from the wisdom of Holy Prophet ﷺ)

(۴۱) فَهُوَ الَّذِي تَمَّ مَعْنَاهُ وَصُورَتُهُ

ثُمَّ اصْطَفَاهُ حَبِيبًا بَارِئُ النَّسَمِ

پس آپ ﷺ ہی کی ذات اقدس ہے جو ظاہری و باطنی کمال و جمال میں مکمل ہے۔ مخلوق پیدا کرنے والے نے جنہیں اپنی محبوبیت کے لیے چُن لیا۔

For he (ﷺ) is the one who was perfected outwardly and inwardly; and then (Allah Almighty), the

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

Creator of all creations, chose him as (His) the most beloved.

(۴۲) عَنْ شَرِيكَ فِي مَحَاسِنِهِ
فَجَوْهَرُ الْحُسْنِ فِيهِ غَيْرُ مُنْقَسِمٍ

سرکارِ دو عالم ﷺ اپنے مقام و مرتبہ میں کسی اور کی شرکت سے بالاتر ہیں اور آپ ﷺ کا جوہرِ حسن آپ ﷺ کے سوا کسی دوسرے میں تقسیم نہیں ہوتا۔

There is no equal to him in his magnificence; the jewel of superiority (dignity) in him is inseparable (and indivisible).

(۴۳) مَا ادَّعَتْهُ النَّصَارَى فِي نَبِيِّهِمْ
وَاحْكُم بِمَا شِئْتَ مَدْحًا فِيهِ وَاحْكُم

وہ بات چھوڑ جو عیسائیوں نے اپنے نبی کے بارے میں کہی، اُس کے سوا جو کچھ نعت میں کہنا چاہیے حکم لگا کر اور فیصلہ و یقین سے کہتا جا۔

Leave what the Christians claim (attribute) about their prophet (Isa, Jesus عَلَيْهِ السَّلَام). Then decide and say what you wish in praise of him (except doing polytheism which the Christians do).

(۴۴) وَأَنْسُبْ إِلَى ذَاتِهِ مَا شِئْتَ مِنْ شَرَفٍ
وَأَنْسُبْ إِلَى قَدْرِهِ مَا شِئْتَ مِنْ عِظَمٍ

پس شرف و عظمت سے اُس ﷺ ذاتِ گرامی سے جو منسوب کرنا چاہے تو کر

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

اور اُن ﷺ کے مرتبہ کی عظمتوں کی طرف جو منسوب کرنا چاہیے تو کر۔

You may ascribe whatever you wish of nobility to his essence,

And to his rank, whatever you wish of greatness.

(۴۵) فَإِنَّ فَضْلَ رَسُولِ اللَّهِ لَيْسَ لَهُ

حَدٌّ فَيَعْرَبُ عَنْهُ نَاطِقٌ بِفَمٍ

بے شک رسول اللہ ﷺ کے فضائل کی کوئی حد نہیں، جو الفاظ کے ساتھ فصاحت سے بولنے والا اپنے منہ سے بول سکے۔

Indeed, the high merit of the Messenger of Allah has no furthest limit

Which could be expressed by the tongue of a human being.

(۴۶) لَوْ نَاسَبَتْ قَدْرَهُ آيَاتُهُ عِظْمًا

أَحْيَا اسْمُهُ حِينَ يُدْعَى دَارِسَ الرَّمَمِ

اگر نبی اکرم ﷺ کی قدر و منزلت اُن ﷺ کے عظیم معجزات کے مطابق دیکھی جائے تو آپ ﷺ کا نام بوسیدہ ہڈیوں پر پکارا جائے تو وہ بھی زندہ ہو جائیں۔

If his miracles were proportionate (according) to his (ﷺ) rank in greatness, then his (ﷺ) name, when called out, would have brought decaying bones back to life.

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

(۴۷) لَمْ يَمْتَحِنَا بِمَا تَعِيَ الْعُقُولُ بِهِ

حِرْصًا عَلَيْنَا فَلَمْ تَرْتَبْ وَ لَمْ نَهْمِ

حضور نبی اکرم ﷺ نے ایسی چیزوں سے ہمارا امتحان نہیں فرمایا جس کے سمجھنے سے ہماری عقلیں عاجز رہ جاتیں اور تھک جاتیں، اس وجہ سے ہم کسی شک و شبہ میں نہیں پڑے اور نہ بے سمجھی میں شریعت پہ چلے۔

He (ﷺ) did not test us with that which makes our minds unable (to pass). Having keen inclination (interest, kindness) for us, neither we had suspicion (about the truthfulness of the mission of the Holy Prophet ﷺ) nor were we confounded (confused, by his policies).

(۴۸) أَعْيَا الْوَرَى فَهَمُ مَعْنَاهُ فَلَيْسَ يُرَى

فِي الْقُرْبِ وَالْبُعْدِ فِيهِ غَيْرُ مُنْفَحِمٍ

مخلوقات حضور ﷺ کی حقیقت سمجھنے سے قاصر ہو گئیں، آپ ﷺ کے قُرب اور دُور والے سب ہی آپ ﷺ کے سامنے عاجز اور لا جواب ہو گئے۔

His (ﷺ) perfect inner (most) nature made the people helpless from comprehending (him, so it was not understood by anyone but Allah Almighty), so there is none in near or far who is not helpless (and imperfect in grasping his inner most nature).

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

(۴۹) كَالشَّمْسِ تَظْهَرُ لِلْعَيْنَيْنِ مِنْ بُعْدِ
صَغِيرَةٍ وَتُكَلِّمُ الطَّرْفَ مِنْ أَمَمٍ

حضور نبی اکرم ﷺ کی مثال سورج کی سی ہے کہ بظاہر دُور اور چھوٹا نظر آتا ہے اور جب آنکھ کھول کر دیکھو تو قرب و بُعد دونوں نظر کو خیرہ کر دیتے ہیں۔

(The example of our Holy Prophet ﷺ is) like the sun (which) is seen by eyes (very small) from far. And yet itches (your) eyes (when you) see it from near.

(۵۰) وَكَيْفَ يُدْرِكُ فِي الدُّنْيَا حَقِيقَتَهُ
قَوْمٌ نِيَامٌ تَسَلَّوْا عَنْهُ بِالْحُلُمِ

کیونکہ کوئی جان سکتا ہے حقیقتِ محمدیہ ﷺ کو جبکہ دُنیا ایک خوابِ غفلت میں سو رہی ہے۔

And (how) can his reality be comprehended (by the people) in this world; (certainly this is a) sleeping nation (except Allahs prophets and friends عَلَيْهِمُ السَّلَامُ) whose description of him is (nothing but like an interpretation of) a dream.

(۵۱) فَمَبْلَغُ الْعِلْمِ فِيهِ أَنَّهُ بَشَرٌ
وَأَنَّهُ خَيْرُ خَلْقِ اللَّهِ كُلِّهِمْ

حضور سرکارِ دو عالم ﷺ کے معاملہ میں ہمارے علم کی انتہا یہی ہے کہ وہ بشر ہیں اور حال یہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی تمام مخلوق سے افضل و اعلیٰ ہیں۔

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّةُ، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

So, the extreme depth of (our) knowledge, concerning to him, is that he (ﷺ) is a man (like us). Whereas indeed he (ﷺ) is the best of all creations of Allah (Almighty).

(۵۲) وَكُلُّ آيٍ آتَى الرَّسُلَ الْكَرَامَ بِهَا

فَإِنَّمَا اتَّصَلَتْ مِنْ نُورِهِ بِهِمْ

تمام معجزات جو انبیاء علیہم السلام کو عطا کیے گئے وہ نبی علیہ السلام کے نور کے فیضان سے ہی سے ملے ہیں۔

And all miracles which the prophets (علیہم السلام) showed, indeed they (all miracles) have been derived from his Noor (light).

(۵۳) فَإِنَّهُ شَمْسٌ فَضْلٌ هُمْ كَوَاكِبُهَا

يُظْهِرْنَ أَنْوَارَهَا لِلنَّاسِ فِي الظُّلَمِ

حضور سرور عالم ﷺ اللہ کے فضل کے آفتاب ہیں اور تمام انبیاء عظام اسی آفتاب نبوت سے فیض یاب ہونے والے ستارے ہیں جو اپنے تاریک زمانے میں روشنی پھلاتے رہے ہیں۔

For verily, he (ﷺ) is the sun of virtue (and blessings, and) they (all other prophets علیہم السلام) are its stars which show the people their lights in the dark.

(۵۴) أَكْرَمَ بِخَلْقِ نَبِيِّ زَانَهُ خُلُقُ

بِالْحُسْنِ مُشْتَمِلٍ بِالْبَشَرِ مُتَّسِمٍ

ہمارے آقا ﷺ کی جسمانی ساخت کو اللہ تعالیٰ نے کس قدر حسین بنایا

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْفَصِيحَةُ الْبُرْدَةُ﴾

ہے اور اُس کو خوش اخلاقی سے کیسی زینت دی کہ چہرہ انور سے خوشی و
بشاشت ظاہر ہو رہی ہے۔

How noble are the physical qualities of (our) Prophet (ﷺ) which are adorned with good characteristics. (Our Prophet ﷺ) is dressed with beauty; and distinguished by pleasant nature.

(۵۵) كَالزَّهْرِ فِي تَرَفٍ وَالْبَدْرِ فِي شَرَفٍ

وَالْبَحْرِ فِي كَرَمٍ وَالْدَّهْرِ فِي هِمَمٍ

ہمارے نبی ﷺ کی ذات اقدس تازگی اور لطافت میں شگوفہ کی مثل ہیں
اور بلندی و عظمت میں ماہِ کامل کی طرح ہیں، کرم میں سمندر اور عالی
ہمتی اور ہمیشگی کے لحاظ سے زمانے کی مانند ہیں۔

(He ﷺ is so delicate that looks) like a blooming flower in its freshness and (like) the moon (when it is) full in splendour and (like) the ocean in generosity and (his) fearless courage (is) like the time.

(۵۶) كَانَهُ وَهُوَ فَرْدٌ مِنْ جَلَالَتِهِ

فِي عَسْكَرٍ حِينَ تَلَقَّاهُ وَفِي حَشَمٍ

جب آپ ﷺ اکیلے بھی ہوں جلالت و عظمت کی وجہ سے دیکھنے
والے کو یوں نظر آئیں کہ آپ ﷺ لشکرِ عظیم میں موجود ہیں۔

Even when (he ﷺ is) alone, (he looks) due to his grandeur (that he is) in the midst of a large army and its associates. (And he ﷺ has overcome all of

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

them for his grandeur and no one is able to even move).

(۵۷) كَانَمَا اللُّلُؤُ الْمَكْنُونُ فِي صَدَفٍ
مِنْ مَعْدِنِي مَنَظِقٍ مِنْهُ وَمُبْتَسَمٍ

حضور عَلَیْہِ السَّلَام کا بولنا اور مسکراتا مَعْدِن یعنی لب و دندان مبارک کی مشابہت اُس سفید چمکتے موتی سے ہو سکتی ہے جو صدف میں پوشیدہ ہے۔
As though (he ﷺ is like) pearls (which are) well preserved in oysters (and all of this is) from the two mines, of his speech and his smiles.

(۵۸) لَا طِيبَ يَعْدِلُ تُرْبًا صَمَّ أَعْظَمَهُ
طُوبَى لِمُنْتَشِقٍ مِنْهُ وَمُلْتَمِسٍ

حضور عَلَیْہِ السَّلَام کے اعظائے مقدسہ سے مَس کرنے والی مٹی کی خوشبو سے بہتر دنیا میں کوئی خوشبو نہیں ہے۔ مبارک ہیں وہ جنہوں نے اُس خاک اقدس کو سونگھنے اور چومنے کی سعادت حاصل کی۔

None of perfumes can be equal to the dust which is touching his sacred body. Glad tidings be to (the) person who smells this (sacred dust) and kisses it. (Undoubtedly, that man is the luckiest and blessed one.

☆☆☆

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْفَصِيحَةُ الْبُرْدَةُ﴾

الفصل الرابع:

في مولده صلى الله عليه وعلى آله وسلم

SECTION FOUR

On the Prophet's Birth

(ذكر ميلاد النبي عليه الصلاة والسلام)

(٥٩) أَبَانَ مَوْلِدُهُ عَنْ طَيْبٍ عُنْصَرِهِ

يَا طَيْبَ مُبْتَدَأٍ مِنْهُ وَمُخْتَمَمٍ

نبی کریم ﷺ کی جائے ولادت نے جسد مبارک کی خوشبو ظاہر کی سبحان اللہ، اے لوگو! دیکھو آپ کی جائے ولادت اور مدفن مقدس دونوں کیسے پاک اور خوشبودار ہیں۔

His place (and time) of birth showed the scent of his pure origin; The Excellence! His birth (and apparently happening) death (both) are scented (and sacred).

(٦٠) يَوْمَ تَفَرَّسَ فِيهِ الْفُرْسُ أَنَّهُمْ

قَدْ أَنْذَرُوا بِحُلُولِ الْبُؤْسِ وَالنَّعَمِ

یوم ولادت اہل فارس نے اپنی فراست سے جان لیا کہ یہ دن اُن پر بلاء و مصیبت کے نازل ہونے کا دن ہے۔

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

On that day, the Persians perceived due to (their) perception that they were going to face a misfortune (and) warned misfortune and punishment (which) approached.

(۶۱) وَبَاتَ إِيوَانُ كِسْرَى وَهُوَ مُنْصَدِعٌ

كَشْمَلِ أَصْحَابِ كِسْرَى غَيْرَ مُلْتَمِمْ

شاہ ایران کا محل پھٹ گیا اور پھر درست نہ ہو سکا، جس طرح کسریٰ کا لشکر منتشر ہونے کے بعد پھر منظم نہ ہو سکا۔

And at night, the walls of the palace of Kisra crumbled (after trembling) as the army of Kisra scattered (and) could not be united again.

(۶۲) وَالنَّارُ خَامِدَةٌ الْأَنْفَاسِ مِنْ أَسْفٍ

عَلَيْهِ وَالنَّهْرُ سَاهِي الْعَيْنِ مِنْ سَدَمٍ

آتش کدوں کی آگ افسوس کا سانس لیتے ہوئے ٹھنڈی ہو گئی اور نہر فرات کی آنکھ یعنی منبع بھی خشک ہو گیا۔

And the fire (of the Persians) was extinguished out of regret; and the rivers (of Persia) dried up with wonder (and excessive sorrow).

(۶۳) وَسَاءَ سَاوَةٌ أَنْ غَاظَتْ بُحَيْرَتُهَا

وَرُدُّ وَارِدُهَا بِالْغَيْظِ حِينَ ظَمِي

جب دریائے ساوہ خشک ہو گیا تو ساوہ شہر کے رہنے والے اُس کے کنارے سے شدید پیاس کی وجہ سے غصے سے واپس لوٹے۔

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّةُ، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

And (when) the water of river dried up, Saawah (a village in Persia) became grief-stricken; and (thirsty) goer (water bearer) returned in anger with disappointment.

(۶۴) كَانَ بِالنَّارِ مَا بِالْمَاءِ مِنْ بَلَلٍ

حُزْنَا وَبِالْمَاءِ مَا بِالنَّارِ مِنْ ضَرَمٍ

گویا آتش غم میں آگ نے پانی سے نمی حاصل کی ہے اور پانی نے آگ سے حرارت حاصل کر کے خشکی اختیار کی۔

It is as though, due to grief, the fire became (cold) like water, while water (of Buhairah) was (turned into) the blazing fire (of Persia).

(۶۵) وَالْجِنُّ تَهْتَفُ وَالْأَنْوَارُ سَاطِعَةٌ

وَالْحَقُّ يَظْهَرُ مِنْ مَعْنَى وَمِنْ كَلِمٍ

جِنّات آواز دینے لگے اور نور بلند ہو کر چمکنے لگا، قرآن کریم اور حضور عَلَیْہِ السَّلَام کے ارشادات سے حق ظاہر ہو گیا۔

And the jinni was announcing (at the appearance of the Prophet ﷺ) and the Light (of the Holy Prophet ﷺ) was shiny; and the truth (the Prophethood of Muhammad ﷺ) appeared with outward and inward qualities (of the Holy Prophet ﷺ).

(۶۶) عَمُوا وَصَمُوا فَاعْلَانُ الْبَشَائِرِ لَمْ

تُسْمَعُ وَبَارِقَةُ الْإِنذَارِ لَمْ تُشْمِ

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

کفار اندھے، بہرے ہو گئے۔ نہ خوش خبری کا اعلان سن سکے اور نہ ڈرانے والی بجلیاں دیکھ سکے۔

(They, the polytheists) became blind and deaf. Neither did they hear the announcements of glad tidings nor was the lightening of warning seen (by them).

(۶۷) مِنْ بَعْدِ مَا أَخْبَرَ الْأَقْوَامَ كَاهِنُهُمْ

بَانَ دِينَهُمُ الْمُعَوَّجَ لَمْ يَقُمْ

مشرکین اور بے دین اپنے کاهنوں کی خبر کے باوجود اندھے، بہرے ہو گئے کہ تمہارے دین میں کجی ہے اور قائم رہنے والا نہیں ہے۔

(Inspite of) after their fortune tellers had informed the people (infidels) that their false religion would never stand (but they yet were blind and deaf).

(۶۸) وَبَعْدَ مَا عَاينُوا فِي الْأَفْقِ مِنْ شُهُبٍ

مُنْقَضَةٍ وَفَقَ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ صَنَمٍ

کافر لوگ نبی آخر الزماں ﷺ کی رسالت کے انکار سے پہلے آسمان کے کناروں سے شہاب ثاقب ٹوٹتے ہوئے دیکھتے اور بتوں کو بھی زمین پر گرا ہوا پاپکے تھے۔

And even after they had seen the stars on the horizon falling, just as (their) idols were (falling) on the earth.

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْفَصِيحَةُ الْبُرْدَةُ﴾

(۶۹) حَتَّىٰ غَدَا عَنْ طَرِيقِ الْوَحْيِ مُنْهَزِمٌ

مِنَ الشَّيَاطِينِ يَقْفُوا إِثْرَ مُنْهَزِمِ

حتی کہ وحی کے راستے سے شیاطین ایک دوسرے کے پیچھے بھاگنے لگے۔

Even the devils kept running from the path of revelation one after the other (at the time of birth of the Holy Prophet ﷺ).

(۷۰) كَانَهُمْ هَرَبًا أَبْطَالُ أَبْرَهَةَ

أَوْ عَسَكْرٌ بِالْحَصَىٰ مِنْ رَاحَتِهِ رُمِيَ

گویا شیاطین بھاگنے میں ابرہہ کے لشکر کی مانند تھے یا اُس لشکر کی مثل جو حضور ﷺ کے دَسْتِ مبارک کی کنکریوں سے مارا گیا۔

As though in running away they (Satans) were the brave army of Abraha (the man who wanted to demolish the house of Allah Almighty with the help of his army of Elephants) or (like that) army on which the pebbles were thrown by his palms.

(۷۱) نَبَذَا بِهِ بَعْدَ تَسْبِيحِ بَيْطِنِهِمَا

نَبَذَا الْمُسَبِّحَ مِنْ أَحْشَاءِ مُلْتَقِمِ

حضور ﷺ کا دشمنوں کی طرف سنگریزوں کا پھینکنا اُس وقت تھا جبکہ وہ کنکریاں آپ ﷺ کے دَسْتِ مبارک میں سبحان اللہ کہہ رہی تھیں۔ یہ پھینکنا ایسا تھا جیسے حضرت یونس عَلَیْہِ السَّلَام تسبیح کے ساتھ مچھلی کے پیٹ سے باہر نکلے۔

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّةُ، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

Which (the pebbles) he (ﷺ) threw after their making tasbeeh (praise of Allah Almighty) in his hands, like how (Hadhraat Younus عَلَيْهِ السَّلَامُ) who made tasbeeh (of Almighty Allah) was thrown out from the stomach of the (big) swallowing (fish).

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

الفصل الخامس:

في معجزاته صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ

SECTION FIVE

The Prophet's Miracles

(معجزات نبی علیہ الصلاۃ والسلام)

(۷۲) جَاءَتْ لِدَعْوَتِهِ الْأَشْجَارُ سَاجِدَةً

تَمْشِي إِلَيْهِ عَلَى سَاقٍ بِلَا قَدَمٍ

اور درخت ہمارے آقا ﷺ کے بلانے پر اپنی پنڈلیوں (تتا) پر بغیر قدموں کے سجدہ کرتے ہوئے حاضر ہو گئے۔

The trees answered his call (in the state of) prostrating, (and they were) walking towards him on (their) shins without feet.

(۷۳) كَانَمَا سَطَرَت سَطْرًا لِمَا كَتَبَتْ

فُرُوعُهَا مِنْ بَدِيعِ الْخَطِّ بِاللِّقَمِ

گویا وہ درخت ایک خط کھینچتے ہوئے آرہے تھے اور ان کی شاخیں دو میانہ راستے میں خوبصورتی پیدا کر رہی تھیں۔

It is though (the trees were) drawing lines (while they were coming toward the Holy Prophet ﷺ) that were written with their branches (and were) making

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

beauty (of perfection of the Holy Prophet ﷺ).

(۷۴) مِثْلُ الْعِمَامَةِ أَنَّى سَارَ سَائِرَةُ

تَقِيهِ حَرَّ وَطِيسٍ لِلْهَجِيرِ حَمِي

حضور سرورِ دو عالم ﷺ جہاں تشریف لے جاتے ایک بادل جیسی چلنے والی چیز آپ ﷺ کو دوپہر کی سخت گرمی سے بچانے کے لیے ساتھ ہوتی تھی۔

(The trees were coming towards the Holy Prophet ﷺ) like the cloud (that was) following him wherever (and whenever) he (ﷺ) went; (and it was) sheltering him from the intense heat, (which was like) from an oven in the blazing summer.

(۷۵) أَقْسَمْتُ بِالْقَمَرِ الْمُنَشَّقِ إِنَّ لَهُ

مِنْ قَلْبِهِ نِسْبَةَ مَبْرُورَةٍ الْقَسَمِ

میں ٹوٹے ہوئے چاند کی قسم کھاتا ہوں کہ وہ آپ ﷺ کے قلب سے نور حاصل کرنے میں ایک نسبت رکھتا ہے اور یہ میری قسم مبرورہ ہے۔

I take an oath (of the truth regarding the Holy Prophet ﷺ) by the moon (that) was split (into two pieces), it (the moon) has a special connection with his heart (which shows) the truth of my oath.

(۷۶) وَمَا حَوَى الْغَارُ مِنْ خَيْرٍ وَمِنْ كَرَمٍ

وَكُلُّ طَرَفٍ مِنَ الْكُفَّارِ عَنْهُ عَمِي

غارِ ثور نے سراپا فضل و کرم ﷺ کا کیا خوب احاطہ کیا اور کافروں کی

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

آنکھیں اُس نور کو دیکھنے سے اندھی رہیں۔

(And remember)! What excellent qualities and noble deeds (in the form of Holy Prophet ﷺ and his Companion Hadhrat Abu Bakr Siddique (رضی اللہ عنہ)) the cave (Ghar-e-Thowr) contained (in it). While every eye of the infidels (was) blind (to see) him.

(۷۷) فَالصِّدْقُ فِي الْغَارِ وَالصَّدِيقُ لَمْ يَرِمَا

وَهُمْ يَقُولُونَ مَا بِالْغَارِ مِنْ أَرِمٍ

سراپا صدق ﷺ غار میں تشریف فرما تھے اور صدیق اکبرؓ بھی حاضر تھے، سانپ کے ڈسنے پہ غضبناک نہیں ہوئے اور مشرکین باہر کہہ رہے ہیں کہ اس غار میں کوئی بھی نہیں ہے۔

And the truth (the Prophet ﷺ) and the true (Hadhrat Abu Bakr (رضی اللہ عنہ)) were not seen in the cave (by the disbelievers) and they were saying, There is no one in the cave.

(۷۸) ظَنُّوا الْحَمَامَ وَظَنُّوا الْعَنْكَبُوتَ عَلَى

خَيْرِ الْبَرِيَّةِ لَمْ تَنْسُجْ وَلَمْ تَحْمِ

مشرکین نے گمان کر لیا کہ کبوتر اور مکڑی ہرگز خیر عالم ﷺ پر جالا تاننے والی نہیں اور نہ ہی کبوتر انڈے دینے والا ہے۔

They (disbelievers) thought (that) a wild dove had not flown away (if some one had reached or passed by it, it would have flown away) and a spider had spun a web for the Best of creation.

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

(۷۹) وَقَايَهُ اللهُ أَغْنَتْ عَنْ مُضَاعَفَةِ

مِنَ الدَّرُوعِ وَعَنْ عَالٍ مِنَ الْأُطْمِ

اللہ تعالیٰ کی حفاظت نے حضور ﷺ کو غنی کر دیا دوہری زبرہوں اور اونچے اونچے قلعوں سے۔

The protection of Allah (Almighty made the Holy Prophet ﷺ) wantless from double, armours and the high forts.

(۸۰) مَا سَامَنِي الدَّهْرُ ضَيْمًا وَاسْتَجَرْتُ بِهِ

إِلَّا وَنَلْتُ جَوَارًا مِنْهُ لَمْ يُضِمَّ

جب کبھی زمانے نے مجھے تکلیف دی تو میں نے حضور ﷺ کی حمایت حاصل کر لی، زمانہ ظلم سے محروم رہا۔

Whenever the time put me in distress and I took refuge in him, I received shelter from him which was not misused (therefore, the time could not harm me at all).

(۸۱) وَلَا التَّمَسْتُ غِنَى الدَّارَيْنِ مِنْ يَدِهِ

إِلَّا اسْتَلَمْتُ النَّدَى مِنْ خَيْرِ مُسْتَلَمٍ

میں نے اپنے سخی سے دین و دنیا کی عطا کبھی نہ مانگی مگر اُن کے دست سخا سے میں نے منہ مانگی مراد حاصل کی۔

Whenever I asked for the wealth of the two worlds from his hand, I received a great (and better) gift from the best hand (of the Holy Prophet ﷺ) which

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْفَصِيحَةُ الْبُرْدَةُ﴾

was (ever) kissed.

(۸۲) لَا تُنْكِرُ الْوَحْيَ مِنْ رُؤْيَاهُ إِنَّ لَهُ

قَلْبًا إِذَا نَامَتِ الْعَيْنَانِ لَمْ يَنَمْ

حضور ﷺ کی اُس وحی کا انکار نہ کر جو خواب میں آپ ﷺ پر آئی، اس لیے کہ آپ ﷺ کا دل مقدس ایسا پاک ہے کہ آنکھیں سو بھی جائیں وہ نہیں سوتا۔

Do not deny the revelation (which is sent to the Holy Prophet ﷺ) in his dreams; for verily, his heart does not sleep when (his) eyes sleep.

(۸۳) وَذَاكَ حِينٌ بُلُوغٍ مِنْ نُبُوَّتِهِ

فَلَيْسَ يُنْكِرُ فِيهِ حَالٌ مُحْتَلَمٍ

خواب میں وحی ہونے کا سبب یہ ہے کہ حضور سرورِ کائنات ﷺ کمال نبوت کو پہنچے ہوئے تھے، جب انسان اپنی عمر کے کمال کو پہنچتا ہے تو اُس کے احتلام کے دعوے کو رد نہیں کیا جاسکتا۔

And this (state of revelation in dream) was at (the period of) puberty of his Prophethood. So, at that time (of puberty) dreams cannot be denied (whatsoever these are, so it is like when a man reaches his puberty, his, this state, cannot be denied).

(۸۴) تَبَارَكَ اللَّهُ مَا وَحْيٍ بِمُكْتَسَبٍ

وَلَا نَبِيٌّ عَلَى غَيْبٍ بِمُتَّهِمٍ

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

سبحان اللہ! وحی اپنی کوشش سے حاصل ہونے والی چیز نہیں اور نہ نبی پر غیب کی خبروں میں کوئی تہمت لگائی جاسکتی ہے۔

Allah (Almightys) blessing are great that Wahi is not (something which is) earned nor (any) prophet (عَلَيْهِ السَّلَام) was accused of (lying about what he was given of) knowledge of unseen (ʿIlm-ul-Ghaib).

(۸۵) كَمْ أَبْرَاتٍ وَصَبَا بِاللَّمْسِ رَاحَتُهُ

وَاطْلَقَتْ أَرْبَا مِنْ رِبْقَةِ اللَّمَمِ

بارہا اچھے ہو گئے بیمار اُن کی ہتھیلی کے مَس کرنے سے اور حاجت مند جنوں کے پھندے سے آزاد ہو گئے۔

To how many (patients) has his hand (the hand of the Holy Prophet ﷺ) granted liberty (cure) from disease by (his just) touching; and set free the insane from the chains of sins (and insanity).

(۸۶) وَأَحْيَتِ السَّنَةَ الشَّهْبَاءَ دَعْوَتُهُ

حَتَّى حَكَتْ غُرَّةً فِي الْأَعْصَرِ الدُّهْمِ

حضور ﷺ کی دُعا نے بے آب و گیاہ قحط زدہ موسم کو سرسبز و شاداب کر دیا۔ یہاں تک کہ ہر سال پہلے اور آنے والے زمانہ میں روشن اور چمکتا ہوا نظر آتا ہے۔

His (ﷺ) supplication gave life to the starving year (of famine) until it (the year) became (like) a white spot (year of greenery) on black time (means this year became brighter than any of the past and

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّةُ، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

future years due to its greenery).

(۸۷) بَعَارِضٍ جَادَ أَوْ خِلَتْ الْبَطَاحَ بِهَا

سَيْبٌ مِّنَ الْيَمِّ أَوْ سَيْلٌ مِّنَ الْعَرَمِ

قط سالی ایک بارش سے دُور ہوئی اور بارش ایک بادل کی وجہ سے ایسی
برسی کہ دیکھنے والا گمان کرتا تھا کہ یہ دریا کا طوفان یا جل تھل ہے۔

By means of (making of this year brighter/green
was) a cloud which rained so plentifully you would
think, a large river (was) flowing from the sea or
like the heavy flood of Arim.



﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

الفصل السادس:

في شرف القرآن ومدحه

SECTION SIX

On the Nobility of the Quran and its Praise

(قرآن پاک سے نبی پاک ﷺ کے اوصاف و کمالات)

(۸۸) دَعْنِي وَوَصِفِي آيَاتٍ لَهُ ظَهَرَتْ

ظُهُورَ نَارِ الْقَرَى لَيْلًا عَلَى عِلْمٍ

مجھے چھوڑ! اور حضور ﷺ کی علامات کی تعریف کرنے دے، اگرچہ وہ حقیقت میں اتنے روشن ہیں جیسے مہمان کے لیے خوش آمدید کہنے کے لیے رات کے وقت پہاڑ پر آگ روشن ہوتی ہے۔

(O, who advises me to shorten what I say), allow me whatever my character is (to describe) the miracles of him (which are so) evident (plain) like the (lightening of) fire which is made) for guests on the hillside at night.

(۸۹) فَالْدُرُّ يَزْدَادُ حَسَنًا وَهُوَ مُتَّظِمٌ

وَلَيْسَ يَنْقُصُ قَدْرًا غَيْرَ مُتَّظِمٍ

موتی کا جب موزونیت کے ساتھ ہار بنایا جائے تو اُس کی خوبصورتی اور

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

حسن بڑھا ہوا ہوتا ہے اور وہی موتی جب تنہا ہو اُس کے حسن اور قدر و قیمت میں کمی نہیں آتی۔

When a pearl is set (in a necklace in good order) it enhances the beauty (of necklace) and when (the very same pearls is) not strung (on a necklace) its value does not reduce.

(۹۰) فَمَا تَطَاوُلُ آمَالِ الْمَدِيحِ إِلَى

مَا فِيهِ مِنْ كَرَمِ الْأَخْلَاقِ وَالشَّيْمِ

اے مدح کی آرزو کرنے والے! مدح کرنے کی اُمید میں آپ کی برگزیدہ عادتوں اور پسندیدہ خصلتوں کا کیا اندازہ کر رہا ہے؟ اُن کی حد و بلندی معلوم کرنا مشکل ہے۔

So why not the ambitions of admirer increase towards that entity (the Holy Prophet ﷺ, who is) the compendium of noble character and good habits (so that he can get maximum blessings of Rasoolullah ﷺ).

(۹۱) آيَاتُ حَقٍّ مِنَ الرَّحْمَنِ مُحَدَّثَةٌ

قَدِيمَةٌ صِنْفَةُ الْمَوْصُوفِ بِالْقَدَمِ

قرآن کی سچی آیتیں رحمن کی طرف سے نازل کی گئی ہیں اور باعتبار معنی و کلام قدیم ہیں، باعتبار تلفظ کتابت حادث ہیں۔ کیونکہ وہ صفت ہیں اور موصوف قدیم کی صفت بھی قدیم ہوتی ہے۔

The verses of truth (which are revealed to Rasoolullah ﷺ) from the most Merciful (Allah

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

Almighty) are newly heard (but) are eternal, (these verses are) the quality (of Allah Almighty which is described) with eternity.

(۹۲) لِمَ تَقْتَرِنَ بِزَمَانٍ وَهِيَ تُخْبِرُنَا

عَنِ الْمَعَادِ وَعَنْ عَادٍ وَعَنْ إِرَمَ

قرآن کریم وہ آیتیں کسی خاص قریب زمانہ کی خبر نہیں دیتیں بلکہ وہ یوم آخرت، قصہ عاد اور عاد ثانی، اِرم کی خبریں دیتی ہیں۔

They are not bound by time, and bring us tidings of The Last Day, and also of 'Ad and Iram.

(۹۳) دَامَتْ لَدَيْنَا فَفَاقَتْ كُلَّ مُعْجَزَةٍ

مِنَ النَّبِيِّينَ إِذْ جَاءَتْ وَلَمْ تَدُمِ

معجزہ قرآن ہمارے پاس ہمیشہ کے لیے ہے، یہ معجزہ تمام انبیاء عَلَیْهِمُ السَّلَامُ کے معجزوں سے فوقی۔ ت رکھتا ہے۔ اس لیے وہ جو معجزات لائے تھے وہ ہمیشہ نہیں رہے۔

These verses will remain forever, therefore, this (Holy Quran) is superior to every miracle of (other) prophets (عَلِیْهِمُ السَّلَامُ) because when (their miracles) appeared (the people observed them); but (their miracles) did not remain (forever).

(۹۴) مُحْكَمَاتٌ فَمَا تُبْقِيْنَ مِنْ شُبِّهِ

لِلَّذِي شَقَاقٍ وَمَا يَبْغِيْنَ مِنْ حَكَمِ

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّةُ، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

آیات الہیہ ایسا فیصلہ کرنے والی ہیں جو اختلاف کرنے والے کے لیے کوئی شبہ نہیں چھوڑتیں اور نہ ہی اُن کے فیصلہ میں کسی منصف کی ضرورت رہتی ہے۔

(These verses are) absolutely clear, so these (verses) did not leave (room for any) doubts for the differers and nor these (verses) need any judge.

(۹۵) مَا حُورِبْتَ قَطُّ إِلَّا عَادَ مِنْ حَرْبٍ

أَعْدَى الْأَعَادِي إِلَيْهَا مُلْقِي السَّلَامِ

قرآن کی آیتوں سے کبھی سخت سے سخت دشمن نے جنگ نہیں کی یا غضبناک ہو کر لوٹا یا سلامتی سے اُسے قبول کیا۔

Whenever this (Holy Quran) was opposed by any out and out aggressive enemy, he returned from opposing it (and was willing to) embrace it (peacefully).

(۹۶) رَدَّتْ بَلَاعُهَا دَعْوَى مُعَارِضِهَا

رَدَّ الْغَيُورِ يَدَ الْجَانِي عَنِ الْحَرَمِ

قرآن کی بلاغتیں دعویٰ کرنے والے کو روک دیتی ہیں، ایسے جیسے غیرت مند عورت غیر محرم سے پردہ کرتی ہے۔

Eloquence of these (verses) refuted the accusation of its objections, (just as) a respectable (high minded or a very conscious in point of honour) man keeps off the hand of a wrongdoer from his esteem.

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

(۹۷) لَهَا مَعَانٍ كَمَوْجِ الْبَحْرِ فِي مَدَدٍ

وَفَوْقَ جَوْهَرِهِ فِي الْحُسْنِ وَالْقِيمِ

قرآنی آیات اپنے اندر دریا کی موج کی مانند معنی رکھتی ہیں اور سمندر کے موتیوں سے قیمت اور حسن میں زیادہ ہیں۔

The meanings of these (verses of Holy Quran) are like the waves of the ocean in helping (to make abundance of themselves and their meanings); and (the Quran) exceeds the jewels of the sea in beauty and value.

(۹۸) فَمَا تُعَدُّ وَلَا تُحْصَى عَجَائِبُهَا

وَلَا تُسَامُ عَلَى الْإِكْتَارِ بِالسَّامِ

آیات قرآنیہ کے عجائبات بے حساب و بے شمار ہیں۔ لا تعداد ہونے کے باوجود گننے والا ٹھکتا نہیں ہے اور اکتاتا ہے۔

The wonders of this (Holy Quran) neither can be counted, nor (can be) comprehended (as well as) nor you would be sick of its constant repetition.

(۹۹) قَرَّتْ بِهَا عَيْنُ قَارِيهَا فَقُلْتُ لَهُ

لَقَدْ ظَفِرْتَ بِحَبْلِ اللَّهِ فَاغْتَصِمِ

پڑھنے والے کی آنکھیں اس کے پڑھنے سے ٹھنڈی ہوتی ہیں اور میں اُسے کہتا ہوں کہ فتح یاب ہو گیا، اس اللہ کی رسی کو پکڑے رکھنا۔

The eyes of the reciter of this (Holy Quran) become cold (get peace and calm), so I said to him, indeed

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

you have succeeded (so) hold (and be connected forever with) the rope of Allah (Almighty).

(۱۰۰) إِنْ تَتْلُهَا خِيفَةً مِّنْ حَرِّ نَّارٍ لَّطَىٰ

أَطْفَاتٍ حَرًّا لَّطَىٰ مِنْ وُورِهَا الشَّبِمْ

اگر تو ان آیات قرآنیہ کو دوزخ کی آگ کے خوف سے تلاوت کرے تو بے شک اس کے ٹھنڈے چشمے دوزخ کی گرمی بجھا دیں۔

(So) if you recite this (Holy Quran) due to the fear of the heat of blazing fire (of Hell), then you have (definitely) extinguished the blazing fire with its cool water.

(۱۰۱) كَانَهَا الْحَوْضُ تَبَيَّضُ الْوُجُوهُ بِهِ

مِنْ الْعُصَاةِ وَقَدْ جَاؤُوهُ كَالْحَمَمِ

آیات الہیہ گویا حوض کوثر ہیں جس میں غسل کرنے سے چہرے اُبلے ہو جاتے ہیں، گنہگاروں کے جو کونہ کی طرح جھلمسے ہوئے ہیں۔

As though these (verses of Holy Quran) are (like) the Pond (Al-Kauthar in Paradise) with which faces of the sinners are illuminated (brightened), even though they came to it (with their faces) as black as coal.

(۱۰۲) وَكَالْمِيزَانِ وَكَالصِّرَاطِ مَعْدِلَةٍ

فَالْقِسْطُ مِنْ غَيْرِهَا فِي النَّاسِ لَمْ يَقُمْ

قرآنی آیات انصاف ظاہر کرنے کے لیے میزان یا پل صراط کی طرح

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

ہیں اور اس کے بغیر لوگوں میں عدل و انصاف قائم نہیں ہو سکتا۔

And (these verses of Holy Quran) are like the straight bridge and scale of justice; so justice, without it, cannot be established amongst the people.

(۱۰۳) لَا تَعْجَبَنَّ لِحَسُودٍ رَاحٍ يُنْكِرُهَا

تَجَاهِلًا وَهُوَ عَيْنُ الْحَاذِقِ الْفَهْمِ

اگر حاسد عقل مند اور سمجھدار ہو کر بھی جان بوجھ کر قرآن اور صاحب قرآن ﷺ کے فضائل کا منکر ہو تو اُس کے انکار کرنے پر تُو تعجب نہ کر۔

(O listener!) Do not put (your self) in astonishment if the jealous person rejects this (Holy Qur'an). Inspite of having the knowledge (of truth and) being shrewd (he) is ignorant (and he does this due to his jealousy).

(۱۰۴) قَدْ تُنْكِرُ الْعَيْنُ ضَوْءَ الشَّمْسِ مِنْ رَمَدٍ

وَيُنْكِرُ الْفَمُ طَعْمَ الْمَاءِ مِنْ سَقَمٍ

کبھی آنکھ آشوب کی وجہ سے سورج کی روشنی دیکھنے سے قاصر ہو جاتی ہے اور منہ بھی بیماری کی وجہ سے ذائقہ بتانے سے قاصر ہو جاتا ہے۔
Indeed the eye rejects the ray of sun due to dust (and) the mouth rejects the (actual) taste of water due to sickness.



﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّةُ، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

الفصل السابع:

فِي إِسْرَائِهِ وَمِعْرَاجِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ

SECTION SEVEN:

The Prophet's Night Journey and
Celestial Ascension

(معراج النبي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ)

(١٠٥) يَا خَيْرَ مَنْ يَمَّمُ الْعَافُونَ سَاحَتَهُ

سَعِيَا وَفَوْقَ مَثُونِ الْإِبْنِ الرُّسْمِ

اے بہترین! ان سب سے جن کے گھروں پر ضرورت مند لوگ
دوڑتے ہوئے اور مصیبت زدہ لوگ اونٹنیوں پر سوار ہو کر حاضر ہونے
کا ارادہ کرتے ہیں۔

(O Prophet!) You are the best of those to whose
court the seekers of bounties approach (and they
come towards you for the fulfillment of their
desires; they are) running (in such a state that they
are) mounted on the backs of fast camels.

(١٠٦) وَمَنْ هُوَ الْآيَةُ الْكُبْرَى لِمُعْتَبِرٍ

وَمَنْ هُوَ النِّعْمَةُ الْعُظْمَى لِمُغْتَنِمٍ

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

اے وہ ذاتِ مقدس! جس کا وجود باوجود اعتبار کرنے والے کے لیے سب سے بڑی نشانی ہے اور غنیمت جاننے والے کے لیے وہ سب سے بڑی نعمت ہے۔

And O (Holy Prophet!) you are the greatest sign for whom who takes lesson; and O (Prophet!) you are (the one) who is the greatest bounty for a person who gets (opportunity) to take something of it.

(۱۰۷) سَرَيْتَ مِنْ حَرَمٍ لَيْلًا إِلَى حَرَمٍ
كَمَا سَرَى الْبَدْرُ فِي دَاجٍ مِنَ الظُّلُمِ

حضور ﷺ آپ نے حرم سے حرم اس طرح سیر فرمائی جیسے چاند اندھیری رات میں تاریکی میں سیر کرتا ہے۔

(O Prophet!) You traveled over night from one sacred place (Haram Mosque) to another (Aqsa Mosque, same) as the full moon travels (at night) through intense darkness.

(۱۰۸) وَبِتَّ تَرْقَى إِلَى أَنْ نِلْتَ مَنْزِلَةً
مِنْ قَابِ قَوْسَيْنِ لَمْ تُدْرِكْ وَلَمْ تُرَمَّ

اور آپ ﷺ رات میں بلندی کی طرف چڑھے، یہاں تک اُس منزل (قاب قوسین) پر پہنچے، جس تک نہ کوئی پہنچ سکتا ہے اور نہ ہی آرزو کر سکتا ہے۔

And (O Prophet!) you continued ascending (over night) until you reached (your) destination (which is) Qaaba Qausain (the distance of two cubits

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

length) which is never been attained nor sought (by any other prophet).

(۱۰۹) وَقَدَّمْتُكَ جَمِيعُ الْأَنْبِيَاءِ بِهَا
وَالرُّسُلِ تَقْدِيمَ مَخْدُومٍ عَلَى خَدَمِ

اُس مقام پر پہنچ کر تمام انبیاء و مرسلین علیہم السلام نے آپ ﷺ کو امام بنایا، جیسے مخدوم خادموں کے آگے ہوتا ہے۔

And (O Prophet!) you were preferred (to lead other prophets عَلَيْهِمُ السَّلَام in prayer), due to your (high) position, by all prophets and messengers عَلَيْهِمُ السَّلَام (just as a) preference given by (a) servant to (his) master.

(۱۱۰) وَأَنْتَ تَخْتَرِقُ السَّبْعَ الطَّبَاقَ بِهِمْ
فِي مَوَكِبٍ كُنْتَ فِيهِ الصَّاحِبَ الْعَلَمِ

اے لا مکاں کی سیر کرنے والے! آپ ﷺ نے فرشتوں کے لشکر کے ساتھ سات آسمانوں کے دروازے کھول دیے ہیں، آپ ﷺ اُس لشکر کے سردار تھے۔

And (O Prophet!) you passed the seven heavens with them (prophets عَلَيْهِمُ السَّلَام, while they were in your way and met you; and you continued your journey) in (such) a procession (of angels and prophets عَلَيْهِمُ السَّلَام) in which you were the leader (of them).

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

(۱۱۱) حَتَّىٰ إِذَا لَمْ تَدَّعِ شَاوَا لِمُسْتَقِّ

مِنَ الدُّنُوِّ وَلَا مَرَقَى لِمُسْتَمِّ

حضور سرورِ عالم ﷺ اس نشانی سے بلندی کی طرف چڑھے کہ کسی اور کو بلند ہونے اور چڑھنے کا موقع ہی باقی نہ رہا۔

(O Prophet! You continued your journey in the night of Miraj) until you did not leave (any) goal (for) any competitor (to strive for it) in (being) close nor (did you leave) any room for advancer.

(۱۱۲) حَفَضْتَ كُلَّ مَقَامٍ بِالْإِصَافَةِ إِذْ

نُودِيتَ بِالرَّفْعِ مِثْلَ الْمُفْرَدِ الْعَلَمِ

آپ ﷺ اپنے مقام کی نسبت سے تمام انبیاء کے مقام نیچے کر دیے، آپ علم مفرد کر طرف عالی مرتبہ کے ساتھ بلائے گئے۔

(O Prophet!) You made every position of prophets inferior by (your) advance, when you were invited (by Allah Almighty) to (His) Majestic and Unique position.

(۱۱۳) كَيْمَا تَقْوُزَ بِوَصْلِ آيِّ مُسْتَرِّ

عَنِ الْعِيُونِ وَسِرِّ آيِّ مُكْتَمَمِ

یہ ندا اس لیے تھی کہ آپ ﷺ کو وہ وصال حاصل ہوا جو آنکھ والوں سے اور مخفی راز جاننے والوں سے پوشیدہ ہو۔

(O Allah's Messenger! You were invited) so that you might succeed in reaching (which is) the most

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

concealed from all eyes; and (you might succeed in attaining the) secrets (which are) well concealed.

(۱۱۴) فَحُزَّتْ كُلُّ فَخَارٍ غَيْرِ مُشْتَرِكٍ
وَجُزَّتْ كُلُّ مَقَامٍ غَيْرِ مُزْدَحَمٍ

حضور ﷺ! آپ ﷺ نے تمام فضیلتیں کسی دوسرے کو شامل کیے بغیر اپنی ذات میں جمع فرمائی ہیں۔ آپ ﷺ تمام مقامات سے گزر کر اُس جگہ پر ہیں جہاں کسی اجتماع (اکٹھا ہونا) کا ہونا ناممکن ہے۔

So (Ya Rasoolallah) you got everything worthy of pride (which is not) rivaled; and you outshined every position which was not crowded (none of others could pass).

(۱۱۵) وَجَلَّ مِقْدَارُ مَا أُؤْتِيَ مِنْ رُتَبٍ
وَعَزَّ إِدْرَاكُ مَا أُؤْتِيَ مِنْ نِعَمٍ

بہت بڑی عظمت والی وہ شان جس کے آپ ﷺ مالک بنائے گئے ہیں اور جو نعمت آپ ﷺ کو دی گئی ہے اُس کا سمجھنا مشکل بھی ہے۔

And (Ya Rasoolallah) you are bestowed extremely excellent ranks (status); and the bounties which (are) granted to you, are not understandable.

(۱۱۶) بُشِّرَى لَنَا مَعَشَرَ الْإِسْلَامِ إِنَّ لَنَا
مِنَ الْعِنَايَةِ رُكْنًا غَيْرَ مُنْهَدِمٍ

اہل اسلام ہمارے لیے خوش خبری ہے کہ ہمارے پاس خدا کی رحمت کا

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

ایسا پختہ ستون ہے جو گر نہیں سکتا۔

(O) People of Islam! Glad tidings be to (all of) us that we have (been bestowed) by the Grace (of Allah Almighty, such a) pillar (which) will never be destroyed.

(۱۱۷) لَمَّا دَعَا اللَّهُ دَاعِيَنَا لِطَاعَتِهِ

بِأَكْرَمِ الرُّسُلِ كُنَّا أَكْرَمَ الْأُمَمِ

جبکہ اللہ تعالیٰ نے حضور ﷺ کو ہماری دعوت اسلام کے لیے بھیجا تو وہ عام نبیوں سے افضل ترین ہیں اور اُنکے اُمّتی تمام اُمّتوں میں سب سے عزت والے ہیں۔

When Allah (Almighty) called (Muhammad ﷺ) who invited us to His worship (who is) the noblest of messengers, (so being noblest) we are the noblest of Ummats.



الفصل الثامن:

فِي جِهَادِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ

SECTION EIGHT:

On the Martial Struggle of the Prophet

(غزوات النبي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ)

(۱۱۸) رَاعَتْ قُلُوبَ الْعِدَا أَنْبَاءُ بَعِثَتْهُ

كَنَبَاةٍ أَجْفَلَتْ غُفْلًا مِنْ الْغَنَمِ

دشمنانِ دین کے دل آپ ﷺ کے تشریف لانے کی خبروں سے ایسے ڈرے جیسے شیر کی آواز بے خبری میں بکریوں کو پریشان کر کے بھگا دیتی ہے۔

The hearts of his enemies were struck with (extreme) fear at the news of his annunciation (which was the signs of his Prophethood in the form of action), just as an alarm (growling of a lion) frightens a heedless goat.

(۱۱۹) مَا زَالَ يَلْقَاهُمْ فِي كُلِّ مُعْتَرِكٍ

حَتَّى حَكَّوْا بِالْقَنَّا لَحْمًا عَلَى وَضَمٍ

حضور ﷺ کافروں سے ہر میدان میں مقابلہ میں آئے، یہاں تک کہ مجاہدین کے نیزہ کے ذریعے اُن کا گوشت قصابی کے تختہ پہ پڑے

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

گوشت کی طرح کر دیا۔

He kept on encountering with them (infidels) in every battle until they looked like meat put on butcher-s bench (they were the lesson for those who were willing to encounter with the Muslims).

(۱۲۰) وَدُّوا الْفِرَارَ فَكَادُوا يَغِبُّونَ بِهِ

أَشْلَاءَ شَالَتْ مَعَ الْعِقْبَانِ وَالرَّحِمِ

مجاہدین کی ضرب سے کافر بھاگنا ہی پسند کرتے اور جو جسم کے ٹکڑے کر گس اور چیل لے اڑے ہیں اس طمع میں ہم ان کی غذا کیوں نہیں بنے۔

They (infidels) loved to flee (from the Holy Prophet ﷺ, whom the people love to serve) that they would envy corpses which were carried away by vultures and eagles (to avoid any encounter with the Holy Prophet ﷺ; inspite of hate they became very close to him ﷺ).

(۱۲۱) تَمْضِي اللَّيَالِي وَلَا يَدْرُونَ عِدَّتَهَا

مَا لَمْ تَكُنْ مِنْ لَيَالِي الْأَشْهُرِ الْحُرُمِ

راتیں گزری ہیں اور کفار خوف و ہراس کی وجہ سے ان کی تعداد نہیں جانتے جب تک حرمت والے مہینے نہ آ جاتے۔

The nights would pass and they (infidels) did not know (their) number unless it reached the nights of the sacred months.

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّةُ، الْفَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

(۱۲۲) كَانَمَا الدِّينُ ضَيْفٌ حَلَّ سَاحَتَهُمْ

بِكُلِّ قَرَمٍ إِلَى لَحْمِ الْعِدَا قَرِمٍ

مذہب اسلام گویا ایک مہمان تھا جو اُن کے گھر آیا اور ایسے سرداروں کے ساتھ آیا جو دشمنوں کے گوشت کے مشتاق تھے۔

It is as though the religion of Islam was a guest that visited every house of those (infidels and was) extremely desirous for the flesh of enemy (in case of encountering with the Muslims.)

(۱۲۳) يَجْرُ بَحْرَ خَمِيسٍ فَوْقَ سَابِحَةٍ

يَرْمِي بِمَوْجٍ مِنَ الْإِبْطَالِ مُلْتَطِمٍ

وہ معزز مہمان لشکروں کا دریا لے کر گھوڑوں پر سوار نیزے اور تیروں کی موجوں سے بہادروں کے ساتھ دشمن سے ٹکراتا ہے۔

(At the time of war) he used to lead an ocean of army (which was riding) on galloping horses. They were brave warriors (like) massive waves (of an ocean).

(۱۲۴) مِنْ كُلِّ مَتَدِبٍ لِلَّهِ مُحْتَسِبٍ

يَسْطُو بِمُسْتَاَصِلٍ لِلْكَفْرِ مُصْطَلِمٍ

فرزندانِ اسلام کا ہر ایک حکم کا پابند تھا اور اللہ تعالیٰ سے اجر کی امید رکھتا تھا اور دشمن پر حملہ کفر کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لیے ہوتا تھا۔

(Of course!) Everyone of volunteer has hope of reward from Allah (Almighty; and) fights to

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

exterminate the roots of (infidels) and to demolish it (infidelity).

(۱۲۵) حَتَّى غَدَتِ مِلَّةُ الْإِسْلَامِ وَهِيَ بِهِمْ

مِنْ بَعْدِ غُرْبَتِهَا مَوْصُولَةَ الرَّحِمِ

یہاں تک مِلّتِ اسلامیہ جو غریب الوطن تھی اب ان کی بدولت اب ایک بڑی برادری ہو گئی۔

Until the religion of Islam met them (became of them, and the nation of Islam) reunited with her Family after its estrangement (until the Muslims became so strong that even the strongest and heaviest attack of enemy could do nothing; this was the way how The Holy Prophet ﷺ united the Muslims).

(۱۲۶) مَكْفُولَةٌ أَبَدًا مِنْهُمْ بِخَيْرِ أَبِي

وَخَيْرِ بَعْلِ فَلَمْ تَيْتَمْ وَلَمْ تَيْتَمْ

مِلّتِ اسلامیہ ہمیشہ کے لیے محفوظ و مامون ہو گئی ہے ہر دشمن سے۔ یہ سب حضور ﷺ کے باپ کی طرف یتیم اور شوہر کی طرف بیوہ نہیں ہو سکتی۔

(The Muslim Ummah was) always taken care of by an affectionate father (from the evil of infidels) and loving husband, so she did not become (nor would become) an orphan nor a widow.

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّةُ، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

(۱۲۷) هُمْ الْجِبَالُ فَسَلْ عَنْهُمْ مُصَادِمَهُمْ

مَاذَا رَأَى مِنْهُمْ فِي كُلِّ مُصْطَدَمٍ

فرزندانِ توحید پہاڑوں کی مانند مضبوط اور قائم تھے۔ اُن کے بارے میں اُن میدانوں سے پوچھ کہ انہوں نے ہر میدانِ جنگ میں شجاعت و بہادری کا کیا اور کیسا مظاہرہ کیا۔

They (the Muslims) were (like) mountains, so (if you do not testify or believe in what I say) ask about them from those (infidels) who fought with them (that) what was their (infidels) experience with them (the Muslims) in each contest, (then you would come to know the reality of the glory of the Muslims).

(۱۲۸) فَسَلْ حُنَيْنًا وَبَدْرًا وَسَلْ أُحُدًا

فُصُولَ حَتَفٍ لَهُمْ أَدَهَى مِنَ الْوَحَمِ

حنین و بدر و احد کے غزوات سے پوچھ کہ یہ کافروں کے لیے آفت و موت کے دن اور وبائے عام کے موسم تھے۔

Ask (them who were defeated by the Muslims about the condition of battle of) Hunain, (battle of) Badr and (battle of) Uhud; (and) they (Kuffar) had (such) crops (of death which were) more severe than a fatal disease.

(۱۲۹) الْمُصْدِرِي الْبَيْضِ حُمْرًا بَعْدَ مَا وَرَدَتْ

مِنَ الْعِدَا كُلِّ مُسَوِّدٍ مِنَ اللَّيْمِ

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

صحابہ کرامؓ سفید تلواروں کو سرخ خون پلا کر واپس لانے والے ہیں۔
جبکہ تلواریں دشمنوں کے سیاہ بالوں میں جاتی تھیں۔

(The Muslims made their) white shining swords red (with the blood of infidels) after they were plunged; (and the majority of) enemies were having black hair (i.e., most of them were young).

(۱۳۰) وَالْكَاتِبِينَ بِمُسْرِ الْخَطِّ مَا تَرَكَتْ

أَقْلَامُهُمْ حَرْفَ جِسْمٍ غَيْرِ مُنْعَجِمٍ

یعنی صحابہ کرامؓ لکھتے اور نقش کرتے تھے جسم عدد کے صفحوں پر، یہاں تک کہ ان قلموں یعنی نیزوں نے کوئی حرف جسم نہ چھوڑا، مگر نقطہ لگا کر۔

And (Muslims) writers were writing with their arrows (and swords which were red with the blood of enemies) in calligraphic writing (on the bodies of enemies and) their pen (swords and laces) did not leave any part of their bodies untouched.

(۱۳۱) شَاكِي السَّلَاحِ لَهُمْ سِيْمَا تُمَيِّزُهُمْ

وَالْوَرْدُ يَمْتَازُ بِالسِّيْمَا عَنِ السَّلَامِ

وہ صحابہ کرامؓ ہتھیاروں سے سج کر ایسے جاتے تھے کہ اُن چہروں میں وہ ممتاز ہو جاتے تھے، جیسے گلاب کا پھول خاردار درختوں میں ممتاز ہوتا ہے۔

(The Muslims were completely) armed with weapons (and) they had (such) characteristic marks

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

(which) made them different (from) them (infidels), like, a rose (that) is distinguished by (its special) marks from the thorn tree.

(۱۳۲) تُهْدِي إِلَيْكَ رِيَّاحُ النَّصْرِ تَشْرَهُمْ

فَتَحَسَّبُ الزَّهَرَ فِي الْأَكْمَامِ كُلِّ كَمِي

صحابہ کرامؓ کی خوشبو تمہارے پاس فتح مکہ کی ہوائیں لاتی ہیں اور تم ہر ایک ذرہ پوش کو ایسا پاتے ہو جیسے گلاب شگوفوں میں۔

The wind of success (the help of Allah Almighty) sends you their (the Muslims-92) fragrance, so you think every brave man (armed with weapons) to be a flower (which is) in the bud.

(۱۳۳) كَانَتْهُمْ فِي ظُهُورِ الْخَيْلِ نَبْتُ رُبَا

مِنْ شِدَّةِ الْحَزْمِ لَا مِنْ شِدَّةِ الْحَزْمِ

صحابہ کرامؓ گھوڑوں کی پشت پر سوار ایسے معلوم ہوتے گویا کہ چٹان پر پودا اُگا ہوا ہے۔ نہ یہ کہ گھاس یا لکڑی کا گٹھا بندھا ہوا۔

As though they (the Muslims) were on their horse back, like the plants on hills due to (their) strength (and bravery) not due to (their) tightness of their saddles.

(۱۳۴) طَارَتْ قُلُوبُ الْعِدَا مِنْ بَاسِهِمْ فَرَقَا

فَمَا تَفَرَّقُوا بَيْنَ الْبَهْمِ وَالْبَهْمِ

خوف زدہ ہو کر دشمن کے دل اڑتے تھے کہ خوف زدہ ہو کر بکری کے

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

بچہ اور بہادر سوار میں اُسے تمیز دشوار تھی۔

The hearts of the enemies (in the war) flew into extreme fear due to their (Muslims-92) bravery, so they (the hearts of enemies) could not make (any) difference between a lamb and a mighty warrior.

(۱۳۵) وَمَنْ تَكُنْ بِرَسُولِ اللَّهِ نُصْرَتُهُ

إِنْ تَلَقَّه الْأَسَدُ فِي آجَامِهَا تَجِمَ

جسے حضور ﷺ کی مدد اور نصرت حاصل ہو اگر اُس کے سامنے جنگل کا شیر بھی آجائے خاموش رہ جائے۔

And the person who has the help of Rasoolullah (ﷺ) with him, even if the lions meet him in their dens; they become submissive.

(۱۳۶) وَلَنْ تَرَى مِنْ وَلِيٍّ غَيْرِ مُتَصِّرٍ

بِهِ وَلَا مِنْ عَدُوٍّ غَيْرِ مُنْقَصِمٍ

حضور ﷺ کے دربار کا جو قریبی ہو گا وہ اس بارگاہ کی مدد کے بغیر کبھی نہیں ملے گا اور دشمن خستہ حالی میں ملے گا۔

And you will never see any friend (of the Holy Prophet ﷺ who is) not assisted by him (ﷺ), nor will you find any enemy (of the Holy Prophet ﷺ) who is not turned into pieces.

(۱۳۷) أَحَلَّ أُمَّتُهُ فِي حِرْزِ مِلَّتِهِ

كَالْلَيْثِ حَلَّ مَعَ الْأَشْبَالِ فِي أَجَمٍ

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْفَصِيحَةُ الْبُرْدَةُ﴾

آپ ﷺ نے اپنی امت کو دین کے قلعہ میں اُتارا، جیسے شیر اپنے بچوں کے ساتھ اپنے کچھار میں بے فکر اُترتا ہے۔

He lodged his Ummah in the fort of his religion, like a lion which lodges with its cubs in a forest?

(۱۳۸) كَمْ جَدَلَتْ كَلِمَاتُ اللَّهِ مِنْ جَدَلٍ
فِيهِ وَكَمْ خَصَمَ الْبُرْهَانُ مِنْ خَصَمٍ

بارہا قرآن کریم نے اُن لوگوں کو جو حضور ﷺ کی شان میں جھگڑتے ہیں رُسوا کیا اور بارہا منکرینِ معجزہ اور کرامت پر معجزات غالب آتے ہیں۔

How many queries did the words of Allah (Almighty) have with defiers concerning to him (ﷺ); and how many clear evidences (of Allah Almighty) subdued the disputes (with infidels).

(۱۳۹) كَفَاكَ بِالْعِلْمِ فِي الْأُمِّيِّ مُعْجَزَةٌ
فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَالتَّأْذِيبِ فِي الْيَتِيمِ

کافی ہے تجھ کو سرورِ کائنات ﷺ کا وہ علم جو بغیر کسی انسان سے پڑھے ابتدائے زمانہ تبلیغ ظاہر ہوا وہ بذاتہ خود معجزہ ہے۔

It is sufficient for you as a miracle that an Ummi has (so vast) knowledge in the period of ignorance and has such noble etiquettes (even) in orphanage.

☆☆☆

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

الفصل التاسع:

فِي تَوَسُّلِ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ

SECTION NINE

On Seeking Intercession Through the

Prophet PEACE BE UPON HIM

(رحمت اللعالمین ﷺ کے حضور رحم اور سفارش کی

درخواست!)

(۱۴۰) خَدَمْتُهُ بِمَدِيحٍ أَسْتَقِيلُ بِهِ

ذُنُوبَ عَمْرِ مَضَى فِي الشُّعْرِ وَالْخِدْمِ

میں نے حضور ﷺ کی مدحت کر کے اس ذریعے سے اُس عمر کے گناہوں کی معافی طلب کی ہے جو شعر گوئی اور اہل دنیا کی خدمتوں میں ضائع ہوئی۔

I served him with praise, by means of which I ask (Allah Almighty) to forgive (all) sins of (my) life (which has) passed in poetry and serving (other people).

(۱۴۱) إِذْ قَلَّدَانِي مَا تُخْشَى عَوَاقِبُهُ

كَأَنِّي بِهِمَا هَدَيْتُ مِنَ النِّعَمِ

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

ان دونوں باتوں نے میرے گلے میں قلابہ ڈال دیا ہے، جس کے انجام سے خوف زدہ ہوں۔

As these two (poetry and serving other people) have tied (such a belt around) my neck that (now) I fear the consequences of them. As though, I am, due to these, a sacrificial animal.

(۱۴۲) أَطَعْتُ غَيِّ الصَّبَا فِي الْحَالَتَيْنِ وَمَا

حَصَلْتُ إِلَّا عَلَى الْآثَامِ وَالنَّدَمِ

میں نے شعر گوئی اور بادشاہوں کی خدمت دونوں حالتوں میں طغیانہ گمراہی کی اطاعت کی اور گناہوں اور ندامت کے سوا کچھ نہ پاسکا۔

I obeyed the misleading youth in both conditions (poetry and serving others) and I did not gain (anything) but sins and remorse.

(۱۴۳) فَيَا خَسَارَةَ نَفْسٍ فِي تِجَارَتِهَا

لَمْ تَشْتَرِ الدِّينَ بِالدُّنْيَا وَلَمْ تَسْمِ

افسوس! میری جان خسارے میں گئی کہ اُس دنیا کو چھوڑ کر دین نہیں خریدا اور نہ خریدنے پر غور کیا۔

(O People! take a lesson from what I did). My soul got loss in its trade (that) it did not purchase Deen with the world, nor did it talk about it.

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

(۱۴۴) وَمَنْ يَبِيعَ أَجَلًا مِنْهُ بِعَاجِلِهِ

بَيْنَ لَهُ الْعَبْنُ فِي بَيْعٍ وَفِي سَلَمٍ

جو شخص آخرت کو دنیا کے بدلے فروخت کرے اُس کا نقصان ظاہر ہو گا، کیونکہ یہ ایسی حماقت جیسے کوئی بیعِ سلم کو پسند نہ کرے۔

The person who sells his Hereafter for his world, he is (absolutely defrauded and) in loss in (his both) ready money (cash, sale) and its credit.

(۱۴۵) إِنْ آتَ ذَنْبًا فَمَا عَهْدِي بِمُتَّقِصٍ

مِنَ النَّبِيِّ وَلَا حَبْلِي بِمُنْصَرِمٍ

اگرچہ میں گناہ گار ہوں مگر میرا اطاعت کا معاہدہ اس سے ٹوٹنے والا نہیں جو میں نے حضور ﷺ سے کیا اور میری عقیدت و محبت کی رسی کٹنے والی نہیں ہے۔

Though I have committed sins (but even then) my covenant (belief) and rope (relation) with my Prophet (ﷺ) is not broken.

(۱۴۶) فَإِنَّ لِي ذِمَّةً مِنْهُ بِتَسْمِيَّتِي

مُحَمَّدًا وَهُوَ أَوْفَى الْخَلْقِ بِالذِّمِّ

کیونکہ میرا نام محمد ہے، مجھے میرے نبی پاک ﷺ کے حضور امن لازمی ہے۔ اس لیے کہ حضور ﷺ سے زیادہ وعدہ وفا کرنے والا مخلوق میں کوئی نہیں ہے۔

For verily, I have a security from him due to my

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْفَصِيحَةُ الْبُرْدَةُ﴾

name (being Muhammad, because the Holy Prophet ﷺ said whose name would be Muhammad or Ahmad, I would recommend for his forgiveness); and undoubtedly he is the most faithful of mankind in fulfilling his promise.

(۱۴۷) إِنْ لَّمْ يَكُنْ فِي مَعَادِي آخِذَا بِيَدِي

فَضْلًا وَلَا فَقُلْ يَا زَلَّةَ الْقَدَمِ

اگر حضور ﷺ میرے مرنے کے بعد میرے دستگیر نہ ہوں تو کہنا کہ اے وہ کہ جس کے قدم پھسلے ہوئے ہیں۔

If at my resurrection he does not take me by my hand with his kindness, then say (to me), O the slipping of foot! (O, wretched and fallen in perdition).

(۱۴۸) حَاشَاهُ أَنْ يَحْرِمَ الرَّاجِي مَكَارِمَهُ

أَوْ يَرْجِعَ الْجَارُ مِنْهُ غَيْرَ مُحْتَرَمٍ

حضور آقائے دو جہاں ﷺ کی شانِ کرم اس سے منزہ ہے کہ اُن کے در سے سوالی بخشش حاصل کیے بغیر واپس لوٹے۔

I take refuge (in Allah Almighty) that he (ﷺ) may deprive one who is hopeful of his (ﷺ) grace; or that his neighbour (or one who takes shelter or his follower) returns from him dishonoured. (Because it does not behove his ﷺ glory to return one who has hopes of his bounties without fulfilling).

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

(۱۴۹) وَمُنْذُ الزَّمْتُ أَفْكَارِي مَدَائِحَهُ

وَجَدْتُهُ لِحَلَاصِي خَيْرَ مُلْتَرِمٍ

جب سے میں نے اپنے افکار میں حضور ﷺ کی نعت گوئی لازم کی میں سمجھتا ہوں کہ میں نے بہترین جائے پناہ حاصل کر لی۔

Since I have devoted my thoughts to his (ﷺ) praises, I have found him (ﷺ) the best asylum for my release.

(۱۵۰) وَلَمْ يَفُوتَ الْغَنَى مِنْهُ يَدَا تَرَبَّتْ

أَنَّ الْحَيَا يُنْبِتُ الْأَزْهَارَ فِي الْأَكَمِ

جو مفلس ہاتھ آپ ﷺ کی بارگاہ کی طرف بڑھے وہ کبھی دولت لیے بغیر واپس نہیں ہوئے۔ بارش ہوتی ہے تو پہاڑ کی چوٹیوں پر بھی پھول کھلا دیتی ہے۔

His bounties will never escape from (my) hand (which) was in want (of his bounty; and because he has given from his blessings, now my hand is not empty). Indeed, the rain grows flowers on the rocks.

(۱۵۱) وَلَمْ أُرِدْ زَهْرَةَ الدُّنْيَا الَّتِي اقْتَطَفْتُ

يَدَا زُهَيْرٍ بِمَا أَتْنَى عَلَى هَرَمٍ

میں آپ ﷺ کی نعت سے وہ تازگی اور خوشی حاصل نہیں کرنا چاہتا جو زُہیر بن اسلمی کے ہاتھوں نے سنان بن ہرم کی تعریف کے صلہ میں حاصل کی۔

And I do not want the flowers (effect, luxuries and

الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّةُ، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ

desires) of the world which were plucked by the hands of Zuhair (very famous poet, the son of Sulma) through his praises of Harim (the leader of tribe Ghatfan. Zuhair wrote many poems in his praise and received a lot of effects and wealth from him).



﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

الفصل العاشر:

فِي الْمُنَاجَاةِ وَ عَرْضِ الْحَاجَاتِ

(مناجات و حاجات)

SECTION TEN

On Intimate Conversation and Cherished

Hope

(۱۵۲) يَا أَكْرَمَ الْخَلْقِ مَا لِي مَنِ الْوَدُّ بِهِ

سِوَاكَ عِنْدَ حُلُولِ الْحَادِثِ الْعَمَمِ

اے تمام مخلوق سے زیادہ کرم فرمانے والے! آپ ﷺ کے سوا میرے پاس کوئی جگہ نہیں جہاں میں مصیبتوں کے عام نزول کے وقت پناہ لوں۔

The most generous of mankind, I do not have anyone to take shelter in except you at occurrence (at the time) of widespread calamity (last day, general resurrection).

(۱۵۳) وَلَكِنْ يَضِيقُ رَسُولَ اللَّهِ جَاهُكَ بِي

إِذَا الْكَرِيمُ تَجَلَّى بِاسْمِ مُنْتَقِمِ

نبی علیہ السلام کی شانِ عظمت کی پناہ میرے لیے تنگ نہیں ہوگی۔ جب

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

وہ قیامت کے دن منتقم حقیقی کر طرف آپ ﷺ کی شان ظاہر ہو گی۔

And (O) Messenger of Allah (Almighty)! Because of me, your (highly) exalted status will not reduce. When the most bountiful (Allah Almighty) will show plainly (Himself) by the name of the punisher.

(۱۵۴) فَإِنَّ مِنْ جُودِكَ الدُّنْيَا وَصَرَّتْهَا

وَمِنْ عُلُومِكَ عِلْمَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ

حضور ﷺ! آپ ﷺ کے ہی جود و کرم سے یہ دنیا و آخرت ہے اور لوح و قلم کے علم آپ ﷺ کے علوم میں ایک جزو ہے۔

For verily, amongst your bounties is this world and the Hereafter; and the knowledge of Preserved Tablet (Lauh) and the Pen is the part of your knowledge.

(۱۵۵) يَا نَفْسُ لَا تَقْنَطِي مِنْ زَلَّةٍ عَظُمَتْ

إِنَّ الْكَبَائِرَ فِي الْغُفْرَانِ كَاللَّمَمِ

اے نفس! اپنے گناہ جو بہت بڑے ہو گئے اُن کی رحمت سے مایوس نہ ہو، کیونکہ غفران رحمت کے ہوتے ہوئے بڑے گناہ بھی چھوٹے ہوتے ہیں۔

My soul! Do not lose heart due to your capital sins. Verily, major sins in (the ocean of) pardon are minor.

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

(۱۵۶) لَعَلَّ رَحْمَةً رَبِّي حِينَ يَقْسِمُهَا

تَاتِي عَلَى حَسَبِ الْعِصْيَانِ فِي الْقِسْمِ

شاید کہ جب رحمت الہی تقسیم ہو ممکن ہے میرے گناہوں کے برابر میرے حصہ میں آجائے۔

(I) hope, the mercy of my Lord, when distributed, would be distributed in proportion (according) to the sins.

(۱۵۷) يَا رَبِّ وَاجْعَلْ رَجَائِي غَيْرَ مُنْعَكِسٍ

لَدَيْكَ وَاجْعَلْ حِسَابِي غَيْرَ مُنْخَرِمٍ

الہی! اپنی بارگاہ میں یوم قیامت میری امید کے خلاف نہ کرنا۔ اور اعمال نامہ مغفرت حاصل کرنے والوں سے الگ نہ کرنا۔

O my Lord! Make my hopes fulfilled by You and make not my accounting (calculation of deeds) destructive.

(۱۵۸) وَالطُّفُفُ بِعَبْدِكَ فِي الدَّارَيْنِ إِنَّ لَهُ

صَبْرًا مَتَى تَدْعُهُ الْأَهْوَالُ يَنْهَزِمِ

الہی! اپنے بندے پر دین و دنیا میں رحم فرما، کیونکہ اس کا صبر اتنا کمزور ہے۔ مصیبت و غم کے وقت صبر بھاگ جاتا ہے۔

And (O my Lord)! Be kind to Your Servant in both the worlds; for verily, he has such patience (that) when (it is) called upon by hardship (it) runs away.

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْفَصِيحَةُ الْبُرْدَةُ﴾

(۱۵۹) وَادِّنْ لِسُحْبِ صَلَاةٍ مِنْكَ دَائِمَةً

عَلَى النَّبِيِّ بِمُنْهَلٍ وَمُنْسَجِمٍ

اور رحمت کے بادلوں کو حکم کر کہ وہ صلاۃ و سلام کی موسلا دھار
بارشیں نبی رحمت ﷺ پر ایسی کریں کہ ہمیشہ جاری رہے۔

(O my Lord)! So order clouds of salutations (and blessings which) perpetually (send salutation) from You upon the Prophet (ﷺ) to fall their rains of salutations upon him (ﷺ) abundantly and gently.

(۱۶۰) مَا رَنَّتْ عَذَبَاتِ الْبَانِ رِيحُ صَبَا

وَاطْرَبَ الْعِيسَ حَادِي الْعِيسِ

تیری رحمتیں نازل ہوتی رہیں، جب تک صبح کی ہوائیں بان رحمت کی
شاخوں کو ہلاتی رہیں اور جب تک شتر بان اونٹوں کو اپنے نعموں سے
مست کرتا رہے۔

(O my Lord)! As long as the easterly breezing makes the branches of cypress rustle (means as long as this world is abide shower Your blessings on the Holy Prophet (ﷺ) and (as long as) the camel rider make (his) camels march with (his) enchanting (and charming) songs.

(۱۶۱) ثُمَّ الرِّضَا عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعَنْ عُمَرَ

وَعَنْ عَلِيٍّ وَعَنْ عُثْمَانَ ذِي الْكَرَمِ

پھر راضی ہو حضرت ابو بکر، حضرت عمر، حضرت عثمان و حضرت علی

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ سے جو فضل و کرم والے ہیں۔

(O my Lord)! Then be pleased with Abu Bakr, `Umar, `Ali and `Uthman (رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ) who are the people of nobility.

(۱۶۲) وَالْآلِ وَالصَّحْبِ ثُمَّ التَّابِعِينَ فَهُمْ

أَهْلُ التَّقَى وَالنُّقَى وَالْحِلْمِ وَالْكَرَمِ

حضور ﷺ کے آل و اصحاب و تابعینؓ پر رحمت فرما جو پرہیزگار، عمدہ صفات، بردباری اور شرافت والے ہیں۔

And upon his (ﷺ) Family (عَلَيْهِمُ السَّلَامُ) and his Companions (رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ), then upon those who follow them, (undoubtedly, they all are) the people of piety, knowledge, mercy and generosity.

(۱۶۳) يَا رَبِّ بِالْمُصْطَفَى بَلِّغْ مَقَاصِدَنَا

وَاعْفِرْ لَنَا مَا مَضَى يَا وَاسِعَ الْكَرَمِ

اے میرے رب! مصطفی کریم ﷺ کے صدقے ہمارے مقاصد ہم تک پہنچا دے اور گزشتہ خطاؤں کو بخش دے، اے بے حساب کرم کرنے والے۔

O (Our) Lord! Fulfill (all of) our (good) objects and forgive us what has passed (in committing sins) for the sake of (Your Beloved Prophet) Mustafa (the chosen one ﷺ), O the Most bountiful (and the most generous).

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

(۱۶۴) وَاعْفِرْ إِلٰهِي لِكُلِّ الْمُسْلِمِينَ بِمَا

يَتْلُونَ فِي الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى وَفِي الْحَرَمِ

اے میرے پروردگار! اُن تمام مسلمانوں کی مغفرت فرما اِس کے وسیلے سے جسے وہ مسجد اقصیٰ و حرم شریف میں پڑھتے ہیں۔

And, O God, forgive all the Muslims their wrong actions, By that which they recite in the Masjid al-Aqsa, as well as in the Ancient Sanctuary.

(۱۶۵) بِجَاهِ مَنْ بَيَّتُهُ فِي طَيْبَةِ حَرَمٍ

وَأَسْمُهُ قَسَمٌ مِّنْ أَعْظَمِ الْقَسَمِ

اور اُس ذات پاک کے صدقے تو اُن کی مغفرت فرما جن کا گھر مدینہ اقدس میں ہے، جو حرم ہے اور جن کا مقدس نام بڑی قسموں میں سے ایک قسم ہے۔

By the rank of the one whose dwelling is a sanctuary in Tayba And whose very name is one of the greatest of oaths.

(۱۶۶) وَهَذِهِ بُرْدَةُ الْمُخْتَارِ قَدْ خُتِمَتْ

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ فِي بَدْءٍ وَفِي خَتَمٍ

اور یہ پسندیدہ بُردہ ختم ہوا اور تمام محامد اللہ کے لیے ابتدا و اختتام میں۔

This Burda of the Chosen One is now complete,

Praise be to Allah for its beginning and for its end

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

(۱۶۷) أَيْبَاتُهَا قَدْ أَتَتْ سِتِّينَ مَعَ مِائَةٍ

فَرَّجَ بِهَا كَرْبَنَا يَا وَاسِعَ الْكَرَمِ

اِس بُردہ شریف کے ایک سو ساٹھ اشعار ہیں، اِس قصیدے کی برکت
سے ہمارے مصائب و آلام کو دُور فرما۔ اے بے حساب فضل و کرم
کرنے والے۔

Its verses number one hundred and sixty,

Ease, by them, all of our difficulties, O Boundlessly
Generous Lord.



﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّةُ، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

ختم خواجگان شریف

Khatam-e-Khawajgaan Sharif

- ☆ In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful
(100 times)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

- ☆ Darood Sharif (100 times)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ.

Allahumma Sali ala Muhammadin wa Ala Aalihi
wa Sahbihi wa Baarik wa Sallam.

Salutations be upon the beloved Muhammed, his
Family and his Companions and blessings and peace
(be upon them)

- ☆ Surat Al-Fatihah Sharif (100 times)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

All Praise be to Allah alone, the Sustainer of all the
Worlds.

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

Most Compassionate, Ever-Merciful.

الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ ﴿١٠٠﴾

مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ

Master of the Day of Judgement.

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ

(O Allah!) You alone do we worship and to You alone do we look for help.

اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ

Show us in the Straight Path.

صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

The Path of those upon whom You have bestowed Your favours,

غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ

Not of those who have been afflicted with Wrath, nor of those who have gone astray.

☆ Surat Al-Inshirah (100 times)

أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۖ

Have we not broadened your breast for you (for the light of knowledge, wisdom and spiritual gnosis)

وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۖ

And We have taken off the load (of grief of the Umma [Community] from you),

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّةُ، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

الَّذِي أَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۖ

(The load) which was growing heavier on your (holy) back.

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۖ

And We exalted for you your remembrance (by annexing it to Ours everywhere in the world and in the Hereafter).

فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۖ

So surely ease (comes) with every hardship.

إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۖ

Verily, with (this) hardship (too) there is ease.

فَإِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ ۖ

So when you are free (from educating the Umma (community), preaching the Din (Religion) and fighting, and fulfilling your responsibilities), then strive hard (in remembrance and the worship of your Lord).

وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ ۖ

And turn to your Lord earnestly.

☆ Surat Al-Ikhlās Sharif (1000 times)

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۖ

(O Esteemed Messenger!) Proclaim: He is Allah, Who is the One.

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

اللَّهُ الصَّمَدُ ۝

Allah is the Transcendent of all, the Protector and Far-Superior to all.

لَمْ يَلِدْ ۖ وَلَمْ يُولَدْ ۝

He has not begotten any, nor is He Begotten.

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

Nor is there anyone equal to Him.

يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ

☆ Ya Qadih-al-Hajaat (100 times) O Fulfiller of Needs!

يَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ

☆ Ya Kafi-al-Muhimmaat (100 times) O Helper in Accomplishing difficult matters!

يَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ

☆ Ya Dafi-al-Baliyat (100 times) O Averter of calamities!

يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ

☆ Ya Rafi-ad-Darajaat (100 times) O Elevator of Spiritual Stations!

يَا حَلَّ الْمَشْكِلَاتِ

☆ Ya Hal-lal-Mushkilaat (100 times) O Changer of Difficulties to easiness!

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

يَا لَطِيفُ يَا قَوِيُّ يَا عَزِيزُ

- ☆ Ya Lateefo Ya Qaveeyo Ya Azeez (100 times) O gentle One! O Strongest One! O Mighty One!

يَا شَافِعَ الْأَمْرَاضِ

- ☆ Ya Shafi-al-Amradh (100 times) O Bestower of health from illness!

يَا مُسَبِّبَ الْأَسْبَابِ

- ☆ Ya Musab-bi-Bul-Asbaab (100 times) O Originator of Causes!

يَا مُفَتِّحَ الْأَبْوَابِ

- ☆ Ya Mufatteh-al-Abwab (100 time) O Opener of all doors!

يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ أَغْنَا

- ☆ Ya Ghiyaas-al-Mustaghiseena-Aghisna (100 times) O Listener of supplications, listen to our supplication!

يَا دَلِيلَ الْمُتَحِيرِينَ

- ☆ Ya Daleel-Al-Muthay-yireen (100 times) O Guide of those who are Astonished in Your love!

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

يَا مُنَزَّلَ الْبَرَكَاتِ

- ☆ Ya Munazzu-lal-Barakaat (100 times) O Causer of Blessings to descend!

يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ

- ☆ Ya Mujeeb-ad-Dawat (100 times) O Responder of Supplications!

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

- ☆ Ya Hayi o Ya Qayoum (100 times)

يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ

- ☆ Ya Allaho, Ya Rahmano, Ya Raheem (100 times)

يَا خَيْرَ الرَّازِقِينَ

- ☆ Ya Khaiyr al Raziqeen (100 times) O Best for Providers!

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

- ☆ Ya Arham-ar-Rahimeen (100 times) O all Compassionate all Merciful

آمِينَ

- ☆ Aameen (100 times)

دُرود شریف

☆ Darood Sharif (As before)

Engage in Muraqba: inhale with the word ‘Allah’ in your heart, exhale with the word ‘Hu’ in your heart.

Engage in Dhikr aloud of the following:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

(١) Laailaha ill Allah

إِلَّا اللَّهُ إِلَّا اللَّهُ

(٢) Illaallah ho Illallah

اللَّهُ هُوَ

(٣) Allah Hu

﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّةُ، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ﴾

Be thousands of salutations and Salaam upon You (صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى الْوَسَلَّمَ)

The Soul of the Earth and heaven, the seal of the Messengers.

Be thousands of salutations and Salaam upon You (صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى الْوَسَلَّمَ)

You are the Light of guidance, You are the best of all creations.

Be thousands of salutations and Salaam upon You (صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى الْوَسَلَّمَ)

You are close to God, You are beloved of God.

You are the Support of the world, You are the Healer of the world.

You are the Solver of everyone's difficulties by God's permission.

Be thousands of salutations and Salaam upon You (صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى الْوَسَلَّمَ)

Your holy sanctuary, full of kindness and mercy.

O the mercy of both the worlds, conceal my defects.

I am full of sins, You are full of mercy.

Be thousands of salutations and Salaam upon You (صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى الْوَسَلَّمَ)

The Assurance of Travellers on the Path, the Trust of Gnostics

You are the Clear Light, You are the handsome.

The call of lover, unveil your illuminated face.

Be thousands of salutations and Salaam upon You. (صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى الْوَسَلَّمَ)

الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، الْأَسْمَاءُ النَّبَوِيَّة، الْقَصِيدَةُ الْبُرْدَةُ ﷺ

Your blessed family, your supporters, and leaders.

Your loyal Friends, guide, and rulers.

Whose every elegant gesture is your imitation.

Be thousands of salutations and Salaam upon You (صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ).

The dweller of Divine world, the pride of the World and Religion (Islam).

You are a respite for lovers certainty. Your grandeur is beyond praise.

Be thousands of salutations and Salaam upon You (صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ).

You are the Moon that eradicated darkness,

You are at a sublime height.

Blessed fragrant hair and radiant face.

Please show your radiant face to destitute Saalik.

Be thousands of salutations and Salaam upon You (صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ).

